ترجمہ :- لوگو! اللہ کا وعدہ حق ہے اس دنیا کی زندگی پر دھوکہ نہ کھاؤ اور اللہ کے متعلق شیطان کہیں تمہیں دھوکہ نہ دے دے ۔

إِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ
إِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ أَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۶

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ ؛ شیطان یقیناً تمہارا دشمن ہے ۔ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؛ تو تم بھی اس کو دشمن سمجھو ۔ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ ؛ وہ اپنی پارٹی کو بُلاتا ہے ۔ وہ اپنے گروہ کو، وہ اپنے جرگہ کو، اپنی جماعت کو، اپنی طرف بُلاتا ہے ۔ ان کو دعوت دیتا ہے ۔ يَدْعُوْا میں باوجود واحد ہونے کے اِملاء قرآنی میں الف بھی ہے ۔ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؛ کہ یہ سب دوزخی بن جائیں ۔ کندۂ جہنم ہوجائیں ۔ یہ بھڑکتی آگ میں رہنے والے ہوجائیں ۔

ترجمہ :- بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے ۔ پس تم بھی اس کو دشمن سمجھو ۔ وہ اپنی ہی پارٹی کو بُلاتا ہے کہ دوزخ کے کُندے بنیں ۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۥۭ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ ع ۱ / ۱۳

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ جو کفر کرتے ہیں اور خدا رسول اور اس کے احکام کے منکر ہیں ۔ ان کو نہیں مانتے ۔ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؛ ان پر سخت عذاب آنے والا ہے ۔ ان کو بڑی سزا ملنے والی ہے ۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ اور جو ایمان رکھتے اور عملِ صالح کرتے ہیں ۔ جو خدا، رسول کو مانتے ہیں ۔ اس کا یقین کرتے ہیں ۔ اور مناسب کام کرتے ہیں ۔ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ؛ اُنہی کے لئے مغفرت ہے اور اجرِ عظیم ہے ۔ بخشش بھی ہے ثواب بھی ہے ۔

ترجمہ :- کافروں کے لئے سخت عذاب ہے اور ایمانداروں اور نیکوکاروں کے لئے مغفرت بھی ہے اور اجرِ کبیر بھی ۔ (معافی بھی ہے اور بڑا اجر بھی) ۔

صاحبو! اس رکوع میں اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کا اظہار فرماتا ہے کہ آسمان زمین سب کا پیدا کرنے والا فرشتوں کو پیغامبر بنا کر بھیجنے والا خدا ہی ہے ۔ سب کچھ اس کے ہاتھ میں ہے ۔ رحم کرتا ہے تو وہی، اپنی رحمت کو روکتا ہے تو کوئی اس کا

شیطان دشمن ہے اسے دشمن ہی سمجھو

جاری کرنے والا نہیں ۔ تم نیست تھے ۔ تم کو ہست کیا ۔ وجود سے سرفراز کیا ۔ اس کے احسانات کو مانو کہ آسمان اور زمین سے تم کو رزق دیتا ہے ۔ اور تم ہو کہ خدا کو چھوڑ کر بہکے جا رہے ہو ۔ پھر رسولِ خدا ﷺ کو دشمنوں اور مخالفین کے نہ ماننے پر تسکین دیتا ہے کہ پیغمبروں کو نہ ماننا ان نادانوں کا کام یہی ہے ۔ یہ نادان چار دن کی دنیوی زندگی پر پھولے ہوئے ہیں ۔ شیطان نے ان کو دھوکہ میں رکھا ہے ۔ دیکھو شیطان تمہارا دشمن ہے ۔ تم بھی اس کو دشمن سمجھو اور اس کے فریب میں نہ آؤ ۔ دیکھو منکرین کو سخت عذاب ہوگا ۔ جو ایماندار ہیں عملِ صالح کرتے ہیں اللہ ان کی گزشتہ غلطیوں کو معاف کرتا ہے اور آئندہ اجرِ عظیم سے سرفراز فرماتا ہے ۔

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوٓءُ عَمَلِهِۦ فَرَءَاهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ ٱللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَٰتٍ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌۢ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٨﴾

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ ؛ بھلا ایک شخص کہ اس کو بھلا معلوم ہونے لگا ۔ اس کی آنکھوں میں مزین معلوم ہوا، بھلا سجھائی دیا ۔ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ ؛ اس کا بُرا کام ۔ اس کے اعمالِ سیہ ۔ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؛ پھر اس نے اس کو اچھا سمجھا ۔ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؛ پھر یقیناً اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے ۔ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ ؛ پھر تمہاری جان چلی نہ جائے ۔ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؛ ان پر افسوس کرتے کرتے اپنی جان نہ دو ۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ؛ اللہ خوب جانتا ہے ان کاموں کو کہ یہ کرتے ہیں ۔ ان کے کرتوت سے خدا خوب واقف ہے ۔

ترجمہ :- بھلا ایک شخص کہ اُس کو اس کے بُرے کام اچھے معلوم ہوتے ہیں ۔ پھر خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے ۔ تم ان پر غم کھاتے افسوس کرتے اپنی جان تو نہ دے دو ۔ اللہ ان کے اعمال سے خوب واقف ہے ۔

وَٱللَّهُ ٱلَّذِىٓ أَرْسَلَ ٱلرِّيَٰحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَٰهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَٰلِكَ ٱلنُّشُورُ ﴿٩﴾

وَاللّٰهُ الَّذِيْ ؛ اللہ وہ ہے جو ۔ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ ؛ ہوائیں چلاتا ہے ۔ ریاح کو بھیجتا ہے ۔ فَتُثِيْرُ سَحَابًا ؛ پھر وہ ہوا ابر کو اُٹھاتی ہے ۔ ہوا سے ابر آتا ہے ۔ فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ ؛ پھر ہم اس ابر کو مُردہ و بے آب و گیاہ زمین کی طرف بھیجتے ہیں، ہانک لے جاتے ہیں ۔ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ ؛ پھر ہم زمین کو زندہ اور تروتازہ کر دیتے ہیں ۔ بَعْدَ مَوْتِهَا ؛ اس کے مرنے

بے آب وگیاہ اور خشک ہوجانے کے بعد۔ کَذٰلِکَ النُّشُوْرُ ؛ اور ایسے ہی جی اُٹھنا بھی ہے۔ جیسے خشک زمین میں سے نباتات کو اُگاتا ہے اسی طرح مرنے کے بعد آدمیوں کو بھی زندہ کرسکتا ہے۔

ترجمہ :- اور اللہ تو وہی ہے جو ہوا چلاتا ہے اور وہ اَبر کو اُٹھا لاتی ہے۔ پھر ہم اس کو ایک خشک اور بے آب وگیاہ زمین کی طرف روانہ کرتے ہیں۔ پھر اس کے خشک ہوجانے کے بعد ہم زمین کو زندہ اور تروتازہ کردیتے ہیں۔ جی اُٹھنا بھی ایسا ہی ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝۱۰

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ ؛ جوعزت حاصل کرنا چاہے۔ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؛ تو ساری عزت تو خدا ہی کی ہے۔ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ ؛ اس کی طرف پہنچتی ہیں، اچھی باتیں۔ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؛ اور اچھے کاموں کو خدا بلند کرتا ہے۔ اُٹھالیتا ہے۔ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؛ اور جو لوگ بُری تدبیریں کرتے ہیں۔ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؛ ان کو عذاب شدید ہوگا۔ ان کو سخت سزا دی جائے گی۔ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ؛ اور ان لوگوں کا مکر، ان کی تدبیریں سب تباہ اور نیست و نابود ہوں گی۔

ترجمہ :- جس کو عزت چاہیئے تو تمام عزت تو اللہ ہی کی ہے اور اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ اچھی باتیں تو اسی کو پہنچتی ہیں۔ اور عملِ صالح اور نیک کام کو وہ خود اُٹھا لیتا ہے۔ اور جو لوگ بُری تدبیریں کرتے ہیں ان کو سخت عذاب ہوگا اور ان کی ساری تدبیریں نیست و نابود ہوجائیں گی۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۱۱

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ؛ اور خدا نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ مٹی حالات بدل بدل کر آخر میں نطفہ ہی ہے لہذا فرماتا ہے۔ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ؛ پھر نطفہ سے۔ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؛ پھر تم کو مختلف قسم کا پیدا کیا۔ تم میں جوڑے جوڑے پیدا کیئے۔ تم میں بعض نر ہیں تو بعض مادہ ہیں۔ آج کل سائنس داں تو یہ بھی کہنے لگے ہیں کہ ذرات عالم جن سے عالم

بچے کا پیدا ہونا ۔ عمر کا گھٹنا بڑھنا سب خدا کو معلوم ہے

بنتا ہے ان میں بھی نر مادّہ ہیں ۔ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰی ؛ اور کسی عورت کو حمل نہیں رہتا ، کوئی عورت اُمید سے نہیں رہتی ، کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی ۔ وَلَا تَضَعُ ؛ اور نہ جنتی ہے اور نہ وضع حمل ہوتا ہے ۔ اِلَّا بِعِلْمِہٖ ؛ مگر اس کے علم کے ساتھ ۔ جو کچھ ہوتا ہے وہ سب خدا کو معلوم ہے ۔ وَمَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ ؛ اور نہ عمر پاتا ہے کوئی بڑی عمر والا ۔ وَّلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِہٖٓ ؛ اور نہیں ناقص اور کم ہوتی ہے کسی کی عمر ۔ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ ؛ مگر وہ ایک نوشتہ اِلٰہی میں ہے ۔ لوحِ محفوظ میں ہے ۔ علمِ الٰہی میں ہے ۔ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ ؛ بے شک یہ سب اللہ پر آسان ہے ۔ سہل ہے ۔ ہرگز دشوار نہیں ۔

ترجمہ :- اور خدا نے تم کو مٹی سے بنایا اور پھر نطفہ سے اور پھر تم کو قسم قسم کا بنایا (نر و مادّہ پیدا کیا) کوئی عورت اُمید سے نہیں رہتی یا بچّہ نہیں جنتی مگر اس کا علم خدا کو ہے ۔ کسی شخص کی عمر نہ بڑھتی ہے نہ گھٹتی ہے مگر وہ ایک نوشتہ الٰہی میں ہے ۔ یہ سب یقیناً اللہ پر آسان ہے ۔

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۖ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

دریاؤں کا پانی کھارا ہو کر میٹھا اس سے بھی انسان فائدہ اٹھاتا ہے

وَمَا یَسْتَوِی الْبَحْرٰنِ ؛ اور دونوں دریا برابر نہیں ہیں ۔ ھٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ ؛ یہ میٹھا ہے ۔ پیاس بجھانے والا ہے ۔ سَآئِغٌ شَرَابُہٗ ؛ بہ سہولت پیا جاتا ہے ۔ اس کا پانی رچتا ہے ۔ وَھٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؛ اور یہ دریا کھارا ہے ۔ کڑوا ہے ۔ وَمِنْ کُلٍّ تَاْکُلُوْنَ ؛ اور ہر ایک میں سے تم کھاتے ہو ۔ لَحْمًا طَرِیًّا ؛ مچھلی کا تازہ گوشت ۔ وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْیَۃً ؛ اور نکالتے ہو زیور ، گہنا ، موتی ۔ مونگا ۔ تَلْبَسُوْنَھَا ؛ جس کو تم پہنتے ہو ۔ وَتَرَی الْفُلْکَ ؛ اور تم جہاز اور کشتی کو دیکھتے ہو ۔ فِیْہِ مَوَاخِرَ ؛ اس میں پانی کو پھاڑتی ہے یعنی کشتی چلتی ہے تو پانی ہٹ جاتا ہے ۔ اتنے سب احسان کیوں کئے گئے ہیں ۔ یہ ساری چیزیں کیوں دی گئیں ۔ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ ؛ تاکہ تم اس کے فضل و کرم ، اس کی عطایا کو اپنی روزی کو ڈھونڈھو ۔ حاصل کرو ۔ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ؛ اور تاکہ تم شکر کرو ۔ اس کا احسان مانو ۔ اس کی عطایا کی قدر کرو ۔

ترجمہ :- اور یہ دونوں دریا آپس میں برابر نہیں ہوسکتے ۔ یہ میٹھا پیاس بجھانے والا خوشگوار ہے ۔ اور یہ نمکین جو تلخ ہے کھارا کڑوا ہے ۔ اور تم ان میں کے ہر ایک سے تازہ گوشت کھاتے ہو ۔ پہننے کے لئے زیور نکالتے ہو ۔ اور تم کشتی کو دیکھتے ہو کہ پانی کو چیرتی ہوئی چلی جاتی ہے (یہ عطایا اس لئے ہیں) کہ تم اللہ کے فضل و کرم سے اپنی ضرورتیں حاصل کرو ۔ اور تاکہ تم اس کا شکر کرو اس کی قدر کرو ۔

يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ
كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ
وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ ﴿١٣﴾

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ ؛ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن بڑا ہوجاتا ہے ۔ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؛ اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور رات بڑی ہوجاتی ہے ۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؛ اور شمس وقمر کو بھی تحتِ حکم رکھا ہے ۔ سورج اور چاند کو مطیع اور فرمانبردار رکھا ہے ۔ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؛ ہر ایک چلتا ہے اور اس کا دورہ ایک مدّت معیّن کا ہوتا ہے ۔ یہ سب کب تک ہوتا ہے ؟ قیامت تک ہے ۔ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ؛ یہی تمہارا رب ہے ۔ لَهُ الْمُلْكُ ؛ اسی کی بادشاہی ہے ۔ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؛ اور جو لوگ خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو پکارتے ہیں ۔ اس کی پوجا کرتے ہیں ۔ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ؛ مالک نہیں ہیں ایک کھجور کے چھلکے کے بھی ۔

ترجمہ :- وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں شامل کرتا ہے ۔ اور شمس وقمر کو مطیع و مسخر رکھا ہے ۔ ایک خاص مدّت کے لئے ہر ایک کا دورہ ہے ۔ یہ تمہارا رب ہے ۔ اسی کی بادشاہی ہے ۔ اور جو لوگ اس کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارتے اور ان سے دُعائیں مانگتے ہیں وہ کھجور کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں ۔

إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ
ع ۲ ۱۴ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿١٤﴾

اِنْ تَدْعُوْهُمْ ؛ اگر تم ان کو پکارو ۔ ان سے دُعائیں مانگو ۔ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ؛ تو نہ تمہاری دُعاؤں کو سنتے ہیں نہ پکارنے کو ۔ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؛ اور اگر سنتے بھی ہوتے تو تمہارے کام نہ آتے ۔ جواب تک نہ دیتے ۔ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؛ اور قیامت کے دن ۔ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؛ تمہارے شرک سے منکر ہوجاتے ۔ ہرگز نہ مانتے ۔ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ؛ اور تم کو خبر نہ دے گا مثل خبردار کے ۔ یہ بات بڑی پختہ ہے ۔ ایک بڑے خبردار کی بتائی ہوئی ہے ۔ آزمودہ کار کی ۔

ترجمہ :- اگر تم ان کو پکارو، ان سے دُعائیں مانگو تو وہ نہ تو تمہارے پکارنے کو سُنیں گے اور نہ تمہاری دُعاؤں کو۔ سنتے بھی تو کام نہ آتے اور قیامت کے دن تمہارے شرک و کفر سے انکار کریں گے اور تم کو خبردار سے زیادہ کوئی خبر نہیں دے سکتا۔

صاحبو! یہ آیت کے مخاطب کفار ہیں۔ مسلمانوں کے لئے یہ ہے کہ مَنْ ذَالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ؛ اس حکم سے ظاہر ہے کہ اِلَّا بِـاِذْنِہٖ کافروں کے لئے نہیں ہے۔ دوسری جگہ ارشاد ہے۔ اِلَّا مَنْ ارْتَـضٰـی مِنْ رُّسُلِہٖ؛ جاہلوں کو مختلف آیات میں تطبیق دینے کا حوصلہ نہیں اور نہ سمجھ سکتے ہیں کہ اس کے مخاطب کون ہیں۔ بزرگوں کی عداوت نے حق بات سمجھنے کے قابل ہی نہ رکھا۔

اے کافرو! اللہ تعالیٰ اپنی قدرتِ کاملہ کے مختلف کرشمے بتا بتا کر اپنی طرف متوجہ کرتا ہے کہ اس سے شرک نہ کرو۔ اس کی طرف ہمہ تن متوجہ ہوجاؤ۔ دوسرے کے ہاتھ میں دھرا کیا ہے۔ مفلس بھلا کیا دے گا۔ عاجز کے ہاتھ میں دھرا کیا ہے۔ یہ بات بڑے آزمودہ کار، خبردار کی ہے کہ سب کچھ خدا کے ہاتھ میں ہے۔ ہاتھ بڑھاؤ تو اُسی کے سامنے، دامن پھیلاؤ تو اُسی کے سامنے۔ اَللّٰہُ رَبِّیْ وَھُوَ حَسْبِیْ؛ اللہ بس باقی ہوس۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۱۵﴾

یَـآ یُّھَا النَّاسِ؛ اے لوگو! اَنْـتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰہِ؛ تم سب خدا کے محتاج ہو۔ وَاللّٰہُ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ؛ اور اللہ ہی غنی ہے۔ اور قابلِ حمد و تعریف ہے۔ وہی بے پروا ہے۔ وہی خوبیوں والا ہے۔

ترجمہ :- لوگو! تم سب اللہ کی طرف فقیر ہو۔ اللہ ہی غنی ہے اور وہی قابلِ حمد ہے۔

اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ﴿۱۶﴾

اِنْ یَّشَـــاْ یُذْ ھِبْکُمْ؛ اگر خدا چاہے تو تم سب کو نیست و نابود کردے۔ میدانِ فنا میں پہنچا دے۔ صحرائے عدم میں لے جائے۔ وَیَـاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ؛ اور ایک جدید مخلوق کو لائے۔ دوسرے ہی لوگ پیدا کرے۔

ترجمہ :- اگر خدا چاہے تو تم سب کو فنا کردے۔ اور نئی مخلوق پیدا کرے۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ ﴿۱۷﴾

وَمَا ذٰلِکَ؛ اور نہیں ہے کوئی بات۔ عَلَی اللّٰہِ؛ اللہ پر۔ بِعَزِیْزٍ؛ کچھ مشکل۔ کچھ دشوار۔

ترجمہ :- اور یہ اللہ پر کچھ مشکل نہیں !

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰیؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰی حِمْلِهَا لَا یُحْمَلْ مِنْهُ شَیْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰیؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَؕ وَمَنْ تَزَكّٰی فَاِنَّمَا یَتَزَكّٰی لِنَفْسِهٖؕ وَاِلَی اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ﴿۱۸﴾

وَلَا تَـزِرُ وَازِرَةٌ ؛ اور نہیں اُٹھاتی کوئی جان کسی کا بوجھ ۔ اصل میں نَـفْـسٌ وَازِرَةٌ ہے ۔ اور نفس مؤنث ہے ۔ وِزْرَ اُخْرٰی ؛ دوسرے کا بوجھا ۔ یعنی کوئی کسی کا بوجھا نہیں اُٹھاتا ۔ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ ؛ اگر بُلائے کوئی نفس کوئی شخص گراں بار ۔ بوجھ میں دبا ہوا ۔ اِلٰی حِمْلِهَا ؛ اس کے اُٹھانے کے لئے ۔ لَا یُحْمَلْ مِنْهُ شَیْءٌ ؛ اس میں سے کچھ بار بھی اُٹھایا نہ جائے گا ۔ پورا بوجھ اُٹھانا تو ایک طرف ہے، تھوڑا سا ہی بوجھ اُٹھا کر ہلکا نہ کردے گا ۔ جب معمولی بوجھ کوئی نہیں اُٹھاتا یا اُٹھانے میں مدد نہیں دیتا تو کسی کے گناہ کو کون اُٹھا سکتا ہے ۔ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ؛ اگر چیکہ قرابت دار ہی کیوں نہ ہو ۔ قُرْبٰی ۔ تقرب ۔ قرابت ۔ نزدیکی ۔ اِنَّمَا تُنْذِرُ ؛ بجز اس کے نہیں کہ ڈراتے ہیں ۔ نصیحت کرتے ہیں ۔ اَلَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ؛ وہ لوگ جو خدا سے ڈرتے ہیں ۔ بِالْغَیْبِ ؛ غائبانہ طور سے بن دیکھے ۔ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؛ اور نماز کی پابندی کرتے ہیں ۔ وَمَنْ تَزَكّٰی ؛ اور جو پاکیزہ ہوگیا ۔ فَاِنَّمَا یَتَزَكّٰی لِنَفْسِهٖ ؛ تو وہ پاک ہوتا ہے خود اپنے لئے اس کی پاکیزگی کا بدلہ خود اس کو ملے گا ۔ وَاِلَی اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ؛ اور سب کا انجام اللہ کی طرف ہے ۔ اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۔

ترجمہ :- اور کسی کا بوجھا کوئی نہیں اُٹھاتا ۔ اگر کوئی زیر بار شخص اپنا بار اُٹھانے کے لئے بُلائے تو اس میں سے کوئی بھی نہ اُٹھائے گا چاہے قرابت دار ہی کیوں نہ ہو ۔ نصیحت تو وہی لوگ کرتے ہیں جو غائبانہ طور پر اپنے رب سے ڈرتے ہیں (باوجود نہ دیکھنے کے، اس سے ڈرتے رہتے ہیں) اور پابندی و دُرستی سے نماز پڑھتے ہیں ۔ بہرحال جو پاکیزہ اور اچھا ہو اس کا اثر خود اس پر پڑے گا ۔ (یعنی ہمارا اچھا ہونا بھی اللہ ہی کے فضل و کرم سے ہے) اور سب کا مرجع اللہ ہی ہے (اور اُسی کے دربار میں سب کو جانا ہے) ۔

وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ ﴿۱۹﴾

وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی ؛ برابر نہیں ہے نابینا ۔ اندھا ۔ جاہل ۔ وَالْبَصِیْرُ ؛ اور بینا دیکھنے والا ۔ عالم ۔

ترجمہ :- اور نابینا و بینا دونوں برابر نہیں ہو سکتے ۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾

وَلَا الظُّلُمٰتُ ؛ اور نہ اندھیرے ۔ تاریکیاں خواہ ظاہر کے ہوں ۔ خواہ باطن کے ۔ وَلَا النُّوْرُ ؛ اور نہ اُجالا ۔ روشنی ۔ نور ۔ خواہ ظاہر کا ہو ۔ خواہ باطن کا ۔

ترجمہ :- اور نہ اندھیرا اور نہ اُجالا ۔

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾

وَلَا الظِّلُّ ؛ اور نہ سایہ ۔ چھاؤں ۔ وَلَا الْحَرُوْرُ ؛ اور نہ دھوپ ۔ گرم ہوا ۔ لُو ۔

ترجمہ :- اور نہ سایہ نہ دھوپ ۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؛ اور نہ برابر ہو سکتے ہیں زندے اور مُردے ۔ عالم اور جاہل ۔ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ؛ یقیناً خدا سُناتا ہے جس کو چاہتا ہے ۔ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ؛ اور تم ان قبروں میں دفن شدہ کو نہیں سُنا سکتے ۔ یہ جاہل مُردہ دل ہیں ۔ گو بولتے چالتے چلتے پھرتے ہیں ۔

ترجمہ :- زندہ اور مُردہ ہرگز برابر نہیں ہوسکتا ۔ بے شک خدا جس کو چاہے سُنا سکتا ہے اور تم ان (زندہ) درگور لوگوں کو سُنا نہیں سکتے ۔

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾

اِنْ اَنْتَ ؛ تم نہیں ہو ۔ اِلَّا نَذِيْرٌ ؛ مگر نصیحت کرنے والے ۔ ڈرانے والے ۔

ترجمہ :-تم صرف ڈرانے والے ہو ۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾

اِنَّـآ اَرْسَلْنٰـکَ ؛ ہم نے بے شک تم کو بھیجا ۔ پیغمبر بنا کر بھیجا ۔ بِالْحَقِّ ؛ دینِ برحق کے ساتھ ۔ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ؛ خوشی کی بات بھی سُناتے ہو ۔ اور خوف کی بات بھی ۔ وَاِنْ مِّنْ اُمَّـةٍ ؛ اور کوئی گروہ ایسا نہیں ہے ۔ کوئی اُمّت ایسی نہیں ہوئی ۔ اِلَّا خَـلَا فِیْهَـا نَذِیْرٌ ؛ مگر یہ کہ اس اُمّت میں کوئی نہ کوئی پیغمبر گزرا ہے ۔ ہر قوم میں پیغمبر گزرا ہے ۔ مگر متعین طور سے ہم کسی کو قیاساً پیغمبر نہیں کہہ سکتے ۔ یقیناً وہی لوگ پیغمبر ہیں جن کا نام قرآنِ شریف میں ہے مگر اسی کے ساتھ ہی دوسروں کی پیغمبری سے انکار بھی نہیں کیا جاسکتا کیونکہ انکار بھی ایک یقینی حکم ہے جو ہمیں حاصل نہیں ۔

ترجمہ :- یقیناً ہم نے تم کو مذہبِ حق کے ساتھ پیغمبر بنا کر بھیجا ۔ تم خوشی کی بات بھی سُناتے ہو اور ڈر کی بھی ۔ اور ہر قوم میں کوئی نہ کوئی پیغمبر گزرا ہے (نصیحت کرنے والا ہوا ہے) ۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾

وَاِنْ یُّـكَذِّبُوْكَ ؛ اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں ، تمہیں جھٹلائیں ، تمہیں نہ مانیں ۔ فَـقَدْ كَـذَّبَ الَّـذِیْنَ مِـنْ قَبْـلِهِـمْ ؛ پھر تکذیب کی ہے ، جھٹلایا ہے ان لوگوں نے بھی جو ان لوگوں سے پہلے تھے ۔ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے ۔ ناحق شناس حق سے انکار کرتے ہی ہیں ۔ جَـآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ ؛ ان کے پاس پہنچے تھے ، آئے تھے ان کے پیغمبر ۔ بِـالْبَیِّنٰتِ ؛ واضح دلائل اور نشانیوں اور معجزوں کو لے کر ۔ وَبِـالـزُّبُرِ ؛ اور نوشتے لے کر ۔ زُبُرٌ ۔ جمع زَبُوْرٌ ۔ لکھا ہوا ۔ صحیفہ ۔ وَبِـالْكِتٰبِ الْمُنِیْرِ ؛ اور روشن واضح ، پُرنور ، بڑی کتاب ۔ (مُراد توراۃ ہوسکتی ہے)

ترجمہ :- اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں (تمہیں نہ مانیں) تو ان سے پہلے جو لوگ تھے انھوں نے بھی تکذیب کی تھی اور نہ مانا تھا ۔ ان کے پاس ان کے پیغمبر واضح دلائل روشن صحیفے اور پُرنور کتاب لے کر آئے تھے ۔

ع ۳ ۱۲ ۱۵ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾

(اس کے بعد ان کا کیا انجام ہوا) ۔ ثُـمَّ اَخَـذْتُ الَّـذِیْـنَ كَـفَـرُوْا ؛ پھر میں نے کافروں کو گرفتار کرلیا ۔ پکڑلیا ۔ فَـكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ؛ نَكِیْرِ دراصل نَـكِیْرِی ہے ۔ پھر میرا انکار کیسا ہوا ۔ میرا عذاب کیسا ہوا ۔

ترجمہ :- پھر میں نے کافروں کو گرفتار کرلیا اور میری ناخوشی کا کیا نتیجہ ہوا ؟

مُردوں کا سُننا احادیث صحیحہ سے ثابت ہے

صاحبو! بعض جہالت مآب ۔ وَمَا اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ؛ سے اس بات پر استدلال کرتے ہیں کہ کوئی شخص جو مَر گیا ہو ۔ کسی کی بات نہیں سنتا ۔ اوّل تو یہاں سنانے سے مُراد ہدایت کرنا ہے ۔ اور سمع سے سمع قبور مُراد ہے اور من فی القبور سے مُراد ہٹ دھرم اور جاہل لوگ ہیں ۔ کیونکہ احادیث شریف میں آیا ہے کہ قبروں کی زیارت کرو یا ان پر سے گزرو تو اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآهْلَ الْقُبُوْرِ کہو ۔ مَرے ہوئے لوگ جب سُنتے ہی نہیں تو السلام علیکم کہنے کی کیا ضرورت ہے ۔ قلیبِ بدر کے مُردوں کے متعلق حضرتؐ نے فرمایا ۔ لَسْتُمْ بِاَسْمَعَ مِنْهُمْ ؛ تم ان سے کچھ زیادہ سُننے والے نہیں ہو ۔ حدیثِ معراج میں گزشتہ پیغمبروں سے ملنا اور ان سے گفتگو کرنا ثابت ہے ۔

یہ بات بھی یاد رکھو ۔ جسمانی سننا اور چیز ہے اور روحانی سننا اور بات ۔ ان ظالموں کے پاس یا رسول اللہ کہنا اور سمجھنا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے معروضے کو سنتے ہیں شرک ہے ، یہ لوگ دل سے احکام لگانے کی وجہ سے شرک فی الحکم میں گرفتار ہیں ۔ مسلمان کو مشرک کہنا بدترین گناہ ہے ۔ خدا ان مشرکوں کے شر سے بچائے ۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾

اَلَمْ تَرَ ؛ کیا تم نے دیکھا نہیں ؟ کیا تمہیں معلوم نہیں ؟ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؛ کہ خدا نے سماں ، ابر سے پانی اُتارا ۔ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ ؛ پھر ہم نے اس سے میوے نکالے ۔ پھل پیدا کئے ۔ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؛ جو قسم قسم کے ہیں ۔ ان کے رنگ مختلف ہیں ۔ وَمِنَ الْجِبَالِ ؛ اور پہاڑوں سے بنائے ۔ جُدَدٌ ۔ جمع جدید ۔ ٹکڑے ۔ حصے ۔ نگینے ۔ بِيْضٌ وَّ حُمْرٌ ؛ سپید و سرخ ۔ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا ؛ طرح طرح کے رنگ کے ۔ وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ؛ اور خوب ۔ سیاہ ۔ کالے بھجنگ جمع غُرْبُوْبٌ سخت سیاہ ۔

ترجمہ :- کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ اللہ نے سماء یعنی ابر سے پانی اُتارا پھر اس سے میوے نکالے جو رنگارنگ کے ہیں ۔ اور پہاڑوں سے معدنیات اور نگینے بنائے ۔ سپید بھی ، سرخ بھی ، مختلف رنگ کے اور سخت سیاہ بھی ۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾

وَمِنَ النَّاسِ ؛ اور لوگوں میں سے نکالے ۔ پیدا کئے ۔ وَالدَّوَآبِّ ؛ اور جانوروں میں سے اور کیڑوں میں سے ۔ اور سواری کے جانوروں میں سے ۔ وَالْاَنْعَامِ ؛ اور چوپایوں میں سے ۔ ان جانوروں میں سے جن کو کھاتے ہیں ۔ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؛ اسی طرح مختلف رنگ کے ہیں ۔ اس کی قدرت کے کرشمے ظاہر ہیں ۔ مگر ۔ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ ؛ وہی اللہ سے ڈرتے ہیں ۔ مِنْ عِبَادِهٖ ؛ اللہ کے بندوں میں سے ۔ اَلْعُلَمٰٓؤُا ؛ جو عالم ہیں ۔ خدا کو جانتے ہیں ۔ جنھیں کچھ علم ہے ۔ اللہ سے وہی ڈرتے ہیں جو اللہ کو جانتے ہیں ۔ جتنا جانتے اتنا ڈرتے بھی ہیں ۔ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ؛ بے شک اللہ عزت والا ہے ۔ مغفرت والا ہے ۔ باوجود زبردست ہونے کے وہ گناہوں کو معاف بھی کرتا ہے ۔

ترجمہ :- اور اسی طرح آدمیوں میں سے اور زمین پر چلنے والوں میں سے اور چوپایوں میں سے ہم نے مختلف رنگ کے پیدا کئے ۔ مگر خدا کے بندوں میں سے وہی اللہ سے ڈرتے ہیں جنھیں کچھ علم ہے ۔ یقیناً اللہ عزیز ہے ۔ غفور ہے (باوجود زبردست ہونے کے بخشتا بھی ہے) ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ ؛ بے شک جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں ۔ زبان کے ساتھ ان کا دل بھی چلتا ہے ۔ الفاظ و معنٰی کا خیال بھی رہتا ہے ۔ قول کے ساتھ عمل رہتا ہے ۔ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؛ اور دُرستی اور پابندی سے نماز بھی پڑھتے ہیں ۔ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؛ اور خرچ کرتے ہیں ۔ صَرف کرتے ہیں اسی چیز میں سے کہ ہم نے ان کو دیا ہے ۔ ہم دیتے ہیں وہ خرچ کرتے ہیں ۔ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً ؛ باطن میں اور ظاہر میں ، پوشیدہ اور علانیہ ۔ يَرْجُوْنَ تِجَارَةً ؛ اور ایک تجارت کی اُمید رکھتے ہیں ۔ لَنْ تَبُوْرَ ؛ جو کبھی نقصان رساں نہ ہوگی ۔ ٹوٹا نہ اُٹھائے گی ۔

ترجمہ :- بے شک جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور چھپے ہوئے اور کھلے طریقہ سے ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے صَرف کرتے ہیں ان کو ایک ایسی تجارت کی اُمید ہے جو نقصان نہ دے گی ۔

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾

لِيُوَفِّيَهُمْ ؛ تاکہ ان کو پورا پورا دے ۔ اُجُوْرَهُمْ ؛ ان کا اَجر ۔ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؛ اور اپنے فضل سے ان کو اور

زیادہ دے ۔ اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ ؛ بے شک اللہ مغفرت بھی کرتا ہے اور قدردانی بھی کرتا ہے ۔ بخشنا بھی اُسی کا کام ہے اور قبول کرنا بھی اُسی کا کام ہے ۔

ترجمہ :- تاکہ ان کو ان کے اَجر پورے پورے دے ۔ اور اس کے علاوہ اپنے فضل و کرم سے زیادہ ہی دے ۔ یقیناً اللہ بخشنے والا بھی ہے اور قدردان بھی ہے ۔

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾

وَالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ ؛ اور جو کچھ ہم نے تمہاری طرف وحی کی ، تم پر نازل کیا ، اُتارا ۔ مِنَ الْکِتٰبِ ؛ کتاب سے ۔ ہم نے جو کتاب تم پر اُتاری ۔ هُوَ الْحَقُّ ؛ وہی حق ہے ، ٹھیک ہے ، اپنی جگہ قائم ہے ۔ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ ؛ وہ کتاب تصدیق کرتی ہے ان تمام آسمانی کتابوں کی جو اُن کے پاس ہیں ۔ اِنَّ اللّٰہَ بِعِبَادِہٖ لَخَبِیْرٌ بَصِیْرٌ ؛ اللہ یقیناً اپنے بندوں کے حال سے خوب واقف ہے اور دیکھتا ہے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے تم پر جس کتاب کی وحی کی (اور جس کو اُتارا ہے) وہی حق ہے ۔ ان کے پاس جتنی آسمانی کتابیں ہیں ان سب کی تصدیق کرتی ہے ۔ بے شک اللہ اپنے بندوں کے حالات کا دانا بینا ہے ۔

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْکِتٰبَ ؛ پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا ، یاد رکھنے والا اور اس پر عمل کرنے والا بنایا ۔ اَلَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا ؛ ان لوگوں کو جو ہمارے برگزیدہ تھے ۔ پسندیدہ تھے ۔ مِنْ عِبَادِنَا ؛ ہمارے بندوں میں سے ۔ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِہٖ ؛ پھر ان میں سے بعض تو ایسے ہیں جو اپنے آپ ظلم کرتے ہیں ۔ خود کو برباد کرتے ہیں ۔ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؛ اور بعض درمیانی راستے پر ہیں ۔ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَیْرٰتِ ؛ اور ان میں سے بعض اچھے کاموں میں دوسروں سے بڑھ جاتے ہیں ۔ بِاِذْنِ اللّٰہِ ؛ بحکمِ خدا ۔ ذٰلِکَ هُوَ الْفَضْلُ الْکَبِیْرُ ؛ یہی خدا کا بڑا فضل ہے ۔

ترجمہ:- پھر ہم نے اس کتاب کا وارث ان لوگوں کو کیا ہے جنھیں اپنے بندوں میں سے ہم نے پسند کیا تھا۔
پھر ان میں سے بعض اپنے آپ کو تباہ کرتے ہیں اور بعض میانہ روی کرتے ہیں اور بعض بہ حکمِ خدا
اچھے کاموں میں دوسروں سے بڑھ جاتے ہیں۔ یہ تو اللہ کا بڑا فضل ہے۔

جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّلُـؤۡلُـؤًا ۚ
وَلِبَاسُهُمۡ فِيۡهَا حَرِيۡرٌ ﴿۳۳﴾

(وہ فضل کبیر کیا ہے؟)

جَنّٰتُ عَدْنٍ ؛ ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں۔ عَدْنٌ۔ ٹھیرنا۔ مَعْدَنٌ۔ کان، جہاں سے سونا چاندی وغیرہ نکلتا ہے۔
یَدْخُلُوْنَهَا ؛ ان باغوں میں داخل ہوں گے۔ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا ؛ یہاں ان کو زیب و زینت دی جائے گی۔ زیور اور گہنا پہنایا
جائے گا۔ زیور کیا ہوگا: مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ ؛ سونے کے کڑے۔ کنگن۔ وَلُؤْلُؤًا ؛ اور موتی۔ وَلِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ؛
اور ان کا لباس جنت میں ریشم کا ہوگا۔

ترجمہ:- ہمیشہ رہنے کے باغوں میں وہ داخل ہوں گے۔ ان کو زیور پہنائیں جائیں گے۔ سونے کے کڑے
اور موتی کے ہار اور ان کے کپڑے جنت میں ریشمی ہوں گے۔

وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَـزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ۙ ﴿۳۴﴾

وَقَالُوْا ؛ اور وہ کہتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؛ اس خدا کا شکریہ۔ اَلَّذِیْۤ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؛ جس نے ہم سے حزن وغم
کو دُور کیا۔ اِنَّ رَبَّنَا ؛ بے شک ہمارا رب۔ لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ؛ بخشتا اور معاف کرتا ہے، قدرداں اور قبول کرنے والا ہے۔

ترجمہ:- اور وہ کہتے ہیں اس خدا کا شکریہ جس نے ہم سے رنج وغم کو دُور کیا۔ یقیناً ہمارا پروردگار بخشنے والا
اور قدردان ہے (غلطی ہوئی ہے تو معاف کرتا ہے اچھا کام کرتے ہیں تو اس کی قدر کرتا ہے)۔

اۨلَّذِىۡۤ اَحَلَّنَا دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ
لَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا لُـغُوۡبٌ ﴿۳۵﴾

اَلَّذِیْٓ اَحَلَّنَا ؛ جس نے ہم کو اُتارا ۔ دَارَالْمُقَامَۃِ ؛ رہنے کے گھر میں ، اقامت گاہ میں ۔ مِنْ فَضْلِہٖ ؛ اپنے فضل و کرم سے ۔ لَا یَمَسُّنَا فِیْھَا نَصَبٌ ؛ وہاں ہم کو کوئی رنج و مشقت نہ پہنچے گی ۔ وَلَا یَمَسُّنَا فِیْھَا لُغُوْبٌ ؛ اور وہاں ہم کو نہ پہنچے گی ، نہ چھو جائے گی درماندگی ۔ تھکن ۔ خستگی ۔ تعب ۔

ترجمہ :- جس نے ہم کو اپنے فضل و کرم سے اقامت گاہ میں اُتارا وہاں ہم کو کسی قسم کی مشقت نہ پہنچے گی اور نہ تعب و درماندگی ۔

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَھُمْ نَارُ جَھَنَّمَ ۚ لَا یُقْضٰی عَلَیْھِمْ فَیَمُوْتُوْا وَلَا یُخَفَّفُ عَنْھُمْ مِّنْ عَذَابِھَا ؕ کَذٰلِکَ نَجْزِیْ کُلَّ کَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا ؛ اور جو منکر ہیں ، کفر کرتے ہیں ، نہیں مانتے ۔ لَھُمْ نَارُ جَھَنَّمَ ؛ ان کے لئے آتشِ دوزخ ہے ۔ وہ آگ میں جلیں گے ۔ لَا یُقْضٰی عَلَیْھِمْ ؛ ان کو قضا بھی نہ آئے گی ، وہ ختم بھی نہ ہوں گے ۔ فَیَمُوْتُوْا ؛ کہ مرجائیں ۔ وَلَا یُخَفَّفُ عَنْھُمْ مِّنْ عَذَابِھَا ؛ اور دوزخ کے عذاب میں سے ان سے کچھ تخفیف نہ ہوگی ، کمی نہ ہوگی ۔ شدت میں کمی نہ ہوگی ۔ کَذٰلِکَ نَجْزِیْ کُلَّ کَفُوْرٍ ؛ ہم ایسی ہی جزا و سزا دیتے ہیں ہر ناشکرے ، ناقدرے کو ۔

ترجمہ :- اور منکروں کے لئے آتشِ جہنّم ہے ۔ نہ ان کو قضاء آتی ہے کہ مرجائیں اور نہ ان کے عذابِ جہنّم میں کچھ تخفیف ہی ہوگی ۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ۔

وَھُمْ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْھَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَیْرَ الَّذِیْ کُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْکُمْ مَّا یَتَذَکَّرُ فِیْہِ مَنْ تَذَکَّرَ وَجَآءَکُمُ النَّذِیْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ نَّصِیْرٍ ﴿۳۷﴾ ع ۱۱ / ۱۶

وَھُمْ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْھَا ؛ یہ ناشکرے دوزخ میں چلّاتے ہوں گے ، فریاد کرتے ہوں گے ۔ کیا کرتے ہوں گے : رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا ؛ اے ہمارے رب ! ہم کو دوزخ سے نکال ۔ خدایا ہم کو اس سے خارج کر ۔ نَعْمَلْ صَالِحًا ؛ کہ ہم اچھے کام کریں ، عملِ صالح کریں ۔ غَیْرَ الَّذِیْ کُنَّا نَعْمَلُ ؛ گزشتہ کاموں کے خلاف ، ان کاموں کے خلاف جو ہم دنیا میں کیا کرتے تھے ۔ مگر اللہ کیا فرمائے گا ؟ اَوَلَمْ نُعَمِّرْکُمْ ؛ کیا ہم نے تم کو معمّر نہیں کیا تھا ، تمہاری عمر کافی دراز نہیں کی تھی ۔ مَا یَتَذَکَّرُ فِیْہِ مَنْ تَذَکَّرَ ؛ کہ نصیحت لے سکتے نصیحت لینے والے اتنی عمر میں ۔ وَجَآءَکُمُ النَّذِیْرُ ؛ اور تمہارے پاس تو پیغمبر بھی آچکا تھا ۔ فَذُوْقُوْا ؛ تو اپنے کئے کے مزے چکھو ۔ فَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ نَّصِیْرٍ ؛ جو ظالم ہے ان کا کوئی یار ہے

نہ مددگار۔

ترجمہ :- وہ دوزخ میں چیختے چلاّتے ہوں گے : خدایا ہم کو نکال کہ ہم اچھے کام کریں دنیا میں جو کچھ کرتے تھے اس کا خلاف کریں (یہ کیوں ؟) تم کو اتنی عمر نہیں دی گئی تھی کہ نصیحت لینے والے نصیحت لے سکتے تھے اور تمہارے پاس تو پیغمبر بھی آچکے تھے ۔ اب اپنے کرتوت کے مزے چکھو ۔ پھر ظالموں کا کوئی یار ہے نہ مددگار ہے ۔

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۳۸

اِنَّ اللّٰهَ ؛ بے شک اللہ ۔ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ جانتا ہے آسمانوں اور زمین کی غیب کی باتوں کو ۔ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ؛ بے شک وہ دل میں چھپی ہوئی باتوں کو بھی جانتا ہے ۔ وہ سینوں میں کی باتوں کو بھی جانتا ہے ۔

ترجمہ :- یقیناً اللہ آسمانوں اور زمین کی غیب کی باتوں کا علم رکھتا ہے وہ سینہ میں جو خیالات آتے ہیں اس سے بھی واقف ہے ۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ۳۹

هُوَ الَّذِيْ ؛ وہی ہے جس نے ۔ جَعَلَكُمْ ؛ تم کو پیدا کیا ۔ تم کو بنایا ۔ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ؛ زمین میں جانشین ۔ قائم مقام ۔ یعنی ایک آدمی مرجاتا ہے اور دوسرا آدمی اس کا قائم مقام ہوجاتا ہے ۔ اس کا خلیفہ بن جاتا ہے ۔ اللہ کی شانِ حکومت تو انسان میں ہے ۔ لہذا وہ خدا کا خلیفہ ہے ۔ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؛ پھر جس نے کفر کیا اس کی خرابی پر ہے اُس کا کفر ۔ اس کے کفر کا وبال اُسی پر پڑے گا ۔ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ ؛ اور منکروں کو ، ناشکروں کو ، کافروں کو کچھ نہ بڑھائے گا ان کا کفر ۔ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؛ ان کے خدا کے پاس ۔ اِلَّا مَقْتًا ؛ مگر غضب دشمنی ۔ ناخوشی ۔ بے زاری کا باعث ۔ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ ؛ اور کافروں کو ان کا کفر زیادہ نہ کرے گا ۔ اِلَّا خَسَارًا ؛ مگر خسارہ ۔ نقصان ۔ تباہی ۔

ترجمہ :- وہی ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفے بنائے ۔ پھر جس نے کفر کیا اس کے کفر کا وبال خود اس پر پڑے گا ۔ اور کافروں کو ان کا کفران کے رب کے پاس ناخوشی کے سوا اور کچھ نہ بڑھائے گا ۔ اور کافروں کو ان کا کفر خسارے اور نقصان کے سوا کچھ نہ بڑھائے گا ۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ
اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾

قُلْ ؛ تم کہو ۔ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمْ ؛ کیا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھ لیا ۔ اپنے ساتھیوں اور اپنوں کو آزمالیا ۔ اَلَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ جن کو تم پکارتے تھے خدا کو چھوڑ کر ۔ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ ؛ زمین میں کی کسی چیز کو انھوں نے پیدا کیا ، کیا پہاڑ پیدا کئے ؟ کیا درخت پیدا کئے ۔ ذرا دکھا تو دو ! کیا جانوروں کو پیدا کیا ؟ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؛ کیا آسمانوں کے بنانے میں ان کی بھی کچھ شرکت ہے ؟ کیا ان کے پیدا کرنے میں انھوں نے کچھ ہاتھ بٹایا تھا ؟ خدا کو کچھ مدد دی تھی ۔ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا ؛ کیا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے ۔ فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ؛ کہ اس سے ان کو دلیل ملی ہو ۔ کیا ان کے پاس کوئی سند ہے ۔ کیا کوئی واضح دلیل ہے ؟ بَلْ ؛ نہیں ۔ بلکہ ۔ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ ؛ یہ ظالم وعدے نہیں کرتے ۔ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ؛ بعض بعض کو ، ایک دوسرے کو ۔ اِلَّا غُرُوْرًا ؛ مگر فریب ، دھوکہ ۔ خلافِ واقعہ ۔

ترجمہ :- پیغمبر تم کہہ دو ۔ کیا تم نے ان شریکوں کو بھی آزمالیا ، دیکھ لیا جنھیں تم خدا کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے ۔ ذرا مجھے بتا تو دو کہ انھوں نے زمین میں کوئی چیز بنائی ہے پیدا کی ہے ۔ ان کو آسمانوں کے بنانے میں کچھ شرکت ہے ۔ کیا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے کہ وہ سند کے طور پر پیش کر سکتے ہوں ؟ نہیں بلکہ یہ بعض ظالم بعض ظالموں سے وعدے نہیں کرتے مگر دھوکہ ، (فریب ۔ ان کی ساری باتیں بے اصل ہیں) ۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ
وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾

اِنَّ اللّٰهَ ؛ بے شک اللہ نے ۔ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؛ آسمانوں کو بھی تھام رکھا ہے اور زمین کو بھی ۔ اَنْ تَزُوْلَا ؛ کہ وہ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں ۔ وَلَئِنْ زَالَتَآ ؛ اور اگر وہ دونوں اپنی جگہ سے ہٹ جائیں ۔ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ ؛ تو ان دونوں کو کوئی نہ تھامے گا ۔ نہ روکے گا ۔ مِنْ بَعْدِهٖ ؛ اس کے سوائے ۔ خدا کو چھوڑ کر ۔ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ؛

وہ بڑا بُردبار۔ صاحبِ حلم اور صاحبِ مغفرت و معافی ہے۔ وہ سب کی بُرائیوں کو دیکھتا ہے اور حلم سے برداشت کرتا ہے اور معاف بھی کرتا ہے۔

ترجمہ:- یقیناً اللہ آسمانوں اور زمین کو اپنی جگہ سے ہٹنے سے روکتا ہے اگر وہ اپنی جگہ سے سرک جائیں تو خدا کے سوائے اور کون روک سکتا ہے؟ بے شک وہ بڑا حلیم ہے، مغفرت کرنے والا ہے۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ﴿٤٢﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ؛ اور خدا کی قسمیں کھائیں۔ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ؛ بڑی زوردار قسمیں۔ بڑی تاکیدی۔ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ؛ کہ اگر ان کے پاس ڈرانے والا، کوئی نصیحت کرنے والا، کوئی پیغمبر آئے گا۔ لَيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى؛ تو بڑے راستہ پر ہوجائیں گے۔ بڑے ہدایت یافتہ ہوجائیں گے۔ مِنْ اَحْدَى الْاُمَمِ؛ ہر ایک گروہ سے ہر ایک اُمّت سے۔ وہ دوسرے تمام لوگوں سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوجائیں گے۔ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ؛ پھر جب ان کے پاس نصیحت کرنے والا، ڈرانے والا پیغمبر آچکا۔ مَا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا؛ تو اس سے ان کو اور زیادہ نفرت ہوئی۔ پیغمبر کو مانا تو نہیں مگر اور بھڑک اُٹھے۔ لگے بھاگنے۔

ترجمہ:- اور وہ خدا کی بڑی زوردار قسمیں کھاتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی پیغمبر آئے تو اوروں سے زیادہ وہ ہدایت یافتہ ہوجائیں گے۔ پھر جب ان کے پاس پیغمبر آچکا تو لگے بھاگنے (نفرت کرنے)۔

اِسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۚ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾

اِسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ؛ روئے زمین پر خود کو بڑا سمجھنے کی وجہ سے، ملکِ خدا میں تکبّر اور غرور کرنے سے۔ وَمَكْرَ السَّيِّئِ؛ اور بُری تدبیریں کرنے کی وجہ سے۔ اور بُرے کاموں کی تدبیروں سے۔ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ؛ اور بُری تدبیریں نہ اثر کریں گی نہ لگیں گی۔ نہ گھیریں گی۔ اِلَّا بِاَهْلِهٖ؛ مگر اسی تدبیر کرنے والے کو۔ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ؛ پس کیا یہ منتظر ہیں (وہ نہیں انتظار کرتے)۔ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ؛ مگر اگلے لوگوں کی عادت کے موافق۔ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا؛ پس اے مخاطب! تو خدا کے طریقہ میں تبدیل نہ دیکھے گا۔ نہ پائے گا۔ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا؛ اور تو اللہ کے طریقہ کو ادلتا بدلتا نہ پائے گا۔ اس کا جو کام ہے پختہ ہے، پکا ہے۔

ترجمہ :- (یہ ساری شرارت کیوں کی جاری ہے)۔ ملک خدا میں تکبّر کرنے سے اور بدمعاشی کی تدبیریں کرنے سے مگر یہ بُری تدبیریں کس پر اُلٹ پڑتی ہیں ؟ کرنے والے پر کیا یہ لوگ بھی اسی طرح انتظار کررہے ہیں جیسے اگلے لوگ انتظار کیا کرتے تھے ۔ تم ہرگز خدا کی عادت میں کوئی تغیر و تبدل نہ دیکھوگے اور نہ خدا کی عادت میں ایک وقت سے ایک وقت کو بدلنا ہے ۔

صاحبو ! واضح ہو کہ بعض نادان اس آیت سے معجزات سے انکار کر بیٹھتے ہیں ۔ کیونکہ معجزہ خرقِ عادت ہے ۔ جب اس کی عادت نہیں بدلتی تو خرقِ عادت کیسا ؟ مگر دیکھو بعض عادتیں عام ہوتی ہیں اور بعض خاص حالتیں ہر کلیہ کے چند مستثنٰی بھی ہوتے ہیں ۔ خدا کا یہ بھی طریقہ ہے کہ جب پیغمبر کسی چیز کے لئے دُعا کرتا ہے ۔ اس کے لئے اللہ سے التجا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی عام عادت کے سوا خاص حالت بھی پیدا کرتا ہے ۔

ایک بات یاد رکھو ! جو لوگ اپنی عادتوں کے خلاف کرتے ہیں ۔ بھوکے رہتے ہیں ۔ جاگتے ہیں ۔ مارے مارے نہیں پھرتے ۔ بکواس اور بیہودہ باتیں نہیں کرتے تو اللہ بھی ان سے کرامتیں ظاہر کرتا ہے ۔ تم اپنی عادت کا خلاف کرو تو خدا بھی اپنی عادت کا خلاف کرے گا ۔ تم اپنی عادت کا خلاف نہ کروگے تو خدا کو کیا پڑی ہے کہ اپنی عادت کا خلاف کرے ۔ ہر شخص کے لئے اس کے ترکِ عادت کے مناسب کرامت عطا ہوتی ہے ۔ بہرحال عمل اور جزائے عمل میں مناسب رہتی ہے ۔

ترکِ عادت میں اپنی ÷ مخفی خرقِ کرامت ہے (حسرت)

انسان اپنی عمومی عادتوں کو ترک کرتا ہے تو اللہ اس سے کرامات کا اظہار کرتا ہے

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝۴۴

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ؛ کیا انھوں نے زمین میں سفر نہیں کیا ۔ فَيَنْظُرُوْا ؛ کہ دیکھتے ۔ كَيْفَ كَانَ ؛ کیسا تھا ؟ کیسا ہوا ؟ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؛ انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے ۔ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؛ وہ ان سے زیادہ قوی تھے ۔ زیادہ زبردست تھے ۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؛ اور آسمان اور زمین میں کی کوئی چیز خدا کو عاجز نہیں کرسکتی ۔ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ؛ یقیناً وہ سب کچھ جانتا ہے ۔ سب کچھ کرسکتا ہے اس کو ہر قسم کا علم ہے ۔ ہر قسم کی قدرت ہے وہ علیم و قدیر ہے ۔

ترجمہ :- کیا انھوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ دیکھتے ان سے پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا ۔ وہ ان سے

زیادہ قوی تھے ۔ (زبردست تھے) ۔ مگر آسمان اور زمین میں سے کوئی چیز خدا کو عاجز نہیں کرسکتی بے شک خدا کو علم بھی ہے ۔ قدرت بھی ہے ۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ

ع ۸ ۵ ۱۷ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝۴۵

وَلَوْيُؤَاخِذُاللّٰهُ النَّاسَ ؛ اور اگر اللہ مواخذہ کرتا ، گرفت کرتا لوگوں کو ۔ بِمَا كَسَبُوْا ؛ ان کے کاموں پر ۔ ان کی کمائی پر ۔ ان کے کرتوت پر ۔ مَاتَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ ؛ تو دنیا میں کوئی چلنے والا باقی نہ رہتا ۔ روئے زمین پر کسی جاندار کو زندہ نہ چھوڑتا ۔ وَلٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ ؛ مگر اللہ تاخیر کرتا ہے ، ان کو ڈھیل دیتا ہے ، انھیں مُہلت دیتا ہے ۔ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؛ ایک معینہ مدت تک ۔ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ ؛ پھر جب ان کا معیّن وقت آجاتا ہے ۔ ان کی اجل آجاتی ہے ۔ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ ؛ پھر اللہ ہے ۔ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ؛ اپنے بندوں کو خوب جاننے والا ہے باخبر ہے ۔ وہ دانا ۔ بینا سب کچھ ہے ۔ وہ سب کی شرارتوں کو دیکھتا ہے ۔

ترجمہ :- اور اگر اللہ لوگوں کے کاموں پر مواخذہ فرماتا ہوتا تو روئے زمین پر ایک کو بھی زندہ نہ چھوڑتا مگر وہ سب کو ایک معیّن مدّت تک مہلت دیتا ہے ۔ پھر جب ان کا وقت آجاتا ہے ان کی اجل آجاتی ہے تو اللہ اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے ۔ خوب دیکھ رہا ہے ۔

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ یٰس مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں تراسی (۸۳) آیتیں اور پانچ (۵) رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰسٓ ۝۱ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝۲

يٰسٓ ؛ اس کے کوئی خاص معنی تو بتائے نہیں گئے ۔ بعض لوگ کہتے ہیں ۔ س سید کا ہے ۔ پس معنی یہ ہوئے ۔ یا سید ! اے سید ! اے سردار ۔ وَ ؛ قسم کا ہے ۔ اَلْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ؛ پُر حکمت قرآن ۔ خود اس پر غور کروگے تو معلوم ہوگا کہ یہ حکمت سے بھرا ہوا قرآن ضرور اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے ۔ اور محمد رسول اللہ ﷺ خدا کے پیغمبر ہیں ۔

ترجمہ :- یٰسٓ (اے سرورِ عالم !) (اگر کوئی غور کرے تو خود یہ) پُر حکمت قرآن (محمد رسول اللہ کی پیغمبری پر) شہادت دیتا ہے۔

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴

اِنَّکَ ؛ بے شک تم ۔ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ؛ پیغمبروں میں سے ہو ۔ عَلٰی صِرَاطٍ ؛ ایسے راستہ پر ہو ۔ مُسْتَقِیْمٍ ؛ جو سیدھا ہے ۔

ترجمہ :- یقیناً تم پیغمبروں میں کے ہو (اور) راہِ راست پر ہو (صراطِ مستقیم پر ہو) ۔

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝۵

تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ ؛ اُتارا ہوا ہے اس عزت مند کا ۔ تنزیل کہہ کر مُنزَل مُراد لیا گیا ہے ۔ اور یہاں اَرْسَلَ یا نَزَّلَ مقدر ہے ۔ اَلرَّحِیْمِ ؛ جو جویائے رحم ہے ۔

ترجمہ :- (اس کو اللہ نے اُتارا ہے) یہ اُتارا ہوا ہے باعزت و بارحمت کا ۔

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۶

لِتُنْذِرَ قَوْمًا ؛ کہ تم ایسے لوگوں کو ڈراؤ ، اُن کی تباہی کی اطلاع دو ۔ مَآ اُنْذِرَ اٰبَآءُ هُمْ ؛ جن کے ماں باپ اور باپ دادا ڈرائے نہیں گئے تھے ۔ انھیں کچھ نصیحت نہیں کی گئی تھی ۔ فَھُمْ غٰفِلُوْنَ ؛ لہذا وہ غافل ، بے خبر ہیں ۔

ترجمہ :- (ہم نے قرآن اس لئے بھیجا) کہ تم ایسی قوم کو ڈراؤ جس کے باپ دادا بھی نہیں ڈرائے گئے تھے ۔ لہذا وہ غافل ہیں (بے خبر ہیں) ۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۷

لَقَدْ حَقَ الْقَوْلُ ؛ یہ بات ہوکر رہی ۔ محقق ہوئی ۔ ثابت ہوئی ۔ اللہ کا کہا ہوکر رہا ۔ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ ؛ ان کے اکثر پر ۔ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ؛ لہذا وہ ایمان نہیں رکھتے ۔ انھیں بالکل یقین نہیں ۔

ترجمہ :- یقیناً ان کے اکثر لوگوں پر خدا کا فرمودہ (اس کا کہا) ہوکر رہا ۔ لہذا وہ ایمان نہیں لاتے ۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝۸

اِنَّا جَعَلْنَا ؛ ہم نے کردیا ہے ، ڈال دیئے ہیں ۔ فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ ؛ ان کی گردنوں میں ۔ اَغْلٰلًا ؛ جمع غُلٌّ ۔ لوہے کا طوق

جو گردن میں ڈالا جاتا ہے ۔ فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ ؛ لہٰذا طوق ان کی ٹھڈیوں تک ہیں ۔ فَهُمْ مُقْمَحُوْنَ ؛ پھر وہ گردن اونچی کی اونچی رکھتے ہیں ۔ سر جھکا تک نہیں سکتے ۔ یعنی خدا کا غضب ان کے گلے کا ایسا ہار ہو گیا کہ اب حق بات کی طرف وہ توجہ بھی نہیں کر سکتے ۔

ترجمہ :- ہم نے ان کے گلوں میں طوق ڈال دیئے ہیں اور وہ طوق ان کی ٹھڈیوں تک ہیں ۔ اور وہ گردن اُٹھائے ہی رہتے ہیں ۔

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

وَجَعَلْنَا ؛ اور ہم نے بنادی ۔ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ ؛ ان کے سامنے سے ۔ سَدًّا ؛ دیوار ۔ وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا ؛ اور ان کے پیچھے سے بھی دیوار ہے ۔ فَاَغْشَيْنٰهُمْ ؛ پھر ہم نے ان کو ہر طرف سے گھیر لیا ۔ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ؛ پھر ان کو نہیں سوجھتا ۔ خلاصی کا راستہ نظر نہیں آتا ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان کے سامنے سے بھی دیوار بنادی اور پیچھے بھی ۔ پھر ہر طرف سے گھیر لیا اب ان کو راہِ نجات نظر نہیں آتی ۔

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ؛ اور ان کے حق میں دونوں برابر ہیں ۔ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ ؛ ان کو ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے ، چاہو ان کو ڈراؤ چاہو نہ ڈراؤ ۔ لَا يُؤْمِنُوْنَ ؛ وہ ہرگز ایمان نہ لائیں گے ۔ اصل میں یوں ہے ۔ مُسْتَوِی عَلَيْهِمْ اِنْذَارُکَ وَعَدَمُ اِنْذَارِکَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۔

ترجمہ :- اور انھیں ڈرانا نہ ڈرانا دونوں برابر ہیں ۔ یہ (کبھی) ایمان نہ لائیں گے ۔

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنْ ؛ تم اسی کو ڈرا سکتے ہو ۔ نصیحت کر سکتے ہو کہ جس نے ۔ اِتَّبَعَ الذِّكْرَ ؛ ذکر یعنی قرآن کی اتباع کی ۔

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ؛ اور خدائے رحمٰن سے ڈرتا ہے بن دیکھے ۔ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ ؛ پس ایسے شخص کو بشارت دو مغفرت کی ۔ وَاَجْرٍ كَرِيْمٍ ؛ اور باعزت وکرامت اَجر کی ۔ گناہ بخشے گا اور اَجر بھی دے گا ۔

ترجمہ :- تم اسی شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو قرآن کی اتباع کرتا ہے اور بے دیکھے خدائے رحمٰن سے ڈرتا ہے پس ایسے شخص کو مغفرت اور باکرامت اَجر کی بشارت (اور مبارک باد) دے دو ۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ط

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ع ۱ ۱۲ ۱۸

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى ؛ ہم مُردوں کو زندہ کرتے ہیں ۔ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا ؛ اور ان اعمال کو لکھ کر رکھتے ہیں جو اس سے پہلے انھوں نے کیا ہے ۔ وَاٰثَارَهُمْ ؛ اور اُن کے آثار کو بھی ہم نے لکھ رکھا ہے ۔ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ ؛ اور ہر چیز کو ہم نے شمار کرلیا ہے ۔ کہاں ؟ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ؛ اصل کتاب میں جو صاف صاف ہے ۔ پس اس سے مُراد لوحِ محفوظ ہے ۔

ترجمہ :- ہم مُردوں کو زندہ کریں گے اور ان کے گزشتہ کاموں کو اور ان کے آثار کو لکھ رکھیں گے اور ہم نے ہر شئے کو لوحِ محفوظ میں محفوظ کر رکھا ہے ۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ وقف لازم

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا ؛ اور بیان کرو ان کے لئے ایک راستہ ۔ اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ؛ گاؤں والوں کا ۔ یہاں گاؤں اور قریہ سے مُراد انطاکیہ ہے ۔ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ؛ جب کہ ان کے پاس پیغام بر آئے ۔ فرستادے آئے ۔

ترجمہ :- اور ان کے سامنے قریہ (انطاکیہ) والوں کا حال بیان کرو جب کہ ان کے پاس پیغمبر آئے ۔

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ ؛ جب کہ ہم نے ان کی طرف دو فرستادوں ، دو شخصوں کو بھیجا تھا ۔ فَكَذَّبُوْهُمَا ؛ پھر انھوں نے ان کی تکذیب کی تھی ۔ ان کو جھٹلایا تھا ۔ فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ ؛ پھر زور دیا ہم نے تیسرے سے ۔ فَقَالُوْٓا ؛ پھر ان تینوں فرستادوں نے کہا ۔ اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ؛ یقیناً تمہارے ہی طرف ہم بھیجے گئے ہیں ۔

ترجمہ :- جب ہم نے ان کے پاس (پہلی دفعہ) دو شخص بھیجے اور انھوں نے (انطاکیہ والوں نے) ان کو نہ مانا تھا ۔

پھر ہم نے ایک تیسرے فرستادہ سے زور ڈالا اور ان سب نے کہا یقیناً ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ۔

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝۱۵

قَالُوْا ؛ انطاکیہ والوں نے کہا ۔ مَا اَنْتُمْ ؛ تم نہیں ہو ۔ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؛ مگر ہمارے جیسے آدمی ، بشر ۔ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ؛ اور خدائے رحمٰن نے تو کوئی شے نازل کی ہی نہیں ۔ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ؛ تم بالکل جھوٹ کہتے ہو ، یہ سب صرف جھوٹ ہے ۔

ترجمہ :- انھوں نے کہا ۔ تم تو ہمارے جیسے آدمی ہو ۔ اور اللہ رحمٰن نے کچھ بھی نہیں اُتارا ۔ تم نِرا جھوٹ کہتے ہو ۔

قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّآ اِلَیْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝۱۶

قَالُوْا ؛ فرستادوں نے کہا ۔ رَبُّنَا یَعْلَمُ ؛ ہمارا رب ، اللہ خوب جانتا ہے ۔ اِنَّآ اِلَیْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ؛ یقیناً ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں ۔

ترجمہ :- انھوں نے (فرستادوں نے) کہا ہمارا رب (اللہ) خوب جانتا ہے کہ بے شک ہم تمہاری طرف فرستادہ ہیں ، بھیجے ہوئے ہیں ۔

وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝۱۷

وَمَا عَلَیْنَا ؛ اور ہمارے ذِمّہ کچھ نہیں ۔ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ؛ مگر واضح پیام پہنچا دینا ۔

ترجمہ :- اور ہمارے ذِمّہ تو صرف واضح پیغام پہنچا دینا ہے ۔ (ہمارا فرض صرف تبلیغ ہے) ۔

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَیَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝۱۸

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِكُمْ ؛ اُن انطاکیہ والوں نے کہا ہم تم کو نا مبارک سمجھتے ہیں ، ہم تم کو منحوس سمجھتے ہیں ، تم سے ہم کو

بدشگونی ہوتی ہے، فال بد لیتے ہیں۔ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَھُوْا ؛ اگر تم باز نہ آؤ گے، اپنا کہنا نہ چھوڑو گے، ہمارا کہا نہ مانو گے۔ لَنَرْجُمَنَّکُمْ ؛ تو ہم تم کو سنگسار کردیں گے۔ وَلَیَمَسَّنَّکُمْ مِّنَّا ؛ اور تم کو ہماری طرف سے یقیناً پہنچے گا۔ کیا؟ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ؛ المناک، دردناک عذاب۔

ترجمہ:- انھوں نے (انطاکیہ والوں نے) کہا ہم تم کو منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم ضرور تمہیں سنگسار کردیں گے اور ہماری طرف سے تم کو سخت تکلیف پہنچے گی۔

قَالُوْا طَآئِرُکُمْ مَّعَکُمْ ؕ اَئِنْ ذُکِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

قَالُوْا ؛ فرستادوں نے کہا۔ طَآئِرُکُمْ مَّعَکُمْ ؛ تمہاری بدفالی تمہارے ہی ساتھ رہے گی۔ اَئِنْ ذُکِّرْتُمْ ؛ اگر تم کو نصیحت کی جائے۔ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ؛ بلکہ تم ہو حد سے بڑھے ہوئے لوگ۔ تمہارے خیالات محدود شرع و عقل دونوں سے باہر ہیں۔

ترجمہ:- فرستاوں نے کہا۔ تمہاری نحوست تو تمہارے پاس رکھو (منحوس تو تم ہی ہو)۔ اگر تم کو نصیحت کی جائے (تو تم یوں کہتے ہو)۔ بلکہ تم ہو حد سے باہر لوگ۔

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَۃِ رَجُلٌ یَّسْعٰی قَالَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۰﴾

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَۃِ ؛ اور آیا شہر کے پرلے سرے سے، شہر کے کسی دوسرے مقام سے۔ رَجُلٌ یَّسْعٰی ؛ ایک شخص دوڑتا۔ قَالَ یٰقَوْمِ ؛ اس نے کہا اے میری قوم! میرے دو دوستو۔ اِتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ؛ پیغامبروں کی اتباع کرو، ان کی پیروی کرو۔

ترجمہ:- اور شہر (انطاکیہ) کے کسی دُور مقام سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔ کہا لوگو! پیغامبروں کا کہا مانو (ان کی اتباع کرو)۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْئَلُکُمْ اَجْرًا وَّھُمْ مُّھْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

اِتَّبِعُوْا ؛ تم اِتباع کرو، پیروی کرو، راہ پر چلو۔ مَنْ لَّا یَسْئَلُکُمْ اَجْرًا ؛ ان کی جو تم سے کچھ اُجرت نہیں مانگتے۔ وَّھُمْ مُّھْتَدُوْنَ ؛ اور وہ راہ یافتہ بھی ہیں۔ راہِ راست پر بھی ہیں۔

ترجمہ:- تم ان لوگوں کی اتباع کرو جو تم سے کچھ اُجرت کا سوال نہیں کرتے اور وہی ہیں ہدایت یافتہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۳

ومالی

از

شمس المفسرین بحر العلوم خادم القرآن

حضرت محمد عبد القدیر صدیقی قادری حسرت رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: حسرت اکیڈیمی پبلیکیشنز صدیق گلشن بہادرپورہ حیدرآباد اے پی

ہدیہ (Rs 5/-)

وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

وَمَالِيَ ؛ اور مجھے کیا ہوا ۔ لَآ اَعْبُدُ ؛ کہ میں عبادت نہ کروں ۔ کس کی ؟ اَلَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؛ جس نے مجھ کو پیدا کیا ، فطرت کے موافق بنایا ۔ وَاِلَيْهِ ؛ اور اُسی کی طرف ۔ تُرْجَعُوْنَ ؛ وہی تم سب کا مرجع و ماویٰ ہے ، اور سب کو پھر اُسی کی طرف جانا ہے ۔

ترجمہ :- اور (لوگو!) مجھے کیا ہوا کہ میں (اپنے خدا کی) عبادت نہ کروں اس کی جس نے مجھ کو پیدا کیا ، اور پھر اُسی کی طرف واپس جانا ہے ۔

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾

ءَ اَتَّخِذُ ؛ کیا میں بنالوں ، مان لوں ۔ مِنْ دُوْنِهٖ ؛ اس کے سوا ، یعنی خدا کو چھوڑ کر ۔ اٰلِهَةً ؛ جمع اِلٰهٌ ؛ معبود ۔ اِنْ يُّرِدْنِ ؛ اگر میرا اِرادہ کرے ، مجھے چاہے ۔ اصل میں يُرِدْنِيْ ہے ۔ کسرہ دلالت کرتا ہے ضمیر اضافی پر ، اس کے لئے ئی حذف کیا گیا ہے ۔ الرَّحْمٰنُ ؛ نہایت مہربان ۔ خدا کی رحمت عام ہے ۔ رحمٰن کا لفظ صرف خدائے تعالیٰ کے لئے بولا جاتا ہے ۔ کسی اور کو رحمٰن نہیں کہتے ۔ بِضُرٍّ ؛ تکلیف پہنچانے کی ، ضرر دینے کی ۔ لَّا تُغْنِ عَنِّي ؛ میرے کام نہ آئے گا ، مجھے مستغنی نہ کرے گا ۔ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا ؛ ان کی سفارش کچھ ، جب کہ ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے گی ۔ وَلَا يُنْقِذُوْنِ ؛ اور نہ مجھ کو اس مصیبت سے چھڑا سکیں گے ۔ یہ بھی اصل میں يُنْقِذُوْنِيْ تھا ۔

ترجمہ :- کیا میں خدا کو چھوڑ کر دوسروں کو معبود مان لوں ۔ جب کہ خدائے رحمٰن (بڑا ہی مہربان ہے) مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو ان کی یعنی غیرِ خدا کی سفارش میرے لئے کچھ بھی کام نہ آئے (اور نہ میری آئی بلا کو ٹلا دے) اور مجھ کو اس سے چھڑائے ۔

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

اِنِّيْ ؛ بے شک میں ۔ اِذًا ؛ تب تو ، اِذًا میں کی تنوین عوض ہے اِذَا فَعَلْتُ كَذَا کا ۔ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ؛ کھلی گمراہی میں ، علانیہ ضلالت میں ۔ مُبِيْنٌ ۔ ظاہر صریح ۔

ترجمہ :- ایسا کروں تو ، میں صریح ضلالت و گمراہی میں جا پڑوں گا ۔

اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ؀۲۵

اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ ؛ میں ایمان لایا ۔ بِرَبِّكُمْ ؛ تمہارے رب پر، تمہارے پالنے والے پر ۔ فَاسْمَعُوْنِ ؛ تم میری نصیحت کو خوب سُن لو ۔ یہ بھی فَاسْمَعُوْنِیْ تھا ۔

ترجمہ :- (لوگو!) میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں میری اس نصیحت کو خوب سُن رکھو !

قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ؀۲۶

قِیْلَ ؛ کہا گیا ۔ اُدْخُلِ ؛ داخل ہو ۔ اَلْجَنَّةَ ؛ جنت میں داخل ہو ۔ قَالَ ؛ کہا ۔ یٰلَیْتَ ؛ کاش ۔ قَوْمِیْ ؛ میری قوم ۔ یَعْلَمُوْنَ ؛ جانتی ۔ یہ لوگ جانتے ۔

ترجمہ :- (اس ایمان والے سے) کہا جائے گا کہ جنت میں داخل ہو اور وہ کہے گا کاش میری قوم جان لیتی ، (میرے لوگ جان لیتے) ۔

بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ؀۲۷

بِمَا غَفَرَلِیْ ؛ بِمَا غَفَرَ ۔ مصدری ہے ۔ اُس مغفرت کو جو مجھ پر کیا ہے ۔ رَبِّیْ ؛ میرے پروردگار نے ۔ وَجَعَلَنِیْ ؛ اور مجھ کو شامل کرلیا ۔ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ؛ معزز و مکرم لوگوں میں سے ۔

ترجمہ :- (کاش یہ لوگ جانتے) مجھ کو میرے پروردگار نے کیسی مغفرت کی (بخش دیا ، اپنے دامنِ رحمت میں چھپالیا) اور مجھے معزز و مکرم لوگوں میں شامل کرلیا ۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ؀۲۸

وَمَآ اَنْزَلْنَا ؛ اور ہم نے نازل نہیں کیا، نہیں اُتارا ۔ عَلٰی قَوْمِهٖ ؛ اس کی قوم پر ۔ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؛ اس کے بعد ۔ مِنْ جُنْدٍ ؛ کوئی لشکر ۔ مِنَ السَّمَاۗءِ ؛ آسمان سے ۔ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ؛ اور ہم کو لشکر کے اُتارنے کی ضرورت ہی کیا تھی ؟

ترجمہ :- ہم نے اس کی قوم پر اس کے (مرنے کے) بعد نہ آسمان سے کوئی لشکر بھیجا نہ اس کی ضرورت ہی تھی ۔

صاحبو ! اس شخص نے لاکھ سمجھایا مگر اس کی قوم نے اس کو شہید کردیا ۔ فرماتا ہے ہم نے اس کی قوم پر اس کے بعد فرشتوں کا لشکر آسمان سے نہیں اُتارا اور نہ ہم کو اس کی ضرورت ہی تھی ، پھر ہوا کیا ؟

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ ﴿٢٩﴾

اِنْ کَانَتْ ؛ یہی ان کی سزا کے لئے مناسب تھا ۔ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً ؛ ایک سخت آواز ۔ فَاِذَاھُمْ ؛ پھر وہ سب ۔ خَامِدُوْنَ ؛ آگ کی طرح بجھ کر رہ گئے ۔

ترجمہ :- (اُن ظالموں کی سزا کے لئے) ایک سخت آواز ہوئی کہ وہ سب کے سب ٹھنڈے ہوکر رہ گئے (یعنی مرگئے) ۔

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾

یٰحَسْرَۃً عَلَی الْعِبَادِ ؛ لوگو! افسوس ہے بندوں کے حال پر ۔ مَا یَاْتِیْھِمْ ؛ کبھی ان کے پاس نہیں آیا ۔ مِنْ رَّسُوْلٍ ؛ کوئی پیغمبر ۔ اِلَّا کَانُوْا ؛ مگر تھے یہ لوگ ۔ بِہٖ یَسْتَھْزِءُوْنَ ؛ اس رسول سے استہزاء کرتے ، ہنسی اُڑاتے ۔

ترجمہ :- لوگو! (کیا افسوس کی بات ہے) کیا حسرت ناک حالت ہے! ان بندوں کی ، کہ ان کے پاس کبھی کوئی رسول ایسا نہیں آیا ، جس سے انھوں نے استہزاء نہ کی ہو ۔

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾

اَلَمْ یَرَوْا ؛ کیا ان لوگوں نے نظر نہیں کی ، دیکھ نہیں لیا؟ کَمْ اَھْلَکْنَا ؛ کتنوں کو ہم نے ہلاک کردیا ، تباہ و برباد کردیا ، غارت اور فنا کردیا ۔ قَبْلَھُمْ ؛ اُن سے پہلے ۔ مِنَ الْقُرُوْنِ ؛ قرنہا قرن لوگوں کو ۔ اَنَّھُمْ ؛ کہ وہ ۔ اِلَیْھِمْ ؛ ان کی طرف ۔ لَا یَرْجِعُوْنَ ؛ نہیں واپس ہوتے ۔ مرنے والے ، مرنے کے بعد پھر زندہ ہوکر واپس نہیں ہوتے ۔

ترجمہ :- کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہیں کیا ، کہ ہم نے (بہت سے گروہ کو) قرنہا قرن آدمیوں کو ان سے پہلے ہلاک و برباد کردیا ۔ جو پھر ان کی طرف دنیا میں لوٹ کر نہ آئیں گے ۔

وَإِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾

وَاِنْ کُلٌّ ؛ اور نہیں یہ سب ۔ لَمَّا ؛ مگر ۔ جَمِیْعٌ ؛ تمام ۔ لَدَیْنَا ؛ ہمارے پاس ۔ مُحْضَرُوْنَ ؛ حاضر کئے جانے والے ہیں ۔

ترجمہ :- اُن لوگوں میں سے کوئی ایسا نہیں ہے مگر تمام ہمارے پاس حاضر کئے جائیں گے ۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾

وَاٰيَةٌ ؛ اور ایک نشانی ہے ۔ لَهُمْ ؛ ان کے لئے ۔ اَلْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ؛ مُردہ ، افتادہ زمین ۔ اَحْيَيْنٰهَا ؛ ہم نے اس کو زندہ کردیا ، ترو تازہ کردیا ، قابلِ کاشت کردیا ۔ وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا ؛ اور ہم نے اس میں سے نکالا ۔ حَبًّا ؛ دانے ، بیج ، غلّہ ، اناج ۔ فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ؛ پس اس میں سے کھاتے ہیں ۔

ترجمہ :- ایک نشانی اُن لوگوں کے لئے ، افتادہ زمین کی ہے کہ ہم نے اس کو زندہ اور تازہ کردیا ، اور اس میں سے غلّہ ، اناج نکالا ، کہ لوگ اس کو کھاتے ہیں ۔

صاحبو ! جو بنجر زمین کو تازہ کر کے اس میں سے غلّہ نکالتا ہے وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ مرنے کے بعد آدمی کو پھر زندہ کرے یعنی قیامت ہو ، حشر ہو ۔ دوبارہ جزا ، سزا ہو ۔

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۙ﴿۳۴﴾

وَجَعَلْنَا فِيْهَا ؛ اور ہم نے اس زمین میں بنائے ۔ جَنّٰتٍ ؛ کئی قسم کے باغ ۔ مِنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ ؛ کھجور کے اور انگور کے ۔ وَفَجَّرْنَا فِيْهَا ؛ اور نکالے ان باغوں میں ۔ مِنَ الْعُيُوْنِ ؛ چشمے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے اس (زمین) میں قِسم قِسم کے باغ بنائے ۔ کھجور اور انگور کی قِسم سے اور اس میں چشمے جاری کیے ۔

یہ کیوں ؟

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

لِيَاْكُلُوْا ؛ کہ لوگ کھائیں ۔ مِنْ ثَمَرِهٖ ؛ اس کے ثمرے سے اور پھلوں سے ۔ وَمَا عَمِلَتْهُ ؛ اور وہ غلّہ جس کو اُن کی محنت نے ، ان کی کشاورزی نے ۔ اَيْدِيْهِمْ ؛ ان کے ہاتھ یعنی انھوں نے کھیت بو کر غلّہ نکالا ۔ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ؛ لوگو کیا تم خدا کے اس عطیہ کا شکریہ ادا نہ کروگے ؟

ترجمہ :- (یہ سب ہم نے کیوں کیا) تا کہ لوگ اس عطیہ پھلوں کو کھائیں (ثمرے سے فائدہ اُٹھائیں) اور (اس سے بھی فائدہ اُٹھائیں جو کچھ کہ کھیتی باڑی کر کے کشاورزی کر کے ، زراعت کر کے) اپنے ہاتھوں کو کام میں لگا کر جو کچھ حاصل کیا ہے ، اس سے بھی فائدہ اُٹھائیں ۔ تو کیا لوگ شکریہ ادا نہ کریں گے ؟

(لوگو ! اللہ کی ان مہربانیوں کا کیا تم شکر ادا نہ کرو گے) ۔

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّہَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَ مِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ وَ مِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾

سُبۡحٰنَ ؛ پاک ہے ۔ اَلَّذِیۡ ؛ وہ جس نے ۔ خَلَقَ ؛ پیدا کیا ۔ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّہَا ؛ تمام قسم کے جوڑے جوڑے ۔ مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ ؛ ان چیزوں سے کہ زمین اُگاتی ہے ۔ یعنی نباتات ۔ وَمِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ ؛ اور ان کی جانوں سے اور خود ان آدمیوں میں سے ۔ وَمِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ ؛ اور اُن چیزوں سے جن کو یہ لوگ نہیں جانتے ۔

ترجمہ :- پاک ہے وہ جس نے پیدا کیا تمام جوڑے ، ان چیزوں سے کہ زمین اُگاتی ہے (یعنی نباتات) اور ان کی جانوں سے (آدمیوں میں سے) اور ان چیزوں سے جن کو یہ لوگ جانتے تک نہیں ۔

انسانی تخیلات سے اور ان لاحاصل کوششوں سے اللہ تعالیٰ پاک ہے ۔ جس نے قِسم قِسم کے نباتات ، مختلف اور خود حضرتِ انسان کی ذات کو پیدا کیا اور ایسی چیزوں کو پیدا کیا جن کا ان کو علم تک نہیں ہے ۔
اُو انسان ! ضعیف البنیان ! پہلے تو تھا کہاں ؟ پیدا ہوا تو کس طرح ؟ اللہ نے ساری دنیا کی چیزوں کو نباتات اور حیوانات کو بلکہ خودتم کو بھی نیست سے ہست کیا ۔ ایسے خالق ، رب العالمین کو کیوں نہیں مانتے ؟ کیوں اُسے بھول کر بیٹھے ہو ۔

ع باز آ باز آ آنچہ ہستی باز آ

ایں درگہِ ما ، درگہِ نومیدی نیست ÷ صد بار اگر توبہ شکستی باز آ

وَ اٰیَۃٌ لَّہُمُ الَّیۡلُ ۚۖ نَسۡلَخُ مِنۡہُ النَّہَارَ فَاِذَا ہُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾

وَاٰیَۃٌ ؛ ایک اور نشانی ۔ لَّہُمۡ ؛ ان کے عبرت لینے کے لئے ۔ اَلَّیۡلُ ؛ وہ نشانی رات ہے ۔ نَسۡلَخُ ؛ ہم کھینچتے ہیں ۔ نکال لیتے ہیں ۔ سَلخ ۔ چمڑا نکال لینا ۔ سَلخِ ماہ ؛ مہینے کا آخری حصہ ، یعنی ۲۹ ، ۳۰ تاریخ ۔ مِنۡہُ النَّہَارَ ؛ اس رات میں سے ان کو ۔ فَاِذَاہُمۡ ؛ پھر وہ ۔ مُّظۡلِمُوۡنَ ؛ ظلمت میں ہیں ، اندھیرے میں ہیں ۔

ترجمہ :- ایک اور نشانِ قدرت لوگوں کے لئے رات ہے کہ ہم اُس (رات) میں سے دن کو نکال لیتے ہیں ۔ پھر وہ ناگہاں ظلمت و تاریکی میں ہیں (یعنی رات ختم ہوجاتی ہے اور دن نکلتا ہے ، ابھی روشنی تھی ، اور ابھی رات ہوگئی ۔ ساری دنیا پر تاریکی کا پردہ پڑگیا) ۔

خدا کا شکر ادا کرنے کے لئے اُس کی نعمتوں کو دیکھو جن کا تمہیں علم تک نہ تھا

وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾

وَالشَّمْسُ ؛ اور ایک نشانی آفتاب بھی ہے ۔ تَجْرِیْ ؛ چلتا ہے ، جاری ہوتا ہے ۔ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؛ اپنے ٹھکانے کے لئے ، اپنی قرارگاہ کے لئے ۔ ذٰلِکَ ؛ یہ ۔ تَقْدِیْرُ ؛ اندازہ ، حکم ، معیّن کرنا ۔ اَلْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ؛ صاحبِ عزت وعلم والے کا۔

ترجمہ :- (ایک اور نشانی ، آثارِ قدرت) آفتاب بھی ہے کہ وہ اپنے مقامات میں چلتا رہتا ہے ۔ یہ حکمِ خداوندی ہے جو بڑا عزت والا اور علم (وحکمت) والا ہے ۔

صاحبو ! بعض کے خیال میں زمین ساکن ہے اور آفتاب اس کے اطراف گردش کر رہا ہے اور بعض کے پاس آفتاب قائم ہے اور زمین اور دوسرے سیارے آفتاب کے گرد گردش کر رہے ہیں ۔ مگر سب کا اتفاق ہے اور سب کو نظر آتا ہے کہ آفتاب گردش کر رہا ہے ۔ پہلے کو ’’ نظام بطلیموسی ‘‘ اور دوسرے کو ’’ نظام فیثا غورثی ‘‘ کہتے ہیں ۔ اس وقت ہم کو اس کی تحقیق کی ضرورت نہیں ۔ ہم کو اتنا بس ہے کہ آفتاب گردش کرتا نظر آتا ہے وہ بھی تقدیرِ خداوندی کے سامنے عاجز ہے ۔ خدائے تعالیٰ آفتاب کو گردش میں لگایا ہے ، تو وہ ٹھیر نہیں سکتا ۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ ؛ اور چاند کے لئے ہم نے مقدر کردیا ، معیّن کردیا ہے ۔ مَنَازِلَ ؛ منزلیں ۔ اُن منزلوں میں جانے سے ہوا کیا ؟ حَتّٰی عَادَ ؛ یہاں تک کہ ہوجاتا ہے ۔ کَالْعُرْجُوْنِ ؛ مانند کھجور کی شاخ کے ۔ اَلْقَدِیْمِ ؛ جو پُرانی ہوگئی ہو ۔

ترجمہ :- اور ہم نے چاند کی منزلیں مقدر کردی ہیں ، یہاں تک کہ وہ ایسا رہ جاتا ہے ، جیسے پُرانی کھجور کی شاخ ۔

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِىْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ
وَكُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِیْ لَهَآ ؛ آفتاب کی مجال بھی ہے ۔ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ ؛ کہ چاند کو پکڑے ۔ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؛ اور نہ ہی رات دن سے پہلے نکل سکتی ہے ۔ وَكُلٌّ ؛ اور یہ سب ۔ فِیْ فَلَكٍ ؛ ایک دائرے میں ، آسمان میں ۔ يَسْبَحُوْنَ ؛ تیرتے ہیں ، چلتے ہیں ۔

ترجمہ :- آفتاب کی کیا مجال کہ چاند کو پکڑے ۔ اور رات کے لئے ناممکن ہے کہ دن سے پہلے نکلے ۔ اور یہ سب ایک دائرے میں گردش کررہے ہیں ۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ ؛ اور ایک نشانی اُن کے لئے ہے ۔ اَنَّا حَمَلْنَا ؛ کہ ہم نے سوار کردیا ۔ ذُرِّيَّتَهُمْ ؛ ان کی اولاد کو ۔ ذَرَّ ۔ يَذُرُّ ۔ نکلنا ۔ ذَرَّةٌ ؛ گرد کے باریک باریک اجزاء ۔ ذرات ۔ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ؛ بھری کشتی میں ۔ مَشْحُوْن ؛ بھرا ہوا ۔

ترجمہ :- اور ایک نشانی اُن (کے سمجھنے) کے لئے یہ بھی ہے کہ ہم نے اُن کی آل اولاد کو بھری کشتی میں سوار کردیا ۔

صاحبو ! بعض مفسرین کا خیال ہے کہ اس آیت میں حضرتِ نوحؑ اور اُن کے ساتھیوں کی طرف اشارہ ہے جنھیں اللہ تعالیٰ نے اِس طوفان سے بچالیا ۔ ورنہ انسان کا نام و نشان تک نہ رہتا ۔ یوں بھی جو لوگ بحری سفر کرتے ہیں ۔ طوفان کا انھیں اندازہ ہے ۔ قدیم زمانہ میں دُخانی جہاز کی ایجاد سے قبل بادبانی جہاز تھے ۔ جن میں بادِمخالف کا ہر وقت کھٹکا لگا رہتا تھا ۔ اب گرچہ دخانی جہاز جدید مشین اور کل پُرزوں سے آراستہ اور طوفان کا مقابلہ کرنے کا معقول انتظام ہے اس پر بھی جب جہاز طوفان میں آجاتا ہے تو ساری شیخی دَھری کی دَھری رہ جاتی ہے ، اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ موت سَر کے اطراف منڈلا رہی ہے ایسے حال میں خدا یاد آتا ہے ۔

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

وَخَلَقْنَا لَهُمْ ؛ اور ہم نے ان کے لئے پیدا کیا ۔ مِنْ مِّثْلِهٖ ؛ سواری کی کشتی کے ویسے ۔ مَا يَرْكَبُوْنَ ؛ ایسی چیزیں جن پر سوار ہوتے ہیں ۔ خواہ موٹر ، ریل گاڑی ہو یا طیارے ہوں یا خچر ہوں ۔ بہرحال جن سواریوں پر یہ لوگ سوار ہوتے ہیں ۔

ترجمہ :- ہم نے اُن کے لئے پیدا کیا ، مہیا کیا ، اس (کشتی) کے مقابل سواریاں ، جن پر یہ لوگ سوار ہوتے ہیں ۔

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾

وَاِنْ نَّشَاْ ؛ اور اگر ہم چاہیں ۔ شَاءَ يَشَاءُ ۔ مَنْشَاءٌ ؛ چاہنا ۔ نُغْرِقْهُمْ ؛ ہم ان کو غرق کردیں ۔ ڈبودیں ۔ فَلَا

صَرِیْخَ لَھُمْ ؛ پھر نہیں ہوگا ان کے لئے کوئی فریادرس۔ صَرَخَ۔ چیخنا۔ صَرِیْخٌ۔ فریاد سُننے والا، چیخ و پکار پر کان دھرنے والا۔
وَلَاھُمْ یُنْقَذُوْنَ ؛ اور نہ ہوں گے وہ اس آفت سے نکالے ہوئے۔

ترجمہ :- اور ہم اگر چاہیں تو اُن کو غرق کردیں (ڈبودیں) اور کوئی ان کی داد، فریاد سننے والا نہ ہوگا (اُن کی چیخ و پکار پر کوئی کان بھی نہ دھرے گا) اور نہ وہ بچائے جائیں گے (اس آفت سے اُن کو نجات نہ ہوگی)۔

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾

اِلَّا رَحْـمَةً مِّـنَّـا ؛ مگر ہماری رحمت سے۔ وَمَتَـاعًـا ؛ اور فائدہ پہنچانا، زندگی سے تمتع حاصل کرنا۔ اِلٰـى حِيْـنٍ ؛ ایک مقررہ وقت تک۔

ترجمہ :- (یہ آفت سے، مصیبت سے نہیں نکالے جاسکتے) مگر ہماری رحمت سے، اور وہ بھی چند روزہ فائدہ مندی کے لئے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾

وَاِذَا قِيْـلَ لَهُمْ ؛ اور جب اُن سے کہا جائے گا۔ اِتَّـقُوْا ؛ بچو، پرہیز کرو۔ مَـا بَيْـنَ اَيْـدِيْكُمْ ؛ اُس سے جو تمہارے سامنے ہے۔ وَمَا خَلْفَكُمْ ؛ اور جو تمہارے پیچھے ہے۔ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ؛ تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔

ترجمہ :- اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم اس (عذاب) سے بچو، جو تمہارے سامنے حاضر ہے اور جو تمہارے مرنے کے بعد آنے والا ہے۔ تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾

وَمَـا تَـاْتِيْهِمْ ؛ اور نہیں آتی اُن کے پاس۔ مِنْ اٰيَـةٍ ؛ کوئی آیت، کوئی نشانی۔ مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ ؛ اُن کے رب کی آیات اور نشانیوں میں سے۔ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا ؛ مگر ہوتے ہیں اُس سے۔ مُعْرِضِيْنَ ؛ اعراض کرنے والے، روگردانی کرنے والے، سرتابی کرنے والے۔

ترجمہ :- اور اُن کے رب کی آیتوں میں سے کوئی آیت اُن کے پاس آتی ہے تو یہ لوگ اُس سے اعراض کرتے ہیں (منہ پھیرتے ہیں)۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝۴۷

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ ؛ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے ۔ اَنْفِقُوْا ؛ خرچ کرو ، کچھ راہِ خدا میں دو ۔ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؛ اس چیز میں سے کہ اللہ نے تم کو دیا ہے ۔ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؛ تو منکرین ، کافر کہتے ہیں ۔ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؛ ایمانداروں سے ۔ اَنُطْعِمُ ؛ کیا ہم کھلائیں ، کیا ہم دیں ۔ مَنْ ؛ ان لوگوں کو ۔ لَوْیَشَآءُ اللّٰهُ ؛ اگر خدا چاہتا ۔ اَطْعَمَهٗ ؛ اُن کو دیتا ، ان کو کھلاتا ۔ اِنْ اَنْتُمْ ؛ تم نہیں ہو ۔ اِلَّا ؛ مگر فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ؛ کھلی گمراہی میں ۔

ترجمہ :- اور جب ان (لوگوں) سے کہا جاتا ہے کہ خدا کے دیئے ہوئے میں سے کچھ راہِ خدا میں بھی دو ، تو منکر لوگ ایمانداروں سے کہتے ہیں ، کیا ہم اُنھیں دیں ، جن کو خدا چاہتا تو دیتا ، (مگر ان کی قسمت میں ہے ہی نہیں تو پھر ایسوں کو ہم کیوں کر دے سکتے ہیں) ۔ تم بے شک ظاہرا گمراہی میں ہو ۔

صاحبو ! دینے دلانے کا ، کچھ غریبوں کی مدد کرنے کا وقت آتا ہے ، اس وقت تقدیر یاد آتی ہے اور کہتے ہیں کہ یہ بدقسمت لوگ ہیں ۔ خدا چاہتا تو ان کو دیتا ۔ ہم کیا کریں ، دوسرے کی قسمت کو ہم نہیں بدل سکتے ۔

وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۴۸

وَیَقُوْلُوْنَ ؛ اور کہتے ہیں ۔ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ ؛ یہ قیامت کا وعدہ کب ہے؟ رات دن قیامت سے ڈراتے ہیں ، آخر یہ قیامت کب آئے گی ۔ ذرا بولو تو ! یہ وعدہ کب پورا ہوگا ؟ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ؛ اگر تم سچے ہو تو ذرا بتاؤ تو سہی ۔

ترجمہ :- اور کہتے ہیں کہ یہ وعدہ آخر پورا کب ہوگا ؟ (اور کب قیامت آئے گی ؟ ذرا بتا تو دو) اگر تم سچے ہو ؟

مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ یَخِصِّمُوْنَ ۝۴۹

مَا یَنْظُرُوْنَ ؛ یہ انتظار نہیں کرتے ۔ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً ؛ مگر ایک کڑاکے کی آواز ۔ تَاْخُذُهُمْ ؛ کہ ان کو پکڑے ، ان کو گرفتار کرے ۔ وَهُمْ یَخِصِّمُوْنَ ؛ اور وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے ۔ اصل میں یَخْتَصِمُوْنَ تھا ۔ باب تفعیل نہیں ہے بلکہ افتعال ہے ۔

ترجمہ :- یہ لوگ ایک سخت عذاب کے منتظر ہیں یہ آپس میں جھگڑتے رہیں گے اور دفعتًا ایک کڑاکے کے ساتھ عذاب آجائے گا ۔

ع ۱۸/۳ ۲
فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً وَّلَاۤ اِلٰۤی اَهْلِهِمْ یَرْجِعُوْنَ ۝۵۰

فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً ؛ اور وہ کر نہ سکیں گے وصیت ، ایک دوسرے کو نصیحت بھی نہ کرسکیں گے ۔ وَلَآ اِلٰٓی اَھْلِھِمْ ؛ اور نہ وہ اپنے اہل وعیال کے پاس ۔ یَرْجِعُوْنَ ؛ واپس ہوں گے ۔

ترجمہ :- (اس ناگہاں آفت میں) کچھ نصیحت وصیت نہ کرسکیں گے اور نہ اپنے اہل وعیال کے پاس واپس ہوسکیں گے ۔

وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا ھُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّھِمْ یَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ ؛ اور صور پھونکا جائے گا ، بگل بجے گا ۔ نرسنگا پھونکا جائے گا ۔ فَاِذَا ھُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ ؛ تب ہی یہ قبروں سے ، ساتھ ہی قبروں سے ۔ اِلٰی رَبِّھِمْ یَنْسِلُوْنَ ؛ اپنے خدا کی طرف بھاگتے ہوں گے ، دوڑتے ہوں گے ۔

ترجمہ :- اور جب صُور پھونکا جائے گا تو تمام لوگ اپنی قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑتے ہوں گے ۔

قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ

ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾

وقف لازم / وقف منزل / وقف غفران

قَالُوْا یٰوَیْلَنَا ؛ وہ کہیں گے ، ہائے افسوس ! اے ہماری خرابی ۔ مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ؛ ہم کو ہماری آرام گاہ سے کس نے اُٹھایا ؟ قبر سے کس نے اُٹھایا ؟ [یہاں سکتہ صحیحہ ہے ۔ پورے قرآن میں صرف چار مقامات پر سکتہ صحیحہ ہے : (۱) سورہ کہف (۲) سورہ یٰس (۳) سورہ قیٰمہ (۴) سورہ مطففین ۔ سکتہ پر وقف کرنا چاہیے مگر سانس نہ لے صرف ذرا رُک کر پڑھا جائے]

اس کا جواب ہوگا : ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ ؛ یہ وہ چیز ہے جس کا وعدہ خدائے رحمٰن نے کیا تھا ۔ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ؛ اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا ۔

ترجمہ :- وہ کہیں گے ۔ ہائے ہماری کم بختی ! کس نے ہم کو ہماری (قبر) آرام گاہ سے اُٹھایا ۔ یہ وہ چیز ہے جس کا وعدہ (اللہ) رحمان نے کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ۔

اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا ھُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً ؛ وہاں کچھ نہ تھا۔ ایک سخت اور تند آواز تھی۔ فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ؛ پھر فوراً ہی وہ سب لوگ، ہمارے پاس حاضر کیے ہوئے ہیں۔

ترجمہ:- کچھ نہ تھا ایک سخت کڑاکے کی آواز تھی کہ یہ سب کے سب ہمارے پاس حاضر کردیئے گئے ہیں۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ ؛ پس آج ظلم نہیں کیا جائے گا کسی شخص پر۔ شَيْئًا ؛ کچھ بھی۔ وَلَا تُجْزَوْنَ ؛ اور تم کو جزا نہ دی جائے گی۔ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؛ مگر تمہارے اعمال کی، ان کاموں کی کہ تم کیا کرتے تھے۔

ترجمہ:- پس آج کسی پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا تم نے جیسا کیا تھا ویسا ہی بھگتنا پڑے گا۔

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ ؛ آج بے شک جنّتی لوگ۔ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ؛ اپنے اپنے مشغلوں میں خوش دل ہیں، اپنے کاموں کا ثمرہ پاتے ہوں گے۔

ترجمہ:- بے شک آج کے دن جنّتی اپنے کام کاج میں خوش خوش ہوں گے (اپنے کئے کا ثمرہ پاتے ہوں گے)۔

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ ؛ وہ جنّتی اور ان کی بیویاں۔ فِيْ ظِلٰلٍ ؛ سایوں میں ہوں گے۔ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ؛ صوفوں پر تکیہ لگائے ہوئے اور ٹیکا لئے ہوئے ہوں گے۔

ترجمہ:- وہ اور اُن کی بیویاں سایوں میں ہوں گے، صوفوں پر تکیہ لگائے (اور ٹیکہ لئے ہوئے ہوں گے)۔

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ؛ ان کو جنت میں ہر قسم کے میوے ملیں گے، پھل پھلاری کی کمی نہ ہوگی۔ وَلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ؛ اور ان کو ملے گا وہ جو چاہیں۔ منہ مانگی مُراد ملے گی۔

ترجمہ:- ان کے لئے اس میں ہر قسم کے میوے اور پھل ہیں اور ان کو جو مانگیں ملے گا۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾

سَلٰمٌ قَوْلًا ؛ سلام فرمائے گا ۔ مِنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ؛ مہربان پروردگار کی طرف سے ۔

ترجمہ :- ان کو ان کا مہربان پروردگار سلام فرمائے گا ۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

وَامْتَـا زُوا الْيَوْمَ ؛ اور آج تم الگ ہو جاؤ ۔ جنتوں کے پاس سے ہٹ جاؤ ۔ اَيُّهَـا الْـمُـجْـرِمُوْنَ ؛ اے مجرمو ! گنہگارو ، مشرکو ! ۔

ترجمہ :- اے مجرمو ! آج تم ہٹ جاؤ (الگ ہو جاؤ) ۔

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾

اَلَـمْ اَعْهَـدْ اِلَيْـكُمْ ؛ کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا ۔ کیا میں نے تم کو تاکیدی حکم نہیں دیا تھا ۔ يٰـبَنِيْٓ اٰدَمَ ؛ اے آدم زادو ! اے آدم کی اولاد ۔ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ؛ کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرو ، اس کی پوجا نہ کرو ، اس کی پرستش نہ کرو ، اس کا کہا نہ مانو ۔ اِنَّـهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ؛ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ، اس کی دشمنی ظاہر ہے ۔

ترجمہ :- اور اے بنی آدم ! کیا میں نے تم کو حکم نہیں دیا تھا کہ شیطان کی پوجا نہ کرنا ۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۔

وقف غفران

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾

وَاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؛ اور یہ کہ میری عبادت کرو ۔ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ؛ یہ سیدھا راستہ ، صراطِ مستقیم ہے ۔

ترجمہ :- اور یہ کہ میری ہی عبادت کرو ۔ یہی صراطِ مستقیم (اور سیدھا راستہ ہے) ۔

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾

وَلَـقَـدْ اَضَـلَّ مِـنْـكُمْ ؛ اور اس شیطان نے تم میں سے گمراہ کردیا ہے ۔ جِبِلًّا كَثِيْـرًا ؛ ایک کثیر مخلوق کو ۔ اَفَـلَـمْ تَـكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ؛ کیا تم کچھ سوجھتے بوجھتے نہیں ؟ کیا تمہیں کچھ عقل بھی ہے ۔ کیا تم کچھ عقل سے کام نہیں لیتے ؟

ترجمہ :- اور اس نے تم میں کی ایک بڑی مخلوق کو گمراہ کردیا ہے ۔ پھر کیا تم کچھ سمجھتے بھی نہیں ؟

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ ؛ یہ دوزخ ہے ۔ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ؛ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ۔

ترجمہ :- یہ جہنّم وہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ ؛ آج دوزخ میں جاؤ ، اس میں گھسو ، اس میں چلو ۔ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ؛ اپنے کفر کرنے کی وجہ سے ۔

ترجمہ :- اپنے کفر کرنے کی وجہ سے آج دوزخ میں جاؤ ۔

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ ؛ آج ہم مہر کردیں گے ۔ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ ؛ ان کے مونہوں پر ۔ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ ؛ اور ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے ، جواب دیں گے ، گفتگو کریں گے ، سارے اعمال کو بتادیں گے ۔ ان کی روح حیوانی ان کے کرتوت کو کہہ دے گی ۔ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ ؛ اور اُن کے پیر بھی گواہی دیں گے ۔ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ؛ جو کچھ وہ کماتے تھے ، جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ۔

ترجمہ :- آج ہم ان کے مونہوں پر مُہر کردیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے گفتگو کریں گے ۔ (بیان کریں گے) اور ان کے پاؤں ان کے اعمال پر شہادت دیں گے ۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾

وَلَوْ نَشَآءُ ؛ اور اگر ہم چاہتے (تو دنیا ہی میں) ۔ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ ؛ ان کی آنکھیں ملیامیٹ کردیتے ، مٹا دیتے ، ان ظالموں کا صفایا کردیتے ، نیست و نابود کردیتے ۔ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ ؛ پھر وہ سیدھے راستہ پر دوڑتے ، سیدھا راستہ چلنے کے لئے جلدی کرتے ، کوشش کرتے ۔ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ؛ پھر ان کو کہاں نصیب ہے دیکھنا ۔ ان کی قسمت میں صحیح راستہ کی طرف دوڑنا اور چلنا کہاں تھا ۔

ترجمہ :- اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کو ملیامیٹ کردیتے پھر وہ سیدھا رستہ چلنے کے لئے دوڑتے مگر ان کے حصّے میں دیکھنا ، سوچنا ، سمجھنا ہی کہاں تھا ۔

ع ۴ ۱۷ ۳ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾

وَلَوْنَشَآءُ ؛ اور اگر ہم چاہتے ۔ لَمَسَخْنٰهُمْ ؛ تو یقیناً ان کی صورت بگاڑ دیتے ، ان کو مسخ کردیتے ۔ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ ؛ ان ہی کی جگہ ۔ جہاں وہ ہیں ۔ وہیں کے وہیں ۔ جہاں کے تہاں ۔ جگہ سے ہٹنے کی بھی نوبت نہ آتی ۔ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ؛ پس نہ کہیں جاسکتے اور نہ واپس آسکتے ، ان کو استطاعت نہ ہوتی جانے کی اور واپس آنے کی ۔ نہ آگے بڑھ سکتے اور نہ پیچھے ہٹ سکتے ۔

ترجمہ :- اور اگر ہم چاہتے تو ان کی وہیں کی وہیں صورت شکل بگاڑ دیتے ، مسخ کردیتے ، پھر وہ نہ جاسکتے نہ واپس آسکتے ۔

صاحبو ! قرآن شریف میں ہے ۔ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؛ (بنی اسرائیل آیت ۴۴) ۔ دنیا میں جتنی چیزیں ہیں ، ذرّہ بے مقدار سے لے کر خورشید پُر انوار تک سب کی روح ہے اور یہ سب اللہ کی یاد میں لگے ہوئے ہیں مگر تم ہو کہ غافل ہو ! ہاتھ پاؤں کی بھی روح ہے ۔ بسائط کی بھی روح ہے اور مرکبات کی بھی ، اور ان سب پر انسانی روح حاکم ہے ۔ ہاتھ پاؤں سے سوال کرنے سے پہلے انسان کی حاکم روح کو بے اقتدار کردیں گے ۔ اس کے تسلط اور تصرف کو سلب کرلیں گے ۔ پھر انسان نے اپنے اعضاء سے جو کام لیا ہے وہ سب اعضاء دربارِ الٰہی میں عرض کردیں گے ۔

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ ؛ اور ہم جس کی عمر دراز کرتے ہیں ۔ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؛ اس کو قوت سے ضعف کی طرف ، سرفرازی سے سرافگنی کی طرف ، عزت سے ذلت کی طرف مائل کردیتے ہیں ، جھکا دیتے ہیں ۔ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ؛ کیا وہ کچھ سمجھتے نہیں ؟ کیا انھیں عقل بھی نہیں ۔

ترجمہ :- اور ہم جس کی عمر دراز کردیتے ہیں ، اس کی ساری قوتیں بدل دیتے ہیں ۔ کیا یہ لوگ کچھ سمجھتے بھی نہیں ؟

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ ؛ اور ہم نے اپنے پیغمبر کو شعر کی تعلیم نہیں دی ۔ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؛ اور شاعری ان کے مناسب بھی نہیں ۔ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ ؛ یہ تو صرف یاد دہانی ہے ۔ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ؛ اور خدا کا واضح کلام ہے جسے وہ پڑھ کر سُناتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان کو (اپنے پیغمبر کو) نہ شعر کی تعلیم دی اور نہ شعر کہنا ان کے مناسبِ حال تھا ۔ یہ تو صرف

یاد دہانی ہے اور (خدا کا) واضح کلام ہے ۔ (جو یہ سُناتے ہیں) ۔

واضح ہو کہ شاعر کا کام صرف جذبات کا پیدا کر دینا ہے ۔ واقعات سے بعید ہوں یا قریب ہوں شاعر تحت الشعور کو فوق الشعور کر دیتا ہے ۔ بعض لوگوں کے پاس شعر میں وزن ضروری ہے ۔ بعض کے پاس قافیہ بھی ضروری ہے ۔ یہ بات یاد رکھو، کہ شعر میں ، شعر کہنے کا اِرادہ بھی شرط ہے ۔ ہم رات دن گفتگو میں ہزار ہا جملے ایسے کہہ دیتے ہیں جو موزوں بلکہ مقفیٰ بھی ہوتے ہیں ۔

یہ کلام موزوں ہے مگر شعر ہرگز نہیں ۔ کیونکہ شعر کہنا مقصود نہیں ۔ واعظ کا کام ، خطیب کا کام یہ ہے کہ مفید باتوں اور نصائح کی تعلیم دے ۔ اس کا سب پر اتفاق ہے کہ شعر میں ارادۂ شعری اہم شرط ہے ۔ یہ خوب یاد رکھو کہ پیغمبر جو کچھ بیان کرتا ہے وہ واقعہ کے مطابق ہوتا ہے ۔

لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾

لِيُنْذِرَ ؛ کہ سُنا دے ۔ نصیحت کر دے ۔ خوفناک چیز کی اطلاع دے ۔ مگر کس کو؟ مَنْ كَانَ حَيًّا ؛ جو زندہ ہو ۔ جس کو علمِ صحیح نہیں وہ مُردہ ہے ۔ وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ؛ اور تا کہ کافروں پر خدا کی حجت پوری ہو ۔ اس کا فرمودہ واقع ہو جائے ۔ ثابت ہو جائے ۔

ترجمہ :- تا کہ جو زندہ دل ہیں ان کو نصیحت کریں اور کافروں پر خدا کی حجت پوری ہو ۔

صاحبو ! لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا سے مُراد زندہ دل لوگ ہیں ۔ قرآن شریف میں جابجا جاہلوں کو مُردوں سے تعبیر کیا گیا ہے ۔ پس اس آیت کے مخاطب کفار ہیں ۔ زندہ دل ، مسلمان نہیں ہیں نہ وہ لوگ ہیں جو گو دوسرے عالم میں ہیں ۔ مگر ہیں زندہ دل ، ایمان کے ساتھ ۔

صاحبو ! ہم کو حکم ہے کہ جب کسی قبر پر جاؤ تو السلام علیکم یا اہل القبور کہو ۔ وہ اگر نہیں سُنتے تو السلام علیکم سے مخاطب کرنے سے فائدہ کیا ؟ زندہ دل مسلمانوں کو اِن مُردہ دل لوگوں کی باتوں پر توجہ کرنے کی ضرورت نہیں ۔ لہذا میں ایک بار پھر پڑھتا ہوں ۔ لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا ۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا ؛ کیا انھوں نے دیکھا نہیں ۔ اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ ؛ کہ ہم نے ان کے لئے پیدا کیا ۔ مِمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ ؛ ہمارے ہاتھوں کے بنائے ہوئے ۔ اَنْعَامًا ؛ مویشی ۔ فَهُمْ لَهَا مَالِكُوْنَ ؛ پھر وہ ان کے مالک ہیں ۔ یہ کچھ کم احسان ہے کہ اپنے بندوں یعنی حیوانات کو انسان کے تابع کر دیا ہے ۔ اور انسان ان کا مالک ہو گیا ہے ۔

ترجمہ :- کیا انھیں معلوم نہیں ، کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے اپنی مخلوقات کو یعنی مویشیوں کو ان کا تابع کردیا ہے اور وہ اس کے مالک ہیں ۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُوْنَ ۝۷۲

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ ؛ اور ہم نے ان حیوانات کو انسانوں کے لئے مطیع بنادیا ہے ۔ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ ؛ پھر بعض تو ان کی سواریاں ہیں ۔ وَمِنْهَا يَأْكُلُوْنَ ؛ اور بعض کو تو یہ کھاتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان جانوروں کو ان کے لئے مطیع و فرمانبردار بنادیا ۔ پھر بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو یہ کھاتے ہیں ۔

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝۷۳

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؛ اور ان کے لئے یعنی آدمیوں کے لئے ان جانوروں میں فائدے اور منفعتیں ہیں اور بعض دودھ پینے کے کام آتے ہیں ۔ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ؛ پھر یہ کیوں شکر نہیں کرتے ؟

ترجمہ :- اور ان کے لئے ان میں منفعت اور فائدے اور دودھ وغیرہ بھی ہے ۔ پھر کیا وجہ ہے کہ یہ لوگ شکر نہیں کرتے (اس کی قدر نہیں کرتے ؟)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝۷۴

وَاتَّخَذُوْا ؛ اور اختیار کرلیا ہے ۔ مان لیا ہے ۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ خدا کو چھوڑ کر ۔ اٰلِهَةً ؛ کسی دیوتا ۔ لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ؛ شاید کہ انھیں فتح و نصرت ملے ۔ اس اُمید پر کہ وہ مدد کئے جائیں ۔

ترجمہ :- اور انھوں نے خدا کے سوائے اور معبود مان رکھے ہیں کہ شاید ان کو مدد پہنچے ۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝۷۵

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ؛ یہ دیوتا ان کی مدد ہرگز نہیں کرسکتے ۔ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ ؛ اور وہ ان کے لشکر ہیں ۔ مُّحْضَرُوْنَ ؛ مگر پکڑے آئے ہوئے یا حاضر کئے ہوئے ۔

ترجمہ :- وہ اُن کی کچھ مدد نہیں کرسکتے اور وہ ان کے ایسے لشکر ہیں جو پکڑے ہوئے چلے آرہے ہیں ۔

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾

فَـلَا يَـحْـزُنْـكَ قَـوْلُهُمْ ؛ پس پیغمبر! تم ان کی باتوں پر رنج نہ کرو، حزن و ملال نہ کرو۔ اِنَّـا نَـعْـلَمُ مَـا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؛ بے شک ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اور علانیہ کرتے ہیں۔

ترجمہ:- (اے پیغمبر!) پس تم ان کی باتوں کا رنج و غم (اورحزن و ملال) نہ کرو یقیناً ہم ان کے ظاہر و باطن سے خوب واقف ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾

اَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ ؛ کیا آدمی کو معلوم نہیں؟ اَنَّـا خَـلَقْـنٰـهُ مِنْ نُّطْفَةٍ ؛ کہ ہم نے اس کو نطفہ اور ایک بوند سے پیدا کیا۔ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ؛ پھر وہ آشکارا طوار سے ہم سے علانیہ خصومت کرنے لگا۔ ہم سے لگا کھلم کھلا جھگڑنے۔

ترجمہ:- کیا آدمی کو معلوم نہیں کہ ہم نے اس کو قطرے سے پیدا کیا اور پھر وہ لگا علانیہ ہمیں سے جھگڑنے۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ

قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا ؛ اور ہمارے متعلق باتیں بنانے لگا۔ وَنَسِيَ خَلْقَهٗ ؛ وہ اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ ؛ کہا کون اِن ہڈیوں کو زندہ کرے گا۔ وَهِيَ رَمِيْمٌ ؛ اور جب کہ وہ بوسدہ اور گل چکی ہیں۔

ترجمہ:- اور وہ ہمارے متعلق باتیں بنانے لگا۔ اور اپنی پیدائش کو بھول گیا اور کہنے لگا ان بوسیدہ ہڈیوں کو بھلا کون زندہ کرسکتا ہے؟

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

قُلْ يُـحْـيِيْهَا ؛ پیغمبر تم کہو! ان ہڈیوں کو زندہ کرے گا، ان میں جان پھونک دے گا۔ اَلَّـذِيْٓ اَنْشَـاَهَـآ ؛ جس نے ان کو پیدا کیا۔ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؛ پہلی دفعہ۔ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ؛ اور وہ ہر طرح پیدا کرنا جانتا ہے۔

ترجمہ:- تم کہو! ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے پہلی دفعہ پیدا کیا ہے اور وہ ہر قسم کے پیدا کرنے کو

جانتا ہے (اس پر قادر ہے)۔

ﭐلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ ؛ جو تمہارے لئے پیدا کرتا ہے ۔ مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ ؛ سبز درخت اور ہرے جھاڑ سے ۔ نَارًا ؛ آگ کو ۔

یہ بات ظاہر ہے کہ رگڑ سے حرارت پیدا ہوتی ہے ۔ آگ نکلتی ہے ۔ درخت بھی درخت سے جب رگڑا کھا جاتے ہیں تو ان سے بھی آگ نکلتی ہے ۔ چنار کا درخت جلد مشتعل ہونے میں مشہور ہے ۔ فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ؛ پھر اس سے تم آگ روشن کرتے ہو ۔

ترجمہ :- وہ خدا تمہارے لئے سبز جھاڑ سے آگ نکالتا ہے اور تم اس سے سلگاتے ہیں ۔

اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰی ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾

اَوَلَیْسَ الَّذِیْ ؛ کیا نہیں ہے وہ جس نے ۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؛ آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ۔ بِقٰدِرٍ ؛ قادر ہے ، کرسکتا ہے ۔ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؛ کہ ان کے جیسا پھر پیدا کردے ۔ بَلٰی ؛ کیوں نہیں ۔ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ؛ اور وہ بڑا پیدا کرنے والا اور جاننے والا ہے ۔ وہ خوب پیدا کرنا جانتا ہے ۔

ترجمہ :- کیا جس خدا نے آسمان اور زمین بنائے ، وہ ان کے جیسوں کو پیدا نہیں کرسکتا ۔ کیوں نہیں ؟ وہ پیدا کرتا ہے اور پیدا کرنے کو خوب جانتا ہے ۔

اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

اِنَّمَآ اَمْرُهٗ ؛ بجز اس کا حکم اتنا ہی ہے ۔ اس کو بس اتنا فرمانے کی ضرورت ہے ۔ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا ؛ جب کسی چیز کا ارادہ کرے ۔ اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ؛ کہ وہ اس کو فرمادے ۔ ہوجا ۔ پھر وہ ہوجاتا ہے ۔

ترجمہ :- اور سوائے اس کے نہیں اس کا حکم یہی ہے کہ جب وہ کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اس چیز کو فرماتا ہے کہ '' ہوجا '' پس وہ اُسی آن ہوجاتی ہے ۔

وقف غفران ۱۲

ع ۵ ۱۲ ۴

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ ؛ پس وہ خدا پاک ہے۔ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ ؛ جس کے ہاتھ میں ہر شئے کی حکومت ہے۔ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ؛ تم سب کو اُس کی طرف دوبارہ جانا ہے، تمہاری واپسی بھی اُسی کی طرف ہے، سب کو اُسی طرف رجوع کرنا ہے۔

ترجمہ :- پھر وہ خدا پاک ہے جس کے ہاتھ میں ساری دنیا کی حکومت ہے۔ اور تم سب کو اُسی کی طرف دوبارہ حاضر ہونا ہے۔

صاحبو! یہ "کُنْ" کا حکم کس کو دیا گیا؟ تمام چیزوں کے حقائق اس کے علم میں تھے۔ یعنی اللہ تعالیٰ سب کو جان کر پیدا کرتا ہے۔ لہٰذا پیدا کرنے سے پیشتر اس کے معلومات تھے۔ معلوماتِ الٰہی کو اعیانِ ثابتہ کہتے ہیں۔ اعیانِ ثابتہ پر اپنے صفات کی تجلی فرماتا ہے اور علم و قدرت کے ملنے کا حکم دیتا ہے۔ اِدھر حکم دینا تھا اُدھر پیدا ہوجاتا تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ "کُنْ" کا حکم عین ثابتہ کو ہوا۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ "کُنْ فَیَكُوْنُ" سے مُراد جھٹ پٹ اور بلا تاخیر پیدا ہونا ہے۔ یہ صاحبین عینِ ثابتہ سے واقف ہیں اور نہ "اعیانِ ثابتہ" پر اسمائے الٰہی کی تجلی ہونے کا علم رکھتے ہیں۔

سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ مِائَةٌ وَّاثْنَانِ وَّثَمَانُوْنَ اٰیَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ الصفت مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۸۲) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾

وَالصّٰفّٰتِ ؛ غازیوں کے صف بستہ لشکروں کی قسم۔ صَفًّا ؛ جو اچھی طرح سے صف بستہ ہیں۔ مفعولِ مطلق ہے۔ اس آیت میں پلٹن، پیادہ فوج کا ذکر ہے۔

ترجمہ :- خوب صف بستہ لشکر کی قسم (جو دشمنوں سے لڑنے کے لئے تیار ہیں)۔

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾

فَالزّٰجِرٰتِ ؛ پھر جو اپنے گھوڑوں کو ڈانٹتے ہیں ۔ زَجْرًا ؛ خوب ڈانٹنا ۔ اس آیت میں رسالہ اور سوار فوج کا ذکر ہے ۔

ترجمہ :- پھر گھوڑوں کو خوب ڈانٹنے والوں کی قسم ۔

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝۳

فَالتّٰلِيٰتِ ؛ پھر پڑھنے والوں کی قسم ۔ ذِكْرًا ؛ ذکر ۔ یعنی قرآن کو ۔ یعنی جب جنگ سے فارغ ہوتے ہیں تو کلام اللہ کی تلاوت میں مشغول رہتے ہیں ۔

ترجمہ :- پھر (قرآن) پڑھنے والوں کی قسم ۔

اِن صَف بستہ مجاہدین اور فراغت کے وقت تلاوتِ قرآن کرنے والوں سے ان کی خداپرستی ظاہر ہے جو اس بات پر دلالت کرتی ہے ۔

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝۴

اِنَّ اِلٰهَكُمْ ؛ کہ تمہارا معبود ۔ لَوَاحِدٌ ؛ بے شک ایک ہے ۔

ترجمہ :- کہ تمہارا خدا یقیناً ایک ہے ۔

ان آیتوں سے جہاں جہاد اہمیت رکھتا ہے وہاں اس سے زیادہ اہمیت قرآن شریف اور ذکرِ الٰہی کی ہے ۔ مسلمان میں دو صفتیں رہتی ہیں وقت پر وہ سپاہی بھی رہتا ہے اور ذاکر شاغل بھی رہتا ہے ۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝۵

وہ صرف مجاہدوں ہی کا خدا نہیں بلکہ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ آسمانوں اور زمین کا خدا ہے ۔ وَمَا بَيْنَهُمَا ؛ اور آسمانوں اور زمین کے بیچ میں جو کچھ ہے ان کا بھی پروردگار خدا ہے ۔ وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ ؛ اور وہ رب ہے مشرقوں کا ۔ بات یہ ہے سورج ایک ہی بُرج سے طلوع کرتا اور اُسی میں غروب نہیں کرتا بلکہ ساڑھے تیئس درجے شمال کی طرف اور ساڑھے تیئس درجے جنوب کی طرف جھکتا جاتا ہے ۔ اس واسطے " مشارق " کا لفظ جو جمع ہے لایا گیا ۔

ترجمہ :- وہ آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے اُن سب کا رب ہے ۔ اور وہ ان مقامات کا بھی خدا ہے جہاں آفتاب طلوع کرتا ہے ۔

المنزل السادس

مشارق اور مغارب کیوں ؟

إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ ٱلْكَوَاكِبِ ۝٦

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا ؛ بے شک ہم نے قریب تر کے آسمان کو زینت دی ۔ بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ؛ ایک بڑی زینت سے جو کہ کواکب یعنی ستارے ہیں ۔

ترجمہ :- یقیناً ہم نے ستاروں سے دنیا کے قریب کے آسمان کو بارونق اور زینت کیا ۔

واضح ہو کہ تمام ستارے پہلے آسمان میں ہیں اور چھ آسمان غیر مادّی ہیں ۔

وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧

وَحِفْظًا ؛ اور حفاظت کے لئے ہے ۔ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ؛ ہر شریر شیطان کے شر سے ۔ یعنی یہ سب کچھ شیاطین الانس حقیقی وشیاطین الجن کے شر سے عارف کے ایمان کی حفاظت کے لئے ہے ۔

ترجمہ :- یہ (کواکب) ، شریر شیطان کے شر سے حفاظت کرتے ہیں ۔

لَّا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ۝٨

لَا يَسَّمَّعُوْنَ ؛ نہیں سُن سکتے ۔ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ؛ عالمِ بالا کی طرف کان لگا کر ۔ وَيُقْذَفُوْنَ ؛ اور سنگساری کی جاتی ہے ان پر ۔ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ؛ ہر طرف سے ۔ یعنی عالم بالا میں کیا ہو رہا ہے اُنھیں کچھ معلوم نہیں ۔ ان کو اس میں ہر طرف ناکامی ہوتی ہے ۔

ترجمہ :- وہ عالم بالا کی باتوں کو سُن بھی نہیں سکتے ۔ ہر طرف سے ان پر سنگباری کی جاتی ہے (ان کی عقلوں پر پتھر پڑ جاتے ہیں) ۔

دُحُورًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝٩

دُحُوْرًا ؛ بھگانے کے لئے ۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ؛ اور ان پر ہے دائمی عذاب ناکامی کا ۔

ترجمہ :- (ان پر سنگباری کی جاتی ہے) بھگانے کے لئے اور ان پر دائمی عذاب ہے ۔

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ ؛ اگر چھینا جھپٹ کے طور پر کوئی چیز اُڑالی جائے ۔ بھاگتے میں کوئی چیز ہاتھ لگ جائے ۔
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ؛ تو اس کے پیچھے لگتا ہے دہکتا ہوا شعلہ ۔

ترجمہ :- مگر یہ کہ کچھ چیز اُچک لی گئی ہو ۔ (بھاگتے میں اُڑالی گئی ہو) تو اس کے پیچھے دہکتا انگارا لگ جاتا ہے ۔

صاحبو ! ان آیتوں پر غور اور توجہ کرنے کی ضرورت ہے ۔ یونانی فلسفہ کے تابع لوگ چاند کا ایک آسمان اور ایک ایک سیارہ کا ایک ایک آسمان مانتے تھے جس میں کئی ٹکڑے تھے ۔ موجودہ زمانے کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ جتنے سیارے ہیں وہ آفتاب کے گرد گردش کر رہے ہیں ۔ اور تمام سیارے نظامِ شمسی کے ارکان ہیں ۔ اور ہر ایک ثابتہ اپنی جگہ پر ایک آفتاب ہے ۔ تمام سیاروں میں آبادی ہے یا نہیں ہے کسی کو معلوم نہیں ہے اور آبادی ہے بھی تو کس قسم کی ہے ؟ یہ خدا کے سوا کسی کو معلوم نہیں ۔ یہ ہئیت داں ، یہ فلسفی کوشش کرتے ہیں اور اپنی عقل کو دوڑاتے ہیں کہ ملاء اعلیٰ تو کجا دوسرے کرات ہی کے حال سے کچھ واقف ہوجائیں ۔ وہ ارب با ارب آفتابوں کی حقیقت تو کیا جانیں گے چند سیاروں کے حال سے بھی پورے واقف نہیں ۔ کوشش تو بہت کرتے ہیں ، دوڑ دھوپ بھی خوب کرتے ہیں ، مگر ایک تازہ کرشمۂ قدرت کے سامنے بھاگ کر واپس آجاتے ہیں ۔ خدا کے کرشمہ ہائے قدرت ان کے حق میں شہاب ثاقب سے کم نہیں ۔ یہ نادان ان غیب کی باتیں جاننے کے لئے قسم قسم کی کوشش کرتے ہیں ۔ کوئی ہتھیلی دیکھتا ہے اور اس پر آئندہ کے کچھ احکام لگاتا ہے ، اس کو پامسٹری یعنی ''علم الید'' کہتے ہیں ۔ اور بعض آفتاب کی حرارت اور سیاروں کے انوار پر کچھ قیاسات لگاتے ہیں ۔ وہ بھی کبھی صحیح ہوتے ہیں اور کبھی غلط نکلتے ہیں ۔ نجومی دوسرے سیاروں کو دیکھ کر اور ان کی رفتار سے بھی سعد نحس اور قسم قسم کے احکام لگاتے ہیں ۔ بعض ارواحِ کواکب سے عالمِ مثال ادنیٰ میں مل کر کچھ احکام لگاتے ہیں ۔ مگر کوئی شخص صحیح حکم نہیں لگا سکتا ۔ سب بے دلیل قیاسات ہیں جن کا نہ ٹھاؤ ہے نہ ٹھکانہ ۔ علمِ صحیح صرف خدائے تعالیٰ کو ہے ۔ ہم کو کسی قسم کی ضرورت نہیں کہ احکامِ قرآنی میں تاویلات کریں ۔ سمجھتے جاؤ اور جو سمجھ میں نہ آئے اُس کے مزید سمجھنے کے لئے کوشش کرو ۔ کبھی نہ سمجھو کہ تم کو تمام عالم کا علم ہو چکا ۔

جنگ ہفتاد و دو ملت ہمہ را عذر بنہ

چوں نہ دیدند حقیقت رہ افسانہ زدند

(ترجمہ :- بہتر فرقوں کے آپسی اختلافات میں ہر فرقہ کی دلیل کو اس کا عذرِ محض جان ، کیونکہ یہ عادتاً جب حقیقت کو نہ پاسکیں تو افسانہ بنا دیتے ہیں ۔ اکیڈیمی)

صاحبو ! یہ تمام سیارے اور ثوابت سب کے سب آسمان اوّل ہی میں ہیں ۔ بلکہ آسمان اوّل کے نیچے ہی ہیں ۔ کیونکہ قرآنِ شریف میں وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا ہے ۔ اور یہ ہفت اجرام علوی ہیں سیارے ہیں ۔ یہ سب مادّی ہیں ۔ مادّہ پرستوں کی دوڑ مادّہ سے آگے نہیں بڑھتی ۔ ہم تو ملاء اعلیٰ کے طالب ہیں بلکہ ملاء اعلیٰ سے بھی اوپر جس کے

جلوے ہیں اس کے طالب ہیں۔ ملاء اعلیٰ میں فرشتے ہیں "لا یعلم جنود ربک اِلّاھو ہم کو خدائے تعالیٰ کے سوائے ملاء اسفل سے کام ہے نہ ملاء اعلیٰ سے۔ جو ہمارا مقصود ہے

وہ زماں سے اور مکاں سے پاک ہے

بلکہ ہر وہم و گماں سے پاک ہے

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

فَاسْتَفْتِهِمْ ؛ پس ذرا ان سے پوچھوتو، ان سے فتویٰ لے لو۔ استفسار کرلو۔ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا ؛ کیا یہ زیادہ سخت ہیں، دشوار ہیں پیدائش میں۔ کیا ان کا بنانا زیادہ دشوار ہے؟ اَمْ مَنْ خَلَقْنَا ؛ یا اس مخلوق کا پیدا کرنا جسے ہم نے بنایا ہے، پیدا کیا ہے۔ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ ؛ یقیناً ہم نے انھیں بنایا ہے، پیدا کیا ہے۔ مِنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ؛ لیسدار مٹی سے۔ چکنی، چسپیدہ مٹی، چکنی مٹی سے۔

ترجمہ :- پھر (اے پیغمبر!) تم ذرا ان سے پوچھوتو ان کا پیدا کرنا مشکل ہے یا ان چیزوں کا کہ ہم نے بنایا ہے (پیدا کیا ہے؟) یقیناً انھیں تو ہم نے چکنی مٹی سے بنایا ہے۔

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾

بَلْ عَجِبْتَ ؛ بلکہ تم ان کے صاف صاف باتوں کے نہ جاننے پر ان پر تعجب کریں گے۔ وَيَسْخَرُوْنَ ؛ اور وہ تمہارا مذاق اُڑائیں گے، تمسخر کریں گے، ہنسی اُڑائیں گے۔

ترجمہ :- بلکہ تم (ان کے صاف صاف باتوں کے نہ جاننے پر) تعجب کریں گے۔ اور وہ (تمہارا) مذاق اُڑائیں گے

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾

وَاِذَا ذُكِّرُوْا ؛ جب ان کو خوب سمجھایا جائے۔ لَا يَذْكُرُوْنَ ؛ تو کبھی نہ سمجھیں گے۔

ترجمہ :- اور انھیں لاکھ سمجھاؤ ہرگز نہ سمجھیں گے۔

وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

وَاِذَا رَاَوْا اٰیَـــةً ؛ اور جب کوئی آیت ، کوئی نشانی ، کوئی معجزہ دیکھتے ہیں ۔ یَسْتَسْخِـرُوْنَ ؛ تو اس سے بھی مسخرگی کرتے ہیں ، اس کی بھی ہنسی اُڑاتے ہیں ، ٹھٹول کرتے ہیں ۔ قہقہے لگاتے ہیں ، ٹھٹا کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور جب کوئی معجزہ بھی دیکھتے ہیں (تو اس کی بھی) ہنسی اُڑا دیتے ہیں ۔

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۵

وَقَـالُوْا ؛ اور انھوں نے کہا ، یہ کہتے ہیں ۔ اِنْ هٰـذَآ ؛ یہ نہیں ہے ۔ اِلَّا سِـحْـرٌ مُّبِيْنٌ ؛ مگر ظاہرا جادو ، کھلا جادو ۔ او بے وقوف ! کیا تو ساحر ہے ؟ سحر کی حقیقت جانتا ہے ؟ چونکہ تو صاحبِ فن نہیں ، اس لئے تیری رائے کوئی چیز نہیں ۔ آدمی کا قاعدہ ہے کہ جب کسی چیز کو انسانی قوت سے باہر دیکھتا ہے تو اس کو جادو کہہ دیتا ہے ۔

ترجمہ :- اور یہ لوگ کہتے ہیں ، یہ تو کھلا جادو ہی ہے ۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۱۶

ءِ اِذَا مِتْـنَا ؛ کیا جب ہم مرجائیں گے ، ہم کو موت آجائے گی ۔ وَكُـنَّا تُـرَابًا عِظَامًا ؛ اور جب ہم مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے ۔ ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ؛ کیا ہم قبر سے اُٹھائے جائیں گے ، پھر زندہ کئے جائیں گے ، پھر بعثت ہوگی ؟

ترجمہ :- کیا جب ہم مَر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے ، کیا ہم قبر سے اُٹھائے جائیں گے ؟

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝۱۷

اَوَاٰبَـآؤُنَا ؛ کیا ہمارے باپ دادا بھی پھر زندہ ہوں گے جن کو زمانہ ہوگیا ؟ اَلْاَوَّلُوْنَ ؛ گزشتہ کے اگلے ، پہلے کے ۔

ترجمہ :- کیا ہمارے گزشتہ باپ دادا بھی ؟

قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۝۱۸

قُلْ نَعَمْ ؛ پیغمبر ! تم کہو ! ہاں ! بے شک تم زندہ کئے جاؤ گے ۔ وَاَنْـتُمْ دَاخِرُوْنَ ؛ اور تم اس وقت بڑے ذلیل وخوار اور رُسوا ہوگے ۔

ترجمہ :- (پیغمبر !) تم کہو ! ہاں ! اور اُس وقت تم بڑے ذلیل وخوار ہوں گے !

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۱۹

فَاِنَّمَا هِيَ ؛ پھر اس وقت کیا ہوگا ؟ کچھ نہیں ، یہی ہوگا ۔ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ؛ ایک ڈانٹ ہوگی ، ایک للکار ہوگی ، ایک نعرہ ہوگا ، ایک سخت آواز ہوگی ۔ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ؛ اور پھر وہ زندہ ہوکر دیکھتے بھالتے ہوں گے ۔

ترجمہ :- پس اس وقت صرف ایک سخت آواز ہوگی اور وہ لوگ (زندہ ہوکر) دیکھتے ہوں گے ۔

پہلی دفعہ صور پھونکا جائے گا تو سب مَر جائیں گے ، دوبارہ پھر صور پھونکا جائے گا تو سب زندہ ہوں گے ۔ پہلا صور نفخہ اوّل ہے دوسرا نفخۂ ثانیہ ۔

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾

وَقَالُوْا ؛ اور وہ یہ کہہ اُٹھیں گے ۔ يٰوَيْلَنَآ ؛ ہائے ہماری خرابی ، ہائے ہماری بدبختی ۔ هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ؛ یہ تو روزِ جزا ہے ، یہ تو قیامت کا دن ہے ، فیصلہ کا دن ہے ۔

ترجمہ :- اور وہ کہیں گے ہائے ہماری کم بختی یہ تو روزِ جزا ہے ۔

ع ۱ / ۲۱ / ۵ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ؛ بے شک یہ فیصلہ کا دن ہے ۔ اَلَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ؛ جس کو تم جھٹلاتے تھے ۔ اس کی تم تکذیب کرتے تھے ۔ جس کو مانتے نہ تھے ۔

ترجمہ :- بے شک یہ دن فیصلہ کا ہے جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے ۔ (مانتے نہ تھے) ۔

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾

اُحْشُرُوْا ؛ جمع کرو ۔ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؛ ان لوگوں کو جنھوں نے ظلم وستم کیا ہے ۔ وَاَزْوَاجَهُمْ ؛ اور ان کی بیبیوں کو ۔ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ؛ اور ان دیوتاؤں کو بھی جن کی یہ پوجا کیا کرتے تھے ۔

ترجمہ :- ان ظالموں کو ، ان کی بی بیوں کو ، ان کے دیوتاؤں کو سب کو جمع کرلو ، اکٹھا کرلو ۔

ع ۲ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ وہ دیوتا جو خدا کے سوا ہیں ۔ فَاهْدُوْهُمْ ؛ پھر ان کو سیدھا پہنچادو ، یہاں ہدایت کے معنی ایصال الی المطلوب کے ہیں یعنی پہنچا دینا ۔ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ؛ دوزخ کے راستہ کو ۔

ترجمہ :- (ان دیوتاؤں وغیرہ کو جمع کرلو) جو خدا کے سوائے ہیں پھر ان کو سیدھا دوزخ کے راستہ کو پہنچادو ۔

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾

وَقِفُوْهُمْ ؛ اور ذرا ان کو راستہ میں روک لو ۔ وَقَفَ ۔ يَقِفُ ۔ وُقُوْفًا ؛ ٹھیرنا اور وَقَفَ ۔ يَقِفُ وَقْفًا ۔ ٹھیرانا ۔ اِنَّهُمْ مَسْـُٔوْلُوْنَ ؛ ان سے کچھ پوچھنا ہے ۔ ان سے باز پرس ہونی ہے ۔ ان سے سوال کیا جائے گا ۔

ترجمہ :- اور ذرا ان کو راستہ میں روک لو ۔ اُن سے کچھ پوچھنا ہے ۔

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

مَـا لَـكُمْ ؛ تم کو کیا ہوا ہے ۔ کیا وجہ ہے؟ کیا سبب ہے؟ لَا تَـنَـا صَـرُوْنَ ؛ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ۔ ان کو نصرت نہیں دیتے ، پہلے جو ایک دوسرے کی مدد کرنے کے بڑے بڑے دعوے ہوتے تھے اب کیوں نہیں مدد کی جاتی ؟

ترجمہ :- تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم ایک دوسرے کی کچھ بھی مدد نہیں کرتے ؟

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ ؛ بلکہ وہ آج کے دن ۔ مُسْتَسْلِمُوْنَ ؛ فرماں بردار ہو گئے ہیں ۔ اپنے کو سپرد کر دیا ہے ۔ گردن جھکائے ہوئے ہیں ۔ اپنے کئے پر شرمندہ اور نادم ہیں ۔ اب ان کو جو حکم دیا جاتا ہے اس کو سُنتے ہیں ۔

ترجمہ :- بلکہ وہ آج بڑے ہی فرماں بردار ہیں (گردن جھکائے ہوئے نادم ہیں) ۔

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؛ اور ایک دوسرے پر متوجہ ہو کر ۔ يَتَسَآءَلُوْنَ ؛ سوال کرتے ہیں ۔ ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور بعض لوگ بعض لوگوں سے پوچھنے لگتے ہیں ۔

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾

قَالُوْا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا ؛ کہیں گے تم تو ہمارے پاس آیا کرتے تھے ۔ عَنِ الْيَمِيْنِ ؛ سیدھی طرف سے آتے ہیں ۔ تمہاری آمد تو بڑے زور کی ہوتی تھی ۔

ترجمہ :- کہیں گے تم تو ہمارے پاس سیدھی طرف سے آتے تھے (تمہاری آمد تو بڑی زوردار تھی) ۔

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾

قَالُوْا ؛ وہ کہیں گے ۔ بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ؛ بلکہ تم ایماندار نہ تھے ۔ اگر تم ایماندار ہوتے تو ایسی مٹی خراب نہ ہوتی ۔ ایسا بُرا حال نہ ہوتا ۔ پہلے تو بڑے ڈینگ کی لیتے تھے ۔ بڑی شیخیاں کرتے تھے ۔

ترجمہ :- کہیں گے بلکہ تم اصل مسلمان تھے ہی نہیں ۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾

وَمَا كَانَ لَنَا ؛ اور نہ تھی ہماری ۔ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ؛ تم پر کوئی حکومت ۔ تم جیسا کہتے ہم کرتے ۔ ہم تو مقتدی تھے ، امام تو تھے نہیں ۔ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ؛ بلکہ تم بڑے سرکش تھے ، حد سے بڑھے ہوئے تھے ۔ سرکشی وطغیان میں پڑے ہوئے تھے ۔

ترجمہ :- اور ہماری تم پر کوئی حکومت نہ تھی بلکہ تم تھے حد سے بڑھ جانے والے سرکش ۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾

فَحَقَّ عَلَيْنَا ؛ پھر ہوکر رہا ہم پر ۔ قَوْلُ رَبِّنَآ ؛ ہمارے پروردگار کا قول ۔ ہمارے رب کا کہا ۔ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ؛ اب ہم کو اپنے کئے کا مزہ چکھنا یقیناً ہے ۔

ترجمہ :- پھر ہمارے رب کا فرمان ہوکر رہا ۔ اب ہم کو (اس کا) مزہ چکھنا ہے ۔

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾

فَاَغْوَيْنٰكُمْ ؛ پس ہم نے بے شک تم کو گمراہ کیا ۔ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ؛ ہم تو یقیناً بے راہ تھے ہی ۔ غاوی ۔ گمراہ ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے تم کو گمراہ کیا اور ہم تو گمراہ تھے ہی (مگر خدا نے تمہیں عقل دی تھی ، تم نے ہمارا کہا کیوں مانا) ۔

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ ؛ پھر وہ سب اس دن ۔ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ؛ عذاب میں مشترک ہیں ۔ شریک ہیں ۔ نہ لیڈر چھوٹا ہے نہ فالوور ۔ نہ مقتدی نہ امام ۔

ترجمہ :- پھر وہ سب اُس دن عذاب میں شریک رہیں گے ۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝٣٤

اِنَّا كَذٰلِكَ ؛ ہم یقیناً اس طرح ۔ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ؛ مجرموں کے ساتھ کرتے ہیں ۔ ان کو سزا دیتے ہیں ۔

ترجمہ :- ہم ضرور مجرموں کے ساتھ اسی طرح کیا کرتے ہیں ۔

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۝٣٥

اِنَّهُمْ كَانُوْا ؛ بے شک یہ لوگ تھے ۔ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ ؛ جب ان سے کہا جاتا ۔ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ؛ اللہ کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں ۔ يَسْتَكْبِرُوْنَ ؛ تکبّر کرتے ، سرکشی کرتے ، شان کی لیتے ۔

ترجمہ :- ان لوگوں کو جب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلقین کی جاتی تو تکبّر سے اینٹھ جاتے ۔

وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُو آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ۝٣٦

وَيَقُوْلُوْنَ ؛ اور کہتے ہیں ۔ اَئِنَّـا لَتَـا رِكُوْآ اٰلِهَتِنَا ؛ کیا ہم اپنے دیوتاؤں کو چھوڑ دیں ۔ لِشَـا عِرٍ مَّجْنُوْنٍ ؛ ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے ۔

ترجمہ :- اور وہ کہتے ہیں ، کیا ہم ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے اپنے دیوتاؤں کو چھوڑ دیں ۔

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ۝٣٧

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِ ؛ نہیں ۔ یہ شاعر ہے نہ مجنون ہے بلکہ حق کے ساتھ آ گیا ہے ۔ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ؛ اور پیغمبروں کو اللہ نے سچا کیا ہے ۔

ترجمہ :- بلکہ حق کے ساتھ آ گیا ہے اور پیغمبروں کو خدا نے سچا کیا ہے ۔

إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۝٣٨

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوْا ؛ بے شک تم چکھنے والے ہو ۔ اصل میں ذَآئِقُوْنَ ہے ، اضافت سے نؔ گر گیا ہے ۔ اَلْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ؛ دردناک عذاب کا مزہ ۔

ترجمہ :- یقیناً تم المناک عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو ۔

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾

وَمَا تُجْزَوْنَ ؛ اور تم کو سزا نہ دی جائے گی ۔ اِلَّا مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؛ مگر اتنی ہی جتنا تم عمل کرتے تھے ۔

ترجمہ :- تم کو اتنی ہی سزا دی جائے گی جتنا تم کرتے تھے ۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ ؛ اس عذاب سے مستثنیٰ نہیں ۔ مگر اللہ کے بندے ۔ اَلْمُخْلَصِیْنَ ؛ صاحبِ اخلاص ۔

ترجمہ :- اس سے مستثنیٰ ہیں صرف خدا کے خاص اور خاص بندے ۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾

اُولٰئِکَ لَھُمْ ؛ ان لوگوں کے لئے ہے ۔ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ؛ معیّن رزق ۔

ترجمہ :- ان لوگوں کے لئے مقررہ رزق ہے ۔

فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾

فَوَاکِہُ ؛ وہ رزق انواع و اقسام کے میوے ہیں ۔ وَھُمْ مُکْرَمُوْنَ ؛ اور وہ لوگ مکرم و محترم ہیں ۔ باعزت و باآبرو ہیں ۔

ترجمہ :- میوے ، اور وہ ہیں مکرم و محترم ۔

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾

فِیْ جَنّٰتِ ؛ وہ جنتوں میں رہیں گے ۔ النَّعِیْمِ ؛ نعمتوں کی ۔

ترجمہ :- نعمتوں کی جنتوں میں رہیں گے ۔

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾

عَلٰی سُرُرٍ ؛ تختوں پر ۔ صوفوں پر ۔ مُتَقٰبِلِیْنَ ؛ ایک دوسرے کے آمنے سامنے بالمقابل ۔ روبرو ۔

ترجمہ :- (جنت میں جنّتی) تختوں اور صوفوں پر ایک دوسرے کے آمنے سامنے (ایک دوسرے کے روبرو بیٹھے باتیں کرتے) ہوں گے۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۝۴۵

يُطَافُ عَلَيْهِمْ ؛ اُن کے سامنے دَور ہوگا۔ لے کر پھریں گے۔ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ؛ پیالے صاف ستھرے۔

ترجمہ :- اُن کے سامنے لے کر پھریں گے صاف ستھرے پیالے (گلاس)۔

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝۴۶

بَيْضَآءَ ؛ وہ پیالے سفید روشن ہوں گے۔ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ؛ پینے والوں کے لئے نہایت خوشگوار۔

ترجمہ :- وہ روشن اور سفید پیالے ہیں، پینے والوں کے لئے خوشگوار ہیں۔

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ۝۴۷

لَا فِيْهَا غَوْلٌ ؛ اس کے پینے سے نہ سر میں چکر ہوتا ہے نہ خمار آتا ہے۔ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ؛ اور نہ اس کو پی کر بیہودہ بکواس کی جاتی ہے۔ جیسا کہ شرابی کیا کرتے ہیں۔

ترجمہ :- اس سے نہ دورانِ سر ہوتا ہے نہ بیہودہ بکواس۔

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۝۴۸

وَعِنْدَهُمْ ؛ اور ان جنتیوں کے پاس ہیں۔ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ؛ آنکھیں نیچی کی ہوئی شرمائی ہوئیں۔ بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں ہیں۔

ترجمہ :- ان جنتیوں کے پاس عورتیں ہیں نیچی نگاہیں کی ہوئی، بڑی بڑی آنکھوں والی۔

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۝۴۹

كَاَنَّهُنَّ ؛ گویا کہ وہ بیویاں۔ بَيْضٌ ؛ جمع بَيْضَةٌ۔ انڈے۔ عربوں کے پاس شتر مرغ کے انڈے کا رنگ بہت پسندیدہ ہے۔ مَكْنُوْنٌ ؛ حفاظت سے رکھا ہوا۔ چھپا ہوا۔

ترجمہ :- گویا کہ وہ محفوظ انڈے ہیں۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؛ پھر بعض جنتی بعض کی طرف متوجہ ہوں گے ۔ يَتَسَآءَلُوْنَ ؛ ایک دوسرے سے سوال کریں گے ۔ پوچھیں گے ۔

ترجمہ :- پھر بعض (جنتی) بعض (جنتیوں) کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں بات چیت اور سوال کریں گے ۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّىْ كَانَ لِىْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ ؛ ان میں سے کہنے والا کہے گا ۔ اِنِّىْ كَانَ لِىْ قَرِيْنٌ ؛ میرا ایک ساتھی تھا ، ندیم تھا ، ہم نشین تھا ۔

ترجمہ :- ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا میرا ایک ساتھی تھا ۔

يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾

يَقُوْلُ ؛ وہ پوچھے گا ۔ اَئِنَّكَ ؛ کیا تم بھی ہو ۔ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ؛ قیامت کے ماننے والوں میں سے ، اس کی تصدیق کرنے والوں میں سے ۔

ترجمہ :- وہ کہتا تھا کیا تم بھی قیامت کی تصدیق کرتے ہو (اس کو مانتے ہو؟)

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾

ءَ اِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ؛ کیا جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے ۔ ہڈیاں ہو جائیں گے ۔ ءَ اِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ؛ کیا اس حال میں بھی ہم جزا سزا کے مستحق رہیں گے ۔ ہم کو بدلہ ملے گا ۔

ترجمہ :- کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تب بھی ہم جزا و سزا کے مستحق رہیں گے ۔

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ ؛ وہ کہے گا کہ کیا تم ۔ مُّطَّلِعُوْنَ ؛ اُن کی اطلاع حاصل کرنا چاہتے ہو ۔ ان کو جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو ۔

ترجمہ :- کہے گا کیا تم اطلاع حاصل کرنا چاہتے ہو ۔

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَاۗءِ الْجَحِيْمِ ۝۵۵

فَـاطَّـلَعَ ؛ پھر اس نے گردن اُٹھا کر دیکھا ۔ جھانکا ۔ اطلاع حاصل کی ۔ فَـرَاٰهُ ؛ تو اپنے ساتھی کو دیکھا ۔ فِـيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ؛ بیچ دوزخ میں ۔ ٹھیک جہنّم کے اندر ۔

ترجمہ :- پھر اس نے گردن اُٹھا کر دیکھا کہ اس کا ساتھی بیچ جہنّم میں ہے ۔

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝۵۶

قَالَ ؛ وہ اپنے ساتھی سے کہے گا ۔ تَاللّٰهِ ؛ خدا کی قسم ! اِنْ ۔ اصل میں اِنَّـهٗ ہے ۔ ضمیر شان ہے ۔ كِدْتَّ ؛ تو قریب تھا ۔ لَتُرْدِيْنِ ؛ کہ تو مجھے ضرور ہلاک کردیتا ۔ اصل میں لَتُرْدِيْنِيْ تھا ۔

ترجمہ :- وہ کہے گا ۔ خدا کی قسم ۔ ضرور تم تو مجھے ہلاک کرنے ہی کو تھے ۔ (تباہی کے گڑھے میں ڈال دینے والے تھے) ۔

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝۵۷

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ ؛ اور اگر میرے خدا کی رحمت ، میرے پروردگار کا فضل و کرم نہ ہوتا ۔ لَـكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ؛ تو میں یقیناً ان لوگوں میں سے ہوتا جو پکڑ کر ، ماخوذ کئے جا کر حاضر کئے گئے ہیں ۔

ترجمہ :- اور اگر میرے خدا کا فضل و کرم نہ ہوتا تو میں پکڑا جاتا اور دربارِ الٰہی میں حاضر کیا جاتا ۔

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝۵۸

اَفَمَا نَحْنُ ؛ کیا پھر ہم نہ تھے ۔ بِمَيِّتِيْنَ ؛ مرنے والوں میں سے ۔ جیسا کہ نادان قیامت کا انکار کرتے ہیں ، موت کے بعد کے واقعات سے بھی منکر ہیں ۔

ترجمہ :- کیا پھر ہم کو مرنا نہ تھا ؟

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝۵۹

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى ؛ مگر ایک ہی دفعہ کا مرنا ۔ یعنی وہ سمجھتے تھے کہ ایک دفعہ مرگئے ، دنیا سے گزر گئے ۔ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ؛ اور ہم کو عذاب ہونے والا نہ تھا ۔ یاد رکھو ۔ نہ آدمی کی روح فنا ہوتی ہے نہ اس کے اعمال ۔ ہر شخص کے ساتھ

اس کے اعمال لگے ہوئے رہتے ہیں۔ نیکوں کو جزا اور بُروں کو سزا ہونے والی ہے۔

ترجمہ:- مگر پہلا مرنا۔ اور ہم کو کسی قسم کا عذاب نہ ہوتا۔

بعض لوگ اس آیت کے یہ معنے بتاتے ہیں کہ جنّتی کہیں گے۔ اب ہم تو ایک دفعہ مر چکے۔ دوبارہ مریں گے۔ اور اب ہم پر کسی قسم کا عذاب نہ ہوگا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾

اِنَّ هٰذَا ؛ بے شک یہ۔ لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ؛ یقیناً بڑی کامیابی ہے۔ عظیم فائز المرامی ہے۔ مُراد پانا ہے۔

ترجمہ:- یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾

لِمِثْلِ هٰذَا ؛ ایسی ہی کامیابی کے لئے۔ فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ؛ پس محنت کریں محنت کرنے والے۔ عمل کرنا ہے تو اسی دن کے لئے۔

ترجمہ:- ایسی ہی کامیابی کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیئے۔

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾

اَذٰلِكَ خَيْرٌ ؛ کیا یہ اچھی ہے۔ نُزُلًا ؛ ضیافت۔ مہمانی۔ اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ؛ یا تھوہر کا درخت۔ چپل سینڈ۔

ترجمہ:- کیا یہ مہمانی اچھی ہے؟ یا سینڈ کی ضیافت؟

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾

اِنَّا جَعَلْنٰهَا ؛ یقیناً ہم نے اس سینڈ کو بنایا ہے۔ فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ؛ ظالموں کے لئے سزا، عذاب، بلا، فتنہ۔

ترجمہ:- ہم نے یقیناً اس (تھوہر یا سینڈ) کو ظالموں کے لئے عقوبت اور عذاب بنایا۔

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾

اِنَّهَا شَجَرَةٌ ؛ بے شک وہ ایک درخت ہے۔ جھاڑ ہے۔ تَخْرُجُ ؛ نکلتا ہے۔ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ؛ قعرِ جہنّم سے۔

ترجمہ:- بے شک وہ ایک درخت ہے جو قعرِ جہنّم سے نکلا ہے ۔

طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾

طَلْعُهَا ؛ اس کا سر، اس کا شگوفہ ۔ كَاَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيٰطِيْنِ ؛ گویا کہ وہ سانپوں کا پھن ہے، وہ درخت کیا ہے ایک ناگ پھنی ہے ۔

ترجمہ:- اس کا شگوفہ کیا ہے گویا کہ ایک ناگ کا پھن ہے؟

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾

فَاِنَّهُمْ ؛ پھر ان لوگوں کو ۔ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا ؛ یقیناً اس میں سے کھانا ہوگا ۔ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ؛ پھر اس سے اُن کو اپنا پیٹ بھرنا ہوگا ۔

ترجمہ:- پھر دوزخیوں کو اُسے پیٹ بھر کر کھانا پڑے گا ۔

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ ؛ پھر اُن لوگوں کے لئے ہے ۔ عَلَيْهَا ؛ اس ناگ پھنی پر ۔ لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ؛ پیپ کی آمیزش کا گرم پانی ۔

ترجمہ:- پھر ان لوگوں کے لئے ہے اس پر ملونی کا گرم پانی ۔

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاْاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ ؛ پھر بے شک ان کا مرجع و مآب ۔ ان کا مقام بازگشت ۔ لَاْاِلَى الْجَحِيْمِ ؛ البتہ دوزخ کی طرف ہے ۔

(اس مقام کا املا قابلِ توجہ ہے ۔ لامِ تاکید ۔ لائے نہی نہیں ۔ لام کو زبر دو ۔ اس کے ساتھ کی الف پر ایک چلیپہ (X) کا نشان کر دو کہ وہ پڑھا نہ جائے ۔)

ترجمہ:- پھر ان کی واپسی کی جگہ بے شک دوزخ ہے ۔

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾

اِنَّـهُمْ اَلْـفَوْا ؛ یقیناً انھوں نے پایا۔ اٰبَـآءَ هُـمْ ؛ اپنے بزرگوں کو۔ باپ داداؤں کو۔ ضَـآ لِّـیْـنَ ؛ گمراہ، بے راہ بھکے ہوئے۔ ضلالت میں پڑے ہوئے۔

ترجمہ:- بے شک انھوں نے اپنے بزرگوں کو گمراہ پایا۔

فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝٧٠

فَهُمْ عَلٰى اٰثٰرِهِمْ ؛ پھر یہ لوگ اُن کے نشانِ قدم پر۔ ان کے قدم بہ قدم۔ يُهْرَعُوْنَ ؛ دوڑتے ہیں۔

ترجمہ:- پھر یہ لوگ اُن کے قدم بہ قدم دوڑے چلے جارہے ہیں۔

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٧١

وَلَقَدْ ضَلَّ ؛ اور گمراہ ہوچکے ہیں۔ قَبْلَهُمْ ؛ ان سے پہلے۔ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ؛ اکثر گزشتہ لوگ۔

ترجمہ:- اور ان سے پہلے بہت سے گزشتہ لوگ گمراہ ہوچکے ہیں۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝٧٢

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا ؛ اور ہم نے بھیجا۔ فِيْهِمْ ؛ ان میں۔ مُنْذِرِيْنَ ؛ ڈرانے والے، پیغمبر۔

ترجمہ:- اور یقیناً ہم نے ان میں ڈرانے والے (پیغمبر) بھیج دیئے تھے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝٧٣

فَانْظُرْ ؛ پس اے مخاطب دیکھ۔ كَيْفَ كَانَ ؛ کیسا تھا۔ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ؛ انجام اُن لوگوں کا جن کو ڈرایا گیا تھا۔

ترجمہ:- دیکھو! پھر کیا انجام ہوا اُن لوگوں کا جن کو ڈرایا گیا تھا۔

ع ۵۳/۲/۲ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝٧٤

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ ؛ اس سے کوئی مستثنٰی نہیں۔ مگر خدا کے بندے۔ اَلْمُخْلَصِيْنَ ؛ جو برگزیدہ اور منتخب تھے۔

ترجمہ:- مگر خدا کے منتخب بندے۔

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ ؛ اور نوح نے ہم کو پکارا، ہم سے فریاد کی، ہم کو ندا دی۔ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ؛ پھر ہم کیا اچھا جواب دینے والے ہیں، فریاد رسی کرنے والے ہیں، ہم جواب دے رہے ہیں تو گویا ہمارے ساتھ آسمان زمین سب ہی جواب دے رہے ہیں۔

ترجمہ:- اور نوح نے ہم کو پکارا پھر ہم نے بھی ان کی بہت اچھی طرح سے فریاد رسی کی۔

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ ؛ اور ہم نے نوح کو اور اُن کے متعلقین سب کو نجات دی۔ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ؛ سخت مصیبت سے، کرب و بےقراری سے۔

ترجمہ:- اور ہم نے ان کو (نوح کو) اور ان کے متعلقین کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ ؛ اور ہم نے اُن کی اولاد۔ ان کی نسل کو ایسا کردیا۔ هُمُ الْبٰقِيْنَ ؛ کہ وہی رہیں باقی۔

ترجمہ:- اور ہم نے نوح کی ذریت اور اُن کی اولاد ہی کو باقی رکھا۔

(جتنے لوگ ہیں سب اولادِ نوح ہیں۔ اس لئے ان کو آدمِ ثانی کہتے ہیں۔)

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ ؛ اور اسی حال پر ان کو رکھا، کہ اولاد ہے تو نوح کی، یا اُن کا نام باقی رکھا۔ یا ان کو آئندہ آیت کا مصداق باقی رکھا۔ فِي الْاٰخِرِيْنَ ؛ پچھلے لوگوں میں۔ یعنی پچھلے لوگوں میں نوح پر سلام رہا۔

ترجمہ:- اور ہم نے پچھلے لوگوں میں ان کا نام (ان کی اولاد سب کا ذکرِ جمیل) رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ ؛ نوح پر سلام ہے۔ فِي الْعٰلَمِيْنَ ؛ تمام جہانوں میں۔

ترجمہ:- ساری دنیا میں نوح پر سلام ہے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۸۰﴾

اِنَّا کَذٰلِکَ ؛ یقیناً اسی طرح ۔ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ؛ نیک کام کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں ۔

ترجمہ :- ہم ضرور نیکوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں ۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۱﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا ؛ بے شک وہ ہمارے بندوں میں سے تھے ۔ اَلْمُؤْمِنِیْنَ ؛ ایماندار ۔

ترجمہ :- وہ یقیناً ہمارے ! ایماندار بندوں میں سے تھے ۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۸۲﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا ؛ پھر ہم نے ڈبو دیا ، غرق کر دیا ۔ اَلْاٰخَرِیْنَ ؛ دوسروں کو ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا ۔

وَاِنَّ مِنْ شِیْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِیْمَ ﴿۸۳﴾

وقف لازم

وَاِنَّ مِنْ شِیْعَتِهٖ ؛ اور نوح ہی کے متعلقین سے ہیں ، ان کی اولاد ہیں ۔ لَاِبْرٰهِیْمَ ؛ البتہ ابراہیم ۔

ترجمہ :- اور یقیناً ابراہیم بھی نوح ہی کے گروہ سے ہیں ۔

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۴﴾

اِذْجَآ ءَ رَبَّهٗ ؛ یاد رکھو ! جب کہ وہ اپنے رب کے پاس حاضر ہوئے ۔ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ؛ صاف و درست دل لے کر ۔

ترجمہ :- جب کہ وہ اپنے رب کے پاس قلبِ سلیم لے کر پہنچے ۔

اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ ج

اِذْ قَالَ ؛ یاد رکھو ! جب کہ ابراہیم نے کہا ۔ لِاَبِیْهِ ؛ اپنے باپ سے یا اپنے چچا سے ۔ وَقَوْمِهٖ ؛ اور اپنے لوگوں سے ۔
مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ؛ تم کس کی پوجا کرتے ہو ۔

ترجمہ :- جب کہ ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنے لوگوں سے کہا تم کس کی پوجا کرتے ہو؟

عربی میں اَب چچا کو بھی کہتے ہیں

صاحبو! اَبْ (باپ) کا لفظ چچا پر بھی مستعمل ہے۔ حضرت عباسؓ کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ھٰذَا مِنْ بَقِيَّةِ اٰبَائِی ؛ یعنی حضرتؐ نے چچا کو باپ فرمایا حضرت کے آبائے معظم کے متعلق قرآن میں کہا ہے۔ وَتَقَلُّبَکَ فِی السّٰجِدِیْنَ ؛ یعنی رسولِ خدا ﷺ تمام سجدے کرنے والوں میں یعنی خدا پرستوں میں سے ہوتے ہوئے آئے ہیں۔ تو حضرتؐ کے تمام اجداد خدا پرست تھے۔ لہذا ابراہیم علیہ السلام کے والد بھی خدا پرست تھے اوران کے چچا کا نام ''آذر'' تھا نہ کہ باپ کا۔

اَئِفْکًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِیْدُوْنَ ﴿۸۶﴾

اَئِفْکًا اٰلِهَةً ؛ کیا جھوٹ موٹ دیوتاؤں کو، کیا مصنوعی معبودوں کو۔ دُوْنَ اللّٰهِ ؛ خدا کو چھوڑ کر۔ تُرِیْدُوْنَ ؛تم ارادہ کرتے ہو۔

ترجمہ:- کیا تمہارے دل میں ہی مصنوعی دیوتا بس گئے ہیں۔

فَمَا ظَنُّکُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۷﴾

فَمَا ظَنُّکُمْ ؛ پھر تمہارے کیا خیالات ہیں۔ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؛ رب العالمین کے متعلق۔

ترجمہ:- پھر تم رب العالمین کے متعلق کیا خیال رکھتے ہو۔

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِی النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾

فَنَظَرَ فَظْرَةً ؛ پھر ابراہیم نے ایک دفعہ غور سے دیکھا۔ فِی النُّجُوْمِ ؛ ستاروں میں، ستاروں کی طرف۔

ترجمہ:- پھر ابراہیم نے ایک دفعہ ستاروں کو دیکھا۔

فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ﴿۸۹﴾

فَقَالَ اِنِّیْ ؛ پھر کہا یقیناً میں۔ سَقِیْمٌ ؛ بیمار ہوں۔ یہ بات یاد رکھو کہ پوری صحت کا آدمی کروڑوں میں ایک نہیں نکلتا کیا تعجب ہے کہ حضرت ابراہیم اس وقت بیمار ہوں۔

ترجمہ:- پھر ابراہیم نے کہا کہ میں تو بیمار ہوں (اور سب لوگوں کے ساتھ میلے میں نہ گئے)۔

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِیْنَ ﴿۹۰﴾

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ ؛ غرض کہ ان کو چھوڑ کر چلے گئے۔ مُدْبِرِیْنَ ؛ پیٹھ پھیر کر۔

ترجمہ :- غرض کہ وہ لوگ ان کو (ابراہیم کو) چھوڑ کر چلے گئے ۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ ؛ پھر چپکے سے ان کے بتوں کے پاس پہنچے ۔ رَاغَ ۔ یَرُوْغُ ۔ رَوْغًا ؛ گھس جانا ، پوشیدہ طور پر داخل ہونا ۔ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ؛ پھر اُن بتوں کو مخاطب ہو کر فرمایا ۔ کیوں کھاتے نہیں ؟

ترجمہ :- پھر چھپتے چھپاتے ان بتوں کے پاس پہنچے اور کہا کیوں کھاتے نہیں ؟

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾

مَالَكُمْ ؛ تمہیں ہوا کیا ، کیا سبب ہے ۔ لَا تَنْطِقُوْنَ ؛ کچھ بولتے چالتے نہیں ، تمہاری منطق کو ہو کیا گیا ؟

ترجمہ :- کیوں کیا سبب ہے ، تم کچھ بولتے نہیں ؟

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًاۢ بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ؛ پھر ان بتوں پر متوجہ ہو گئے ۔ ضَرْبًاۢ بِالْيَمِيْنِ ؛ لگے سیدھے ہاتھ سے مارنے ۔

ترجمہ :- پھر ان میں گھس کر سیدھے ہاتھ سے لگے مارنے ۔

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ ؛ پھر لوگ ابراہیم کی طرف متوجہ ہو گئے ۔ يَزِفُّوْنَ ؛ دوڑتے ، ہانپتے کانپتے ۔

ترجمہ :- پھر لوگ ان کے (ابراہیم کے) پاس گرتے پڑتے آ پہنچے ۔

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾

قَالَ ؛ ابراہیم نے کہا ۔ اَتَعْبُدُوْنَ ؛ کیا تم پوجا کرتے ہو ۔ مَا تَنْحِتُوْنَ ؛ جن کو تم تراشتے ہو ، بھلا اتنا تو سمجھو کہ یہ تمہارے تراشیدہ بت تمہاری مخلوق ہیں یا تم ان کی مخلوق ہو ؟

ترجمہ :- کہا ، کیا تم ان (بتوں) کی پوجا کرتے ہو جن کو تم تراشتے ہو ؟

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ؛ اور اللہ نے تم کو پیدا کیا ، مخلوق کیا ۔ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ؛ اور تمہارے کاموں کو ، ذرّہ بھی بغیر حکمِ خدا کے حرکت نہیں کرسکتا ۔

ترجمہ :- اور حالانکہ خدا نے تم کو بھی پیدا کیا اور تمہارے کاموں کو بھی ۔

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِى الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾

قَالُوْا ؛ شداد اور ان کے متبعین نے کہا ۔ اِبْنُوْا لَـهٗ بُنْيَانًا ؛ ان کے لئے ایک مکان بناؤ ۔ فَاَلْقُوْهُ ؛ پھر ابراہیم کو ڈال دو ، پھینک دو ۔ فِى الْجَحِيْمِ ؛ روشن آگ میں ، تیز شعلوں میں ، دہکتے انگاروں میں ۔

ترجمہ :- لوگوں نے کہا ۔ ان کے لئے ایک عمارت بناؤ اور پھر مشتعل آگ میں ان کو پھینک دو ۔

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا ؛ پھر ان لوگوں نے ابراہیم کو ہلاک کرنے کی تدبیر کی ۔ فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ؛ پس ہم نے انھیں کو نیچا دکھایا ، ان کو پست کیا ۔

ترجمہ :- پھر لوگوں نے ان کے (ابراہیم کے) خلاف میں تدبیریں کیں ، اور ہم نے ان کو پست کیا اور نیچا دکھایا ۔

وَقَالَ اِنِّىْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾

وَقَالَ ؛ اور ابراہیم نے کہا ۔ اِنِّىْ ذَاهِبٌ ؛ میں جانے والا ہوں ۔ اِلٰى رَبِّىْ ؛ اپنے رب کی طرف ۔ سَيَهْدِيْنِ ؛ وہی مجھے ہدایت دے گا ، راہِ راست پر لگائے گا ، میں تو سب کو چھوڑ کر اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں ۔

ترجمہ :- اور کہا میں اپنے خدا کی طرف جاتا ہوں ، وہی مجھے ہدایت کرے گا ۔ (وہی راستہ دکھائے گا کہ اب میں کیا کروں ؟)

رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

رَبِّ هَبْ لِىْ ؛ اے میرے پروردگار ! مجھے عطا کر ۔ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ؛ نیکوں میں سے اولاد اور متبعین یعنی جسمانی اور روحانی اولاد دے ۔

ترجمہ :- (دعا کی) خدایا ! تو مجھے نیکوں میں سے اولاد دے ۔

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

فَبَشَّرْنٰهُ ؛ پھر ہم نے اُن کو بشارت دی ۔ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ؛ ایک بڑے بُردبار بچہ کی ۔ ایک عقلمند لڑکے کی ۔ یعنی اسماعیل علیہ السلام کے تولد کی بشارت دی ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے ان کو بشارت دی ایک بُردبار اور حلیم لڑکے کی ۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

فَلَمَّا بَلَغَ ؛ پھر جب پہنچا ، یا لگا ۔ مَعَهُ السَّعْيَ ! باپ کے ساتھ بیٹا چلنے پھرنے ۔ قَالَ يٰبُنَيَّ ؛ کہا بیٹا ! میرے پیارے بیٹے ۔ اِنِّيْٓ اَرٰى ؛ میں دیکھتا ہوں ۔ فِي الْمَنَامِ ؛ خواب میں ۔ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ ؛ کہ میں تمہیں ذبح کرتا ہوں ۔ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؛ پس ذرا غور کرو ، تمہاری کیا رائے ہے ، ذرا نظر کرو ، تم کیا مناسب سمجھتے ہو ۔ قَالَ يٰٓاَبَتِ ؛ بیٹے یعنی اسماعیل علیہ السلام نے کہا ۔ باوا ! اِفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ؛ کرگزریئے جس کا آپ کو حکم دیا جارہا ہے ۔ تحتِ امرِ الٰہی آپ مجھے ذبح کردیجئے ۔ سَتَجِدُنِيْٓ ؛ آپ مجھے ضرور پاؤگے ۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ؛ اگر خدا نے چاہا ۔ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ؛ صابروں میں سے ۔

ترجمہ :- پھر جب وہ اسماعیل علیہ السلام ان کے (ابراہیم علیہ السلام کے) ساتھ چلنے پھرنے لگے تو (ابراہیمؑ نے) کہا بیٹا ۔ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تمہیں ذبح کررہا ہوں ۔ ذرا غور کرلو ! تمہاری کیا رائے ہے (اسماعیلؑ نے) کہا ۔ بابا ! جو آپ کو حکم دیا گیا ہے اُس پر عمل کیجئے انشاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے ۔

فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾

فَلَمَّآ اَسْلَمَا ؛ پھر جب باپ بیٹے دونوں حکمِ خدا کو تسلیم کرچکے ، مان چکے اور اس حکم کو بجالانے کے لئے تیار ہوگئے ۔ وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ؛ اور باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹایا ۔

ترجمہ :- پھر جب دونوں نے اس حکم کو تسلیم کرلیا ۔ اور ان کو (باپ نے بیٹے کو) پیشانی کے بل لٹایا ۔

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

وَنَادَيْنٰهُ ؛ (بھلا ایسے مطیع بندوں کو خدا کہیں ضائع کرتا ہے) اور خدا نے بھی ابراہیم کو ندا دی ۔ اَنْ يّـآ اِبْرٰهِيْمُ ؛ کہ اے ابراہیم !

ترجمہ :- اور ہم نے بھی ان کو پکارا ، او ابراہیم !

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

قَدْصَدَّقْتَ الرُّءْيَا ؛ کہ تم نے یقیناً خواب کو سچا کر دکھایا ۔ خواب میں ذبح کرتے دیکھا تھا یہ نہیں دیکھا تھا کہ ذبح کر چکے ۔ اِنَّا كَذٰلِكَ ؛ ہم اسی طرح ۔ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ؛ نیکوں کو جزا دیتے ہیں ۔

ترجمہ :- تم نے بے شک خواب کو سچا کر دکھایا ۔ ہم بھی نیکوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں (آفت سے بچا لیتے ہیں) ۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾

اِنَّ هٰذَا ؛ بے شک یہ ۔ لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ؛ کھلا ہوا امتحان تھا ، ظاہر جانچنا تھا ، آشکار آزمائش تھی ۔ باپ بیٹے دونوں کے لئے تھی ۔

ترجمہ :- بے شک یہ ظاہر اور واضح امتحان تھا ۔

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾

وَفَدَيْنٰهُ ؛ اور ہم نے ان کے فدیہ میں دیا ۔ ان کی قربانی دی ۔ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ؛ ایک موٹا تازہ مینڈھا ، بکرا ، ذبح کے لائق جانور ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ایک موٹا تازہ دنبہ ان کی قربانی کے لئے دیا ۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ ؛ اور ان کے لئے چھوڑ رکھا ۔ فِي الْاٰخِرِيْنَ ؛ پچھلے لوگوں میں نیک نامی یا سلام ۔

ترجمہ :- اور ہم نے پچھلے لوگوں میں ان کا نام باقی رکھا (ان کا ذکر خیر باقی رکھا) ۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾

سَلٰمٌ ؛ سلام ہو ۔ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ ؛ ابراہیم پر ۔

ترجمہ :- ابراہیم پر سلام ہو ۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

كَذٰلِكَ ؛ اسی طرح ۔ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ؛ ہم نیکوں کے ساتھ سلوک کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- ہم نیکوں اور اچھے کام کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں ۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

اِنَّهٗ ؛ یقیناً ابراہیم ۔ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ؛ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے ۔

ترجمہ :- بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے ۔

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

وَبَشَّرْنٰهُ ؛ اور ہم نے ابراہیم کو دوسری بشارت دی ۔ اسماعیل تو پیدا ہو ہی چکے تھے ۔ بِاِسْحٰقَ ؛ اسحاق کی ۔ نَبِيًّا ؛ نبی بنا کر ۔ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ؛ نیکوکاروں میں سے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان کو (ابراہیم کو) اسحٰق کے بھی پیدا ہونے کی بشارت دی ۔ نیکوں میں سے پیغمبر بنا کر ۔

۳ ع۹ ۷ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اِسْحٰقَ ۗ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰى اِسْحٰقَ ؛ اور ہم نے برکت دی ابراہیم کو اور اسحاق کو ۔ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا ؛ اور ان کی اولاد میں سے ۔ مُحْسِنٌ ؛ بعض تو نیکوکار ہیں ۔ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ؛ اور بعض ظاہر بظاہر اپنے آپ کو تباہ کرنے والے ہیں ۔

ترجمہ :- اور ہم نے انھیں (ابراہیم کو) اور اسحاق کو برکت دی اور ان کی اولاد سے بعض تو نیکوکار ہیں اور بعض خود اپنے پر ستم گار ہیں کھلے زیاں کار ہیں ۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ ج

وَلَقَدْ مَنَنَّا ؛ اور یقیناً ہمارے زیر بار منت واحسان ہیں ۔ عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ؛ موسٰی اور ہارون ۔

ترجمہ :- ہم نے موسٰی اور ہارون پر اپنا بڑا احسان کیا ۔

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾

وَنَجَّيْنٰهُمَا ؛ اور ہم نے ان دونوں کو نجات دی ، بچالیا ۔ وَقَوْمَهُمَا ؛ اور ان کی قوم کو بھی ۔ ان کے لوگوں کو بھی ۔ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ؛ بڑی سخت بے چینی سے ، غم اور بے قراری سے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان کو اور ان کی قوم کو نجات دی سخت کرب اور بے چینی سے ۔

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

وَنَصَرْنٰهُمْ ؛ اور ہم نے موسٰی و ہارون اور ان کی قوم کو نصرت اور فتح دی ، مدد کی ۔ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ؛ پھر وہ سب غالب آ گئے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان کو فتح و نصرت دی پھر وہ سب غالب آ گئے ۔

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾

وَاٰتَيْنٰهُمَا ؛ اور ہم نے ان کو دی ۔ الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ؛ واضح کتاب یعنی تورات ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان کو واضح کتاب (یعنی تورات) دی ۔

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾

وَهَدَيْنٰهُمَا ؛ اور ہم نے اُن دونوں کو ہدایت کی ۔ دکھادی ۔ اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ؛ سیدھی راہ ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان کو صراطِ مستقیم کی ہدایت کی (راہِ راست پر لگادیا) ۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا ؛ اور ہم نے ان دونوں کے لئے خیر و برکت باقی رکھی ۔ فِي الْاٰخِرِيْنَ ؛ پچھلے لوگوں میں ۔

ترجمہ :- اور ہم نے پچھلے لوگوں میں ان دونوں کا نام ان کا اعزاز باقی رکھا ۔

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

سَلٰمٌ ؛ سلام ہے ۔ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؛ موسٰی اور ہارون پر ۔

ترجمہ :- موسٰی اور ہارون پر سلام ہو ۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ ؛ یقیناً ہم اسی طرح ۔ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ؛ نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں ۔

ترجمہ :- یقیناً ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں ۔

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

اِنَّهُمَا ؛ یقیناً موسٰی اور ہارون ۔ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ؛ ہمارے ایماندار بندوں میں سے ہیں ۔

ترجمہ :- یقیناً وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے ہیں ۔

وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

وَاِنَّ اِلْيَاسَ ؛ اور بے شک الیاس ۔ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ؛ پیغمبروں میں سے ہیں ۔

ترجمہ :- اور یقیناً الیاس پیغمبروں میں سے ہیں ۔

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

اِذْقَالَ لِقَوْمِهٖ ؛ جب کہ انھوں نے اپنی قوم سے کہا ۔ اَلَا تَتَّقُوْنَ ؛ کیا تم خدا سے ڈرتے نہیں ، تقویٰ اختیار نہیں کرتے ۔

ترجمہ :- جب کہ انھوں نے اپنے لوگوں سے کہا ، کیا تم خدا سے نہیں ڈرتے ؟

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

اَتَدْعُوْنَ ؛ کیا پکارتے ہو ۔ پرستش کرتے ہو ۔ بَعْلًا ؛ بعل بُت کو ۔ وَتَذَرُوْنَ ؛ اور چھوڑ دیتے ہو ۔ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ؛ بہترین پیدا کرنے والے کو ۔ بنانے والے کو ۔

ترجمہ :- کیا تم بعل بُت کو پکارتے اور اُس کی پوجا کرتے ہو ۔ اور بہترین خالق کو چھوڑ دیتے ہو؟

اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ﴿۱۲۶﴾

اَللّٰهُ رَبَّكُمْ ؛ جو اللہ ہے، تمہارا رب ہے ۔ وَرَبَّ اٰبَآئِکُمُ الْاَوَّلِیْنَ ؛ اور تمہارے گزشتہ باپ دادا کا بھی رب ہے ۔

ترجمہ :- کیا تم چھوڑ دیتے ہو اللہ کو جو تمہارا رب ہے اور تمہارے گزشتہ بڑوں کا بھی رب ہے ۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ﴿۱۲۷﴾

فَكَذَّبُوْهُ ؛ پھر ان لوگوں نے اپنے پیغمبر الیاس علیہ السلام کی تکذیب کی ۔ ان کو نہ مانا ۔ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ؛ پس وہ ماخوذ ہو کر دربارِ الٰہی میں حاضر کئے گئے ۔

ترجمہ :- پھر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی ۔ (ان کو جھوٹا سمجھا) ۔ پس وہ پکڑے ہوئے حاضر کئے گئے ۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ﴿۱۲۸﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ ؛ مگر اللہ کے بندے ۔ الْمُخْلَصِیْنَ ؛ جو منتخب ہیں ۔ بُرگزیدہ ہیں ۔ صاحب اخلاص ہیں ۔

ترجمہ :- مگر اللہ کے منتخب بندے ۔

وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ﴿۱۲۹﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ ؛ اور ہم نے چھوڑا ان کا ذکر ۔ فِی الْاٰخِرِیْنَ ؛ ان کے بعد آنے والے لوگوں کے لئے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان کے (الیاس کے) بعد آنے والے لوگوں کے لئے ان کا ذکر چھوڑا ۔

سَلٰمٌ عَلٰۤى اِلْ یَاسِیْنَ﴿۱۳۰﴾

سَلٰمٌ ؛ سلام ہو ۔ عَلٰۤى اِلْیَاسِیْنَ ؛ الیاس اور ان کے متعلقین پر ۔

ترجمہ :- الیاس اور اُن کے متعلقین پر سلام ہو ۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ﴿۱۳۱﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ ؛ یقیناً ہم اسی طرح ۔ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ؛ نیک کام کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں ۔

ترجمہ :- یقیناً ہم نیک کام کرنے والوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں ۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۲﴾

اِنَّهٗ ؛ بے شک وہ یعنی الیاس ۔ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ؛ ہمارے ایماندار بندوں میں سے ہیں ۔

ترجمہ :- بے شک الیاس ہمارے ایماندار بندوں میں سے ہیں ۔

وَإِنَّ لُوطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۳۳﴾ ط

وَاِنَّ لُوْطًا ؛ اور بے شک لوط بھی ۔ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ؛ پیغمبروں میں سے ہیں ۔

ترجمہ :- اور یقیناً لوط بھی پیغمبروں میں سے ہیں ۔

إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳۴﴾ لا

اِذْ نَجَّيْنٰهُ ؛ جب کہ ہم نے ان کو نجات دی ۔ وَاَهْلَهٗ اَجْمَعِيْنَ ؛ اور ان کے تمام متعلقین کو ۔ گھر والوں کو ۔

ترجمہ :- جب کہ ہم نے لوط کو اور ان کے تمام متعلقین کو نجات دی (بچالیا) ۔

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿۱۳۵﴾

اِلَّا عَجُوْزًا ؛ مگر ایک بڑھیا ۔ فِي الْغٰبِرِيْنَ ؛ رہ گئی ، رہنے والوں میں ۔

ترجمہ :- بجز ایک بڑھیا کے ، رہ جانے والوں میں سے ۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿۱۳۶﴾

ثُمَّ دَمَّرْنَا ؛ پھر ہم نے نیست و نابود کردیا ، ہلاک کردیا ۔ اَلْاٰخَرِيْنَ ؛ دوسروں کو ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے دوسروں کو نیست و نابود کریا (ہلاک کردیا) ۔

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِينَ ﴿۱۳۷﴾ لا

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ ؛ اور بے شک لوگو تم ان کے پاس سے گزرتے ہو ، مرور کرتے ہو ۔ مُّصْبِحِيْنَ ؛ صبح کو ۔

ترجمہ :- اور لوگو تم ان کے پاس سے صبح کو گزرتے ہو ۔

ع۴ ۲۵ ۸

وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

وَبِالَّيْلِ ؛ اور رات کو بھی ۔ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ؛ کیا تم کچھ سوچتے سمجھتے نہیں ۔ کچھ اپنی عقل سے کام نہیں لیتے ۔

ترجمہ :- اور رات کو بھی ۔ پھر بھی کیا تم کچھ نہیں سمجھتے ؟

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

وَاِنَّ يُوْنُسَ ؛ اور بے شک یونس ۔ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ؛ پیغمبروں میں سے تھے ۔

ترجمہ :- اور یقیناً یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے ۔

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾

اِذْ اَبَقَ ؛ جب کہ بھاگے ۔ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ؛ بھری کشتی کی طرف ۔ اس پر ۔ شَحْنٌ ۔ بھرنا ۔

ترجمہ :- جب کہ وہ بھری کشتی کی طرف بھاگے ۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

فَسَاهَمَ ؛ پھر قرعہ اندازی ہوئی ۔ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ؛ پس وہی مغلوب ہو گئے ۔

ترجمہ :- پھر قرعہ اندازی کی گئی ۔ پس وہ (یونس) تھے مغلوب ۔

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ ؛ پھر ایک بڑی مچھلی نے ان کو لقمہ کر لیا، نگل گئی ۔ وَهُوَ مُلِيْمٌ ؛ اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرنے والے تھے ۔

ترجمہ :- پھر ایک بڑی مچھلی ان کو نگل گئی اور وہ (اپنی کمزوری پر) اپنے آپ کو ملامت کرنے لگے ۔

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ ؛ پھر اگر وہ نہ ہوتے ۔ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ؛ تسبیح کرنے والوں میں سے ۔

ترجمہ :- پس وہ اگر تسبیح پڑھنے والے نہ ہوتے ۔

یعنی اگر یونس علیہ السلام (لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ) کی تسبیح نہ پڑھتے ۔

لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِہٖٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِہٖ ؛ تو یقیناً مچھلی کے پیٹ میں پڑے رہتے ۔ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ؛ روزِ قیامت تک ۔ مُردوں کے قبروں سے اُٹھنے تک ۔

ترجمہ :- تو اس کے پیٹ میں روزِ قیامت تک رہتے ۔

فَنَبَذْنٰہُ بِالْعَرَآءِ وَھُوَ سَقِیْمٌ ﴿۱۴۵﴾

فَنَبَذْنٰہُ ؛ پھر ہم نے ان کو ڈال دیا ۔ بِالْعَرَآءِ ؛ کھلے میدان میں ، بے گیاہ جنگل میں ۔ وَھُوَ سَقِیْمٌ ؛ اور وہ اس وقت بیمار تھے ۔ضعیف و مضمحل تھے ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے ان کو کھلے میدان میں ڈال دیا ۔ اور وہ بیمار اور ضعیف ہوگئے تھے ۔

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَیْہِ شَجَرَۃً مِّنْ یَّقْطِیْنٍ ﴿۱۴۶﴾

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَیْہِ ؛ اور ہم نے اُن پر اُگادی ۔ شَجَرَۃً مِّنْ یَّقْطِیْنٍ ؛ کدو کی بیل ۔

ترجمہ :- اور ہم نے اُن پر (حفاظت کے لئے) کدو کی بیل کو پیدا کیا (اُسے اُگادیا) ۔

وَاَرْسَلْنٰہُ اِلٰی مِائَۃِ اَلْفٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾

وَاَرْسَلْنٰہُ ؛اور ہم نے یونس کو بھیجا ۔ اِلٰی مِائَۃِ اَلْفٍ ؛ایک لاکھ آدمیوں کی طرف ۔ اَوْیَزِیْدُوْنَ ؛ یا اس سے بھی زیادہ ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان کو (یونس کو) ایک لاکھ یا زیادہ کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ۔

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰھُمْ اِلٰی حِیْنٍ ﴿۱۴۸﴾

فَاٰمَنُوْا ؛ پھر وہ سب ایمان لائے ۔ فَمَتَّعْنٰھُمْ ؛ پس ہم نے ان کو عیش وعشرت میں رکھا ۔ خوش حال رکھا ۔ اِلٰی حِیْنٍ ؛ ایک زمانہ تک ۔

ترجمہ :- پھر وہ سب لوگ ایمان لائے ۔ پس ہم نے ان کو ایک زمانہ تک برخوردار اور فائدہ مند رکھا ۔

صاحبو! بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ یونس علیہ السلام نے اپنی اُمّت سے فرمایا کہ تم جلد توبہ کرو ورنہ عذاب آئے گا۔ یونس علیہ السلام نے یہ فرما کر کچھ انتظار کیا۔ مگر عذاب کے کچھ آثار نمودار نہیں ہوئے۔ بعض محبوں کو اپنے محبوبوں پر، اپنے بڑے لوگوں پر جھل آجاتی ہے۔ جب دیکھا کہ عذاب نہیں آرہا ہے تو اس جھل میں اُمّت کو چھوڑ کر نکل گئے۔ ادھر یونس علیہ السلام چلے گئے۔ اُدھر اُمتیوں کو یقین ہوگیا کہ اب عذاب آکر رہے گا۔ اور سمجھ گئے کہ تباہ ہوں گے۔ یونس علیہ السلام تو جھلا کر اپنی اُمّت کو چھوڑ کر ساحل سمندر کی طرف چلے گئے۔ اندر سے ان کا دل چلّا اُٹھا کہ تم غلطی کر رہے ہو۔ بغیر حکم کے کیوں اُمّت کو چھوڑ کر چل نکلے؟ ارادہ کیا کہ کشتی میں بیٹھ کر چلے جائیں۔ چنانچہ کشتی میں بیٹھ گئے، کشتی کے کچھ دُور چلنے کے بعد طوفانی آثار شروع ہوگئے۔ کشتی تھپیڑے کھانے لگی۔ وہاں کے لوگوں کا قاعدہ تھا کہ اگر کوئی غلام اپنے آقا سے بھاگ کر چلا جائے تو وہ کشتی طوفان میں آجاتی اور اس غلام کو کشتی میں سے ڈھکیل دیتے۔ اب قرعہ اندازی ہونے لگی کہ کس آدمی کو مچھلی کا لقمہ بنائیں، قرعہ حضرت یونسؑ کے نام نکلا۔ انھوں نے کہا بے شک میں بھاگا ہوا غلام ہوں۔ لہٰذا ان کو کشتی میں سے پانی میں ڈھکیل دیا گیا۔ ایک مچھلی انھیں نگل گئی۔ یہ تھوڑی دیر مچھلی کے پیٹ میں رہے اور لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ؛ پڑھتے رہے۔ ارحم الرحمین کو رحم آگیا۔ مچھلی نے یونس علیہ السلام کو اُگل دیا۔ تھوڑی دیر ہی مچھلی کے پیٹ میں رہنے کا یہ اثر ہوگیا کہ آپ کے جسمِ مبارک سے پوست نکل گئی۔ خدائے تعالیٰ نے ان کی حفاظت کے لئے کدّو کی بیل کو اُگایا جو ان کے تندرست ہونے تک ان کے جسمِ مبارک کو لپٹی رہی۔ جب آپ اچھے ہوگئے، تندرست ہوگئے، تن کا پوست دُرست ہوگیا تو آپ اپنی قوم کی طرف لوٹے۔ جاکر دیکھا کہ سب مسلمان ہوگئے ہیں اور اپنی جلد بازی پر نادم ہوگئے۔

صاحبو! حضرت یونسؑ کی یہ حرکت دراصل محبّ اور محبوب کا راز ہے اور نازو نیاز ہے۔ خبردار اُسے پیغمبر کی طرف لغزش یا گناہ سے تعبیر نہ کرنا۔ ہر پیغمبر گناہ سے پاک اور معصوم ہوتا ہے۔ قوم کے لئے نمونہ، ماڈل ہے۔ کسی پیغمبر سے سوءِ ادبی ایمان کو غارت کردیتی ہے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾

فَاسْتَفْتِهِمْ؛ پس ذرا ان سے پوچھو۔ اَلِرَبِّکَ الْبَنَاتُ؛ کیا تمہارے خدا کے لئے بیٹیاں۔ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ؛ اور ان کے لئے بیٹے۔ بیٹیوں سے اتنا چڑھنا اور خدا کے لئے بیٹیاں ماننا بڑی افسوسناک بات ہے۔

ترجمہ:- پس ذرا ان سے پوچھو کہ تمہارے خدا کے لئے تو بیٹیاں اور ان کے لئے بیٹے؟

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

اَمْ خَلَقْنَا؛ کیا ہم نے پیدا کیا؟ الْمَلٰٓئِکَةَ؛ فرشتوں کو۔ اِنَاثًا؛ عورتیں۔ بیٹیاں۔ وَهُمْ شٰهِدُوْنَ؛ اور وہ

دیکھ رہے تھے۔

ترجمہ:- کیا ہم نے فرشتوں کو بیٹیاں پیدا کیں اور وہ دیکھ رہے تھے؟

اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

اَلَآ اِنَّهُمْ ؛ ہاں بے شک یہ لوگ۔ مِنْ اِفْكِهِمْ ؛ ان کے جھوٹ سے ہے، ان کی سخن تراشی ہے، ان کی مَن گھڑت باتیں ہیں۔ لَيَقُوْلُوْنَ ؛ کہ وہ کہتے ہیں۔ وَلَدَ اللّٰهُ ؛ اللہ کی اولاد ہے۔ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ؛ اور یقیناً یہ لوگ بالکل جھوٹے ہیں۔ تکذیب کرتے ہیں۔

ترجمہ:- ہاں ان کی دروغ بافی ہے جو یہ کہتے ہیں خدا کی اولاد ہوئی اور یہ بے شک جھوٹے ہیں۔

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ ؛ کیا بیٹیوں کو پسند کیا۔ اختیار کیا۔ عَلَى الْبَنِيْنَ ؛ مقابل میں بیٹوں کے۔

ترجمہ:- کیا خدا نے بیٹیوں کو بیٹوں کے مقابل پسند کیا۔ (اختیار کیا؟)

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

مَالَكُمْ ؛ تمہیں ہو کیا گیا۔ تمہارے پاس کیا دلیل ہے؟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ؛ کیسے حکم لگاتے ہو، کیا بے تکی باتیں کرتے ہو، کیا غلط حکم لگایا کرتے ہو؟

ترجمہ:- تمہیں ہو کیا گیا، کیسے (مہمل) احکام لگاتے ہو؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ؛ کیا پھر تم کچھ سوچتے سمجھتے نہیں؟

ترجمہ:- کیا تم کچھ سوچتے سمجھتے نہیں؟

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾

اَمْ لَكُمْ ؛ کیا تمہارے پاس ہے؟ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ؛ کوئی سند، کوئی دستاویز، کوئی قوی حجت ۔

ترجمہ :- کیا تمہارے پاس کوئی قوی حجت یا کچھ سند ہے؟

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ ؛ پس تم اپنی کتاب لاؤ ۔ اس میں بتاؤ کہاں ہے ۔ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ؛ اگر ہو تم سچے ۔

ترجمہ :- پس تمہاری کتاب لاؤ (اور اس میں بتاؤ) اگر ہو تم سچے ۔

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

وَجَعَلُوْا ؛ اور مقرر کیا ہے ۔ لگایا ہے ۔ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ ؛ اس میں یعنی خدا میں اور جنوں میں ۔ نَسَبًا ؛ قرابت ۔ ناتہ ۔ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ ؛ اور بے شک جنوں کو خوب معلوم ہے ۔ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ؛ وہ ضرور پکڑے آتے ہیں ۔ حاضر کئے جاتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور ٹھہرایا اس میں اور جنوں میں قرابت اور جنوں کو خوب معلوم ہے کہ وہ حاضر کئے جائیں گے ۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

سُبْحٰنَ اللّٰهِ ؛ اللہ پاک ہے ۔ عَمَّا يَصِفُوْنَ ؛ ان صفات سے کہ یہ لوگ بیان کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- خدا ان صفات سے پاک ہے جو کہ یہ لوگ خدا کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں ۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ ؛ مگر اللہ کے بندے ۔ الْمُخْلَصِيْنَ ؛ منتخب اور برگزیدہ ہیں ۔ اور خاص خدا کے لئے انتخاب کئے گئے ہیں ۔

ترجمہ :- مگر خدا کے منتخب بندے ۔

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

فَاِنَّكُمْ ؛ پھر تم ۔ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ؛ اور وہ تمام معبود جن کی تم پوجا کرتے ہو ۔

ترجمہ :- پھر تم اور تمہارے معبود ۔

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾

مَـآ اَنْـتُمْ ؛ تم نہیں ہو۔ عَلَيْهِ ؛ خدا کے خلاف۔ بِفَا تِنِيْنَ ؛ بہکانے والے۔

ترجمہ:- خدا سے تم کسی کو نہیں بہکا سکتے۔

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾

اِلَّا مَنْ هُوَ ؛ مگر وہ جو۔ صَالِ الْجَحِيْمِ ؛ دوزخ میں جانے والا ہے۔

ترجمہ:- مگر جو دوزخ میں جانے والا ہے (وہ بے شک گمراہ کیا جاسکتا ہے)۔

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾

وَمَا مِنَّـآ ؛ (فرشتے کہتے ہیں) اور نہیں ہے ہم سے کوئی۔ اِلَّا لَـهٗ ؛ مگر اس کے لئے ہے۔ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ؛ معلوم ہو، جائے، مقام، درجہ۔

ترجمہ:- اور ہم میں سے کوئی نہیں ہے مگر یہ کہ اس کے لئے ایک مقامِ معلوم ہے (معیّن درجہ ہے)۔

وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾

وَاِنَّا لَنَحْنُ ؛ اور بے شک ہم۔ الصَّـآفُّوْنَ ؛ ہم صف بستہ ہیں۔ قطار باندھے ہوئے ہیں۔

ترجمہ:- اور یقیناً ہم (دربارِ الٰہی میں) صف بستہ کھڑے ہیں۔

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

وَاِنَّا لَنَحْنُ ؛ اور بے شک ہم۔ الْمُسَبِّحُوْنَ ؛ خدا کی تسبیح اور اس کی پاکی بیان کرنے والے ہیں۔

ترجمہ:- اور ہم یقیناً خدا کی تسبیح کرنے والے ہیں (اس کو تمام عیوب سے پاک سمجھتے ہیں)۔

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾

وِاِنْ كَانُوْا ؛ اور بے شک یہ لوگ تھے۔ لَيَقُوْلُوْنَ ؛ کہتے۔

ترجمہ:- اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ؛ اگر ہوتا ہمارے پاس ۔ ذِكْرًا ؛ مذکور ۔ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ ؛ پہلے لوگوں کا ۔

ترجمہ :- اگر ہمارے پاس کوئی نصیحت کی کتاب گزشتہ لوگوں کے طریقہ کی ہوتی ۔

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾

لَكُنَّا ؛ تو ہم ہوتے ۔ عِبَادَ اللّٰهِ ؛ اللہ کے بندے ۔ الْمُخْلَصِيْنَ ؛ چُنے ہوئے ، برگزیدہ ، منتخب ۔

ترجمہ :- تو ہم بھی اللہ کے منتخب بندوں میں سے ہوتے ۔

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

فَكَفَرُوْا بِهٖ ؛ پھر ان لوگوں نے اس کو نہ مانا ، خدا اور قرآن سے انکار کیا ، انجام کو نہ سوچا ۔ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ؛ پس عنقریب ان کو معلوم ہوجائے گا کہ اس کا انجام کیا ہوتا ہے ؟

ترجمہ :- پھر لوگوں نے اس سے انکار کیا ۔ پس عنقریب ان کو (اس کا انجام) معلوم ہوجائے گا ۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا ؛ اور ہم نے تو پہلے ہی سے کہہ دیا تھا ۔ لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ؛ ہمارے فرستادہ بندوں کو ، پیغمبروں کو ۔

ترجمہ :- اور ہم نے اپنے خاص بندوں کو جو پیغمبر ہیں پہلے ہی کہہ دیا تھا ۔

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

اِنَّهُمْ ؛ بے شک یہ لوگ ۔ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ؛ وہی ہیں نصرت دیئے ہوئے ۔ فتح مند ، کامیاب ، مدد یافتہ ۔

ترجمہ :- یقیناً یہی لوگ فتح مند اور نصرت یافتہ ہیں ۔

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

وَاِنَّ جُنْدَنَا ؛ اور یقیناً ہمارا لشکر ۔ لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ؛ وہی غالب رہے گا ۔ جُنْدٌ ۔ لشکر اس کی جمع جُنُوْدٌ ہے ۔

ترجمہ :- اور یقیناً ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا ۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ؛ پس ان کی بیہودہ باتوں کی پرواہ نہ کرو، ان سے منہ نہ پھیرلو، روگرداں ہوجاؤ ۔ حَتّٰى حِيْنٍ ؛ چند روز تک ،تھوڑے زمانہ تک ، ایک وقت تک ۔

ترجمہ :- پس چند روز ان سے انجان رہو (ان کی پروا نہ کرو، ان کی ایذا رسانی کا خیال نہ کرو) ۔

وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾

وَاَبْصِرْهُمْ ؛ اور ان کو دیکھتے رہو ۔ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ؛ پس وہ بھی دیکھ لیں گے ۔

ترجمہ :- اور ان کو دیکھتے رہو کہ وہ بھی آگے دیکھ لیں گے (کہ کیا ہوگا) ۔

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

اَفَبِعَذَابِنَا ؛ کیا ہمارے عذاب کو ۔ يَسْتَعْجِلُوْنَ ؛ جلدی طلب کرتے ہیں ۔ یہ عجلت مانگتے ہیں ۔

ترجمہ :- کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کرتے ہیں ۔

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ ؛ پھر جب ان کے میدان میں ہمارا عذاب آجائے گا ، اُتر جائے گا ، نازل ہوجائے گا ۔ فَسَآءَ ؛ پھر بُری ہوگی ۔ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ؛ صبح ڈرائے ہوئے لوگوں کی ۔

ترجمہ :- پھر جب ہمارا عذاب ان کے میدان میں نازل ہوجائے گا تو ان ڈرائے ہوئے لوگوں کا حال تباہ اور صبح بُری ہوگی ۔

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ ؛ اور اے رسولِ کریم ! تم ان سے منہ پھیرلو ۔ ان کی پروا نہ کرو ۔ حَتّٰى حِيْنٍ ؛ چند روز ۔ ایک مدت تک ۔

ترجمہ :- اورتم ان سے تھوڑی مدت تک انجان رہو (ان کی پروانہ کرو) ۔

وَّاَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾

وَاَبۡصِرۡ ؛ اورتم دیکھتے رہو ۔ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ؛ پس عنقریب یہ بھی دیکھیں گے کہ ان کا کیا انجام ہونے والا ہے ۔

ترجمہ :- اور (پیغمبر!) تم بھی دیکھو اور وہ بھی دیکھیں گے (کہ ہوتا کیا ہے) ۔

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۱۸۰﴾

سُبۡحٰنَ رَبِّکَ ؛ تمہارا پروردگار پاک ہے ۔ رَبِّ الۡعِزَّةِ ؛ جوعزت اورغلبہ کا رب ہے ۔ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ؛ ان نامناسب صفات سے کہ وہ بیان کرتے ہیں ۔

ترجمہ :-تمہارا رب جو رب العزت ہے ان نامناسب صفات سے پاک ہے جو ان کی طرف سے منسوب کئے جاتے ہیں ۔

وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۸۱﴾

وَسَلٰمٌ ؛ اورسلام ہو ۔ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ؛ پیغمبروں پر ۔

ترجمہ :- اور پیغمبروں پر سلام ہو ۔

وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۸۲﴾ ع ۵ / ۹

وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؛ اورحمد وشکر کا مستحق اللہ ہی ہے ۔ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؛ رب العالمین ہی ہے ۔

ترجمہ :- اورحمد وشکر کا مستحق صرف رب العالمین ہے ۔

سُوۡرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ وَّثَمَانُوۡنَ اٰيَةً وَّخَمۡسُ رُكُوۡعَاتٍ

سورۂ صٓ مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۸۸) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۝۱

صٓ ؛ اس کے معنی تو اللہ ہی کو معلوم ہیں ۔ ممکن ہے کہ صٓاد سے مُراد صاحبِ قرآن ہو ۔ وَالْقُرْاٰنِ ؛ اور قرآن کی قسم ہے ۔ ذِی الذِّکْرِ ؛ جو نصیحت ، یاد دہانی اور ذکر سے بھرا ہوا ہے ۔

ترجمہ :- قسم ہے اس قرآن کی جو نصیحت اور یاد دہانی سے بھرا ہوا ہے ۔

بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّۃٍ وَّشِقَاقٍ ۝۲

بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ؛ بلکہ یہ لوگ جو کفر کیا کرتے ہیں ۔ فِیْ عِزَّۃٍ ؛ سرکشی میں ہیں ، غرور میں ہیں ، تعصب میں ہیں ۔ وَشِقَاقٍ ؛ اور پھوٹ میں ہیں ، مخالفت میں ہیں ۔

ترجمہ :- بلکہ یہ منکرین تکبّر ، تعصب اور مخالفت میں ہیں ۔

کَمْ اَھْلَکْنَا مِنْ قَبْلِھِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ۝۳

کَمْ اَھْلَکْنَا ؛ ہم نے کتنوں کو ہلاک کردیا ۔ مِنْ قَبْلِھِمْ ؛ ان سے پہلے ۔ مِنْ قَرْنٍ ؛ اہلِ زمانہ سے ، فرقوں سے ۔ فَنَادَوْا ؛ پھر وہ لگے پکارنے ۔ وَلَاتَ ؛ اور نہیں تھا ۔ حِیْنَ مَنَاصٍ ؛ وقت چھوٹنے کا ، بھاگنے کا ، خلاصی اور چھٹکارے کا ۔

ترجمہ :- ہم نے ان سے پہلے کتنے طبقوں کو نیست و نابود کردیا ۔ پھر وہ لگے چیخنے چلاّنے مگر اس کا وقت باقی نہ رہا تھا ۔

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَھُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْھُمْ وَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ ھٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۝۴

وَعَجِبُوْا ؛ اور ان کو بڑا تعجب ہوا ۔ اَنْ جَآءَھُمْ مُّنْذِرٌ ؛ کہ اُن کے پاس پیغمبر آیا ہے ۔ نقصان دہ باتوں کی اطلاع دینے والا ، ڈرانے والا ۔ مِنْھُمْ ؛ انھیں میں سے ، آدمیوں ہی میں سے ، انھیں کی جنس سے ۔ وَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ ؛ اور کافروں نے کہا ۔ ھٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ؛ یہ جادوگر ہے ، جھوٹا ہے ۔

ترجمہ :- اور ان کو بڑا تعجب ہو رہا ہے کہ خود انھیں میں سے ڈرانے والا پیغمبر آیا ہے اور ان کافروں نے کہہ دیا یہ جادوگر ہے (جھوٹا ہے) ۔

اَجَعَلَ الْاٰلِھَۃَ اِلٰھًا وَّاحِدًا اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝۵

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ؛ کیا اس نے تمام دیوتاؤں کو ایک خدا ہی بنادیا ہے ۔ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ؛ یہ تو بڑے تعجب کی بات ہے ۔

ترجمہ :- کیا اس شخص نے تمام معبودوں کو ایک معبود بنادیا ہے ۔ یہ تو بڑے تعجب کی بات ہے ۔

بُت پرستوں کے عقائدِ باطلہ

صاحبو ! گزشتہ زمانہ کے بُت پرستوں کا خیال یہ تھا کہ ہر کام کے لئے ایک معبود ہے ، ایک دیوتا ہے ۔ مثلاً مکانات کے لئے زحل ، جنگ کے لئے مریخ ، علم کے لئے مشتری ، موسقی کے لے زہرہ ، پردازی اور رسل و رسائل کے لئے عطارد ۔ سورج کو سب سے بڑا دیوتا سمجھتے تھے ، چاند میں ایک بڈھی چرخہ کاتتے ہوئے بیٹھی تھی ۔ مشتری کو سعد اکبر اور زہرہ کو سعد اصغر ، زحل کو تحسین اکبر اور مریخ کو جو جلادِ فلک ہے تحسین اصغر سمجھتے اور اس وقت بھی ہندوؤں کا مذہب قریب یہی ہے ۔ ایک خدا کے کوئی قائل نہ تھے ۔ بعض لوگ خدا اور '' جیو'' اور '' مادّہ '' اور آکاش کے قائل ہیں اور بعض باپ ، بیٹا ۔ روح القدس ، اس قسم کے واہی خیالات ابھی تک باقی ہیں ۔

یہ بات یاد رکھو کہ وجود بالذات صرف خدائے تعالیٰ کا ہے ۔ ماسوا اللہ کا وجود بالعرض ہے ۔ جب ماسوا اللہ کا وجود ہی بالعرض ہے تو کون سی چیز ان کی بالذات ہوگی ۔ جب ان سے کہا گیا کہ ذاتِ بالذات صرف خدا کی ، وجود بالذات صرف خدا کا ، حیات بالذات صرف خدا کی ، تو ان غیر موحدوں کی سمجھ میں نہیں آتا ، وہ کہنے لگتے ہیں کہ کیا ایک خدا یہ سب کام کرسکتا ہے ؟ وہ یہ بھی کہتے ہیں ۔

یہ تو بڑے اچنبھے کی بات ہے ۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۖ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۝۶

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ ؛ اور ان کے سرداروں کی ایک جماعت چلی ، کفّار کے رئیس یہ کہتے ہوئے چلے ۔ اَنِ امْشُوْا ؛ کہ چلو ۔ وَاصْبِرُوْا ؛ کہ صبر کرو ۔ عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ؛ اپنے معبودوں پر ، دیوتاؤں پر ، یعنی بُت پرستی اور ماسوا اللہ کی پوجا میں قائم رہو ۔ اِنَّ هٰذَا ؛ بے شک یہ ۔ لَشَیْءٌ یُّرَادُ ؛ ضرور کوئی مطلب کی بات ہے ، یہی مقصود ہونا چاہیئے ۔

ترجمہ :- اور سردارانِ کفّار یہ کہتے ہوئے چلے کہ چلے چلو اور اپنے دیوتاؤں پر قائم رہو ۔ یہی ہمارا مقصود ہونا چاہیئے ۔

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۖ اِنْ هٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝۷

مَاسَمِعْنَا بِهٰذَا ؛ ہم نے سُنا نہیں اس بات کو ۔ فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ؛ پچھلے مذہب میں ۔ دوسرے دینوں میں یعنی توحید کسی مذہب میں نہیں ہے ۔ اِنْ هٰذَا ؛ یہ نہیں ہے ۔ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ؛ مگر مَن گھڑت ، جھوٹ ۔

ترجمہ:- ہم نے یہ بات کسی اور مذہب میں نہیں سُنی۔ یہ سب جھوٹ ہے۔

أَؤُنزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّن ذِكْرِي ۖ بَل لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ﴿٨﴾

أَؤُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ ؛ کیا ان پر کلامِ الٰہی اُتارا گیا ہے؟ کیا یہی یاد دہانی کرنے والے ہیں؟ نصیحت کرنے والے ہیں؟ صاحبِ وحی ہیں؟ مِنْ بَيْنِنَا ؛ ہمارے میں سے۔ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ ؛ بلکہ وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ مِنْ ذِكْرِيْ ؛ میری یاد سے۔ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا ؛ اصل بات یہ ہے کہ ابھی ان لوگوں نے چکھا نہیں۔ عَذَابِ ؛ میرا عذاب۔

ترجمہ:- کیا کلامِ الٰہی ہم میں سے اُنھیں پر نازل ہوا ہے؟ بلکہ یہ وحیِ الٰہی کے متعلق یعنی میرے ذکر (اور یادِ الٰہی) کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ ابھی انھوں نے میرے عذاب کا مزہ چکھا نہیں ہے۔

أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ﴿٩﴾

اَمْ عِنْدَهُمْ ؛ کیا ان کے پاس ہے؟ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ ؛ تمہارے رب کی رحمت کے خزانے۔ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ؛ جو صاحبِ عزت وقوت اور صاحبِ سخاوت و ہبت ہے، کہ خدا پر حکومت کرنے چلے۔ ان لوگوں پر کیوں وحی ہوئی اور ہم پر کیوں وحی نہیں ہوئی۔ وہ عزیز وہاب ہے، جس کو چاہا دیا، دوسروں کو کیا حکومت ہے؟

ترجمہ:- کیا ان کے پاس تمہارے رب کی رحمت کے خزانے ہیں جو صاحبِ عزت وسخاوت ہے۔

أَمْ لَهُم مُّلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ﴿١٠﴾

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ ؛ کیا اُن کے پاس بادشاہی ہے، حکومت ہے، مملکت ہے؟ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؛ آسمانوں کی، اور زمین کی، اور ان کے درمیان جو کچھ ہے ان سب کی۔ تم عاجز بندے، سانس رُک جائے تو دم نکل جائے۔ تمہارے ہاتھ میں ہے کیا اور تم اپنے آپ کو بھولے ہوئے کیوں ہو؟ فَلْيَرْتَقُوْا ؛ پس آسمان پر چڑھ جاؤ۔ حکومت ان کے پاس ہے تو ذرا آسمان پر چڑھ جاؤ۔ فِي الْاَسْبَابِ ؛ رسیاں پکڑ کر۔ سَبَبٌ۔ رسّی، کسی چیز کے حصول کا ذریعہ۔

ترجمہ:- کیا ان کے پاس آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب کی حکومت ہے؟ (اگر ہے) تو ذرا رسّی پکڑ کر چڑھ جائیں (اور خدا سے لڑیں)۔

جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ﴿١١﴾

جُـنْـدٌمَّا ؛ یہ ایک لشکر ہے ۔ هُـنَـالِكَ مَهْزُوْمٌ ؛ وہاں یعنی گزشتہ زمانہ میں شکست خوردہ تھے ۔ مِنَ الْاَحْـزَابِ ؛ جماعتوں میں سے ، لشکروں میں سے یعنی اس سے پہلے اور لوگ حق کے سامنے شکست کھا چکے ہیں ، یہ بھی شکست کھائیں گے ۔

ترجمہ :- یہ ایک لشکر ہے جس طرح ان سے پہلے کے لشکر شکست کھا چکے ہیں (یہ بھی شکست کھائیں گے) ۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ﴿۱۲﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ ؛ ان سے پہلے قوم نوح نے پیغمبر کی تکذیب کی تھی ، جھٹلایا تھا ۔ وَعَادٌ ؛ اور قومِ عاد نے بھی ۔ وَفِـرْعَـوْنُ ذُوْالْاَوْتَـادِ ؛ اور فرعون میخوں والا ۔ یعنی لاؤلشکر والا ۔ گزشتہ زمانہ میں بہ نسبت پیدلوں کے سواروں کی زیادہ عزت تھی ۔ سوار کے لئے گھوڑا ، گھوڑے باندھے جاتے تھے میخوں سے ۔ فِـرْعَـوْنُ ذُوْالْاَوْتَـادِ کے معنی ہوئے عظیم الشان لشکر والا فرعون ۔

ترجمہ :- ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور فرعون عظیم الشان لشکر والوں نے (پیغمبروں) کی تکذیب کی ۔

وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ لْئَيْكَةِ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ﴿۱۳﴾

وَثَـمُـوْدُ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ؛ اور تکذیب قومِ ثمود نے اور قومِ لُوط نے کی ۔ وَاَصْحٰبُ لْـئَيْـكَةِ ؛ اور ایکہ والوں نے ۔ '' ایکہ '' چند کنوؤں کے مجموعہ کا نام ہے جو شام میں تھے ۔ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ؛ یہی بڑی بڑی اور ممتاز جماعتیں اور لشکر ہیں ۔

ترجمہ :- اور ثمود اور قومِ لُوط اور ایکہ والے یہی ممتاز اور بڑی جماعتیں ہیں ۔

إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ع ۱۴ ۱ ۱۰

اِنْ كُلٌّ ؛ ان میں سے ہر ایک نہ تھا ۔ کوئی نہ تھا ۔ اِلَّا كَـذَّبَ الـرُّسُـلَ ؛ مگر یہ کہ اس نے پیغمبروں کی تکذیب کی ۔ فَحَقَّ عِقَابِ ؛ پھر آ گیا میرا عذاب ، ثابت ہوگیا ، واقع ہوگیا ، واجب ہوگیا ۔

ترجمہ :- ان میں سے ہر ایک نے پیغمبروں کی تکذیب کی اور میرا عذاب اُن پر آ گیا ۔

وَمَا يَنْظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾

وَمَـا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ ؛ اور یہ لوگ نہیں دیکھیں گے ۔ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً ؛ مگر ایک سخت شور ۔ نعرہ ۔ مَالَهَا مِنْ فَوَاقٍ ؛ اور دم لینے کی بھی فرصت نہ ہوگی ۔

ترجمہ :- اور یہ لوگ بس ایک روز کی چیخ کے منتظر ہیں اور ان کو سانس لینے کی بھی گنجائش نہ ہوگی ۔

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾

وَقَالُوْا ؛ اور وہ کہیں گے ۔ رَبَّنَا ؛ اے ہمارے رب ! عَجِّلْ لَّنَا ؛ جلد دے ہم کو ۔ قِطَّنَا ؛ ہماری چٹھی ، اجازت نامہ ، رہائی نامہ ۔ قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ؛ قیامت اور حساب کے دن سے پہلے ۔ قِطٌّ ۔ چٹھی ۔ نامہ ، حساب کا رجسٹر ۔

ترجمہ :- اور قیامت کے دن وہ کہیں گے ، اے ہمارے پروردگار ! ہم کو رہائی نامہ عطا کردے ، (پروانۂ نجات دے دے) حساب سے پہلے ۔

اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

اِصْبِرْ ؛ پیغمبر ! تم صبر کرو ۔ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ ؛ ان کی باتوں پر ۔ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ؛ اور یاد کرو ہمارے بندے داؤد کو ۔ ان کے حال پر غور کرو ۔ ذَا الْاَيْدِ ؛ صاحبِ قوت ، زور بازو والے ۔ اِنَّهٗ اَوَّابٌ ؛ بے شک وہ خدا کی طرف رجوع کرنے والے تھے ، بڑے ہی فرماں بردار تھے ۔

ترجمہ :- (اے پیغمبر!) ان کی باتوں پر صبر کرو اور ہمارے قوی بازو داؤد بندہ کا ذکر کرو (ان کے حال پر غور کرو) ۔ یقیناً وہ خدا کی طرف بڑے ہی رجوع کرنے والے تھے (متوجہ تھے) ۔

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾

اِنَّا سَخَّرْنَا ؛ ہم نے بے شک مسخر کردیا تھا ۔ تابع کردیا تھا ۔ اَلْجِبَالَ مَعَهٗ ؛ ان کے ساتھ پہاڑوں کو وہ ایسے بلند آواز اور خوش لحن تھے کہ جب وہ ذکرِ الٰہی کرتے تو پہاڑ ان کا جواب دیتے اور ان سے صدائے بازگشت نکلتی ۔ يُسَبِّحْنَ ؛ تسبیح کرتے ۔ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ؛ شام صبح ، سورج کے ڈھلنے سے سورج کے نکلنے تک ۔

ترجمہ :- بے شک ہم نے پہاڑوں کو اُن کا تابع کردیا تھا ۔ شام صبح داؤد جب ذکر کرتے ، اللہ کی تسبیح کرتے تو پہاڑ ان کا جواب دیتے ۔

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؛ اور پرندوں کو ہم نے جمع کردیا تھا ۔ كُلٌّ لَّهٗ اَوَّابٌ ؛ سب ان کے تابع تھے ۔ ان کے ذکر کا جواب دیتے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے پرندوں کو بھی ایسا کردیا تھا کہ (داؤد کے ذکر پر) سب جمع ہوجاتے ۔ سب (ان کے ہمنوا تھے اور) ان کی طرف رجوع کرنے والے تھے ۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ ؛ اور ہم نے ان کی سلطنت کو قوی کیا ۔ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ ؛ اور ہم نے ان کو حکمت عطا کی ۔ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ؛ اور فیصلہ کن تقریر فصیح بلیغ ، پیچیدہ بیان نہیں ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان کی سلطنت کو قوی کیا اور ان کو حکمت اور فصیح بلیغ (حق و باطل میں تمیز دینے والا) کلام عطا کیا ۔

وقف لازم

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾

وَهَلْ اَتٰىكَ ؛ اور کیا تمہارے پاس پہنچی ہے ۔ نَبَؤُا الْخَصْمِ ؛ دشمنوں کی خبر ۔ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ؛ جب کہ دیوار کود کر عبادت خانہ میں پہنچ گئے ۔ سُوْرٌ ۔ دیوار ۔ مِحْرَابٌ ۔ کمان ، عبادت خانہ ۔

ترجمہ :- اور کیا تم کو اُن مدعیوں اور جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی ہے جب عبادت خانے میں آ دھمکے ۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ ؛ جب کہ وہ داؤد کے پاس پہنچے ۔ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ؛ اور ان سے داؤد گھبرا گئے ۔ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؛ ان لوگوں نے کہا ڈرو مت ۔ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ ؛ ہم دو مدعی ہیں کہ ایک نے دوسرے پر خلافِ حق زیادتی کی ہے ۔ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؛ پس آپ ہمارے درمیان حق حق فیصلہ کیجئے ۔ وَلَا تُشْطِطْ ؛ اور ناانصافی نہ کیجئے ۔ وَاهْدِنَا ؛ اور ہم کو بتاؤ ، ہدایت کرو ۔ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ؛ راہِ راست کی طرف ، سیدھے راستہ کی جانب ہم کو حق کی رہنمائی کرو ۔

ترجمہ :- جب کہ یہ جھگڑے والے مدعی داؤد کے پاس پہنچے پس ان کو دیکھ کر وہ (داؤد) گھبرا اُٹھے ۔ انھوں نے کہا ڈرو مت ۔ ہم دو مدعی ہیں ۔ ہمارے میں کے ایک شخص نے دوسرے پر زیادتی کی ہے ۔ (نا انصافی کی ہے) اب آپ ہمارے درمیان حق حق فیصلہ کیجئے اور نا انصافی نہ کیجئے ۔ اور ہم کو راہِ راست کی ہدایت کیجئے ۔

إِنَّ هَٰذَآ أَخِى لَهُۥ تِسۡعٌ وَتِسۡعُونَ نَعۡجَةً وَلِىَ نَعۡجَةٌ وَٰحِدَةٌ فَقَالَ أَكۡفِلۡنِيهَا وَعَزَّنِى فِى ٱلۡخِطَابِ ﴿۲۳﴾

اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ ؛ بے شک یہ میرا بھائی ہے ۔ لَہٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ نَعْجَةً ؛ اس کے پاس ننانوے بکریاں ہیں ۔ دنبیاں ہیں ۔ وَلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ؛ اور میرے پاس ایک دنبی ہے ۔ نَعْجَةٌ ۔ مادہ بھیڑ ۔ دنبی ، اس کی جمع نِعَاجٌ ہے ۔ فَقَالَ ؛ پھر میرے ساتھی نے کہا ۔ اَکْفِلْ ؛ حوالہ کر ، کفالت میں دے ۔ اَکْفِلْنِیْهَا ؛ اسے میرے حوالہ کردو ۔ مجھے اس کا متکفل کردو ۔ مجھے دے ڈالو ۔ وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ ؛ اور بات کرنے میں مجھ پر زیادتی کی اور بہ زور لینا چاہتا ہے ۔

ترجمہ :- بے شک یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے بکریاں (یا دنبیاں) ہیں اور میرے پاس ایک ہی دنبی ہے ۔ پھر اس نے مجھ سے کہا کہ اس (ایک دنبی) کو بھی مجھے دے دو ۔ اور بات کرنے میں مجھ پر زیادتی کی ۔

قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِۦۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ ٱلۡخُلَطَآءِ لَيَبۡغِى بَعۡضُهُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٍ إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمۡۗ وَظَنَّ دَاوُۥدُ أَنَّمَا فَتَنَّٰهُ فَٱسۡتَغۡفَرَ رَبَّهُۥ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ﴿۲۴﴾

السجدة ۱۰

قَالَ ؛ داؤد نے کہا ۔ لَقَدْ ظَلَمَکَ ؛ یقیناً اس نے تم پر ظلم کیا ۔ بِسُؤَالِ نَعْجَتِکَ اِلٰی نِعَاجِهٖ ؛ یعنی اپنی تیری ایک بکری کو اس کی دنبیوں میں شامل کرلینے کی درخواست میں ۔ وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ ؛ اور بہت سے شریک ۔ خُلَطَآءُ جمع خَلِیْطٌ ۔ شریک ۔ لَیَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ ؛ بعض بعض پر زیادتی کرتے ہیں ، بغاوت کرتے ہیں ، ناجائز درخواست کرتے ہیں ۔ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؛ مگر وہ لوگ جو ایماندار ہیں ۔ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ اور نیکوکار ہیں ، عملِ صالح کرتے ہیں ۔ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ ؛ اور بہت کم لوگ ایسے ہیں ۔ وَظَنَّ دَاوٗدُ ؛ اور داؤد نے گمان کیا ۔ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ ؛ کہ ہم نے ان کا امتحان لے لیا ہے ۔ ان کو فتنہ میں ڈال دیا ہے ۔ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ ؛ پھر انھوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت چاہی ۔ وَخَرَّ رَاکِعًا ؛ اور رکوع میں گر پڑے ۔ گردن جھکادی ، سجدے میں گر پڑے ۔ وَاَنَابَ ؛ اور اللہ کی طرف رجوع کیا ۔

ترجمہ :- (داؤد نے) کہا ، اس شخص نے اپنی بکریوں سے تمہاری ایک بکری کو ملا لینے کی درخواست میں

تجھ پر ظلم کیا ہے ۔ اور بہت سے شریک ایسے ہوتے ہیں کہ بعض بعض پر ظلم و زیادتی کرتے ہیں ۔ مگر ایماندار اور نیکوکار ۔ اور ایسے لوگ بہت کم ہیں ۔ اور داؤد نے گمان کیا کہ ہم نے ان کا امتحان لے لیا ہے ۔ لہذا اپنے خدا سے مغفرت کے طالب ہوئے اور (اپنی گردن جھکادی) ۔ سجدے میں گر پڑے اور اللہ کی طرف متوجہ ہوگئے ۔

نوٹ : اوپر کی آیت ، آیتِ سجدہ ہے ۔ اس کو پڑھو تو سجدہ کرو ۔ اور اگر پکار کر پڑھا جائے تو جو لوگ سنیں وہ بھی سجدہ کریں ۔ داؤد علیہ السلام نے سجدہ شکر کیا تھا ۔

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۚ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؛ پس ہم نے داؤد کی اس خطا کو معاف کردیا ۔ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا ؛ اور بے شک ان کے لئے ہمارے پاس ہے ۔ لَزُلْفٰى ؛ قرب اور مرتبہ ۔ وَحُسْنَ مَاٰبٍ ؛ اور اچھا ٹھکانا ۔ انجامِ نیک ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے ان کی (داؤد کی) اس خطا کو معاف کردیا اور ہمارے پاس ان کے لئے بڑا قرب اور نیک انجام ہے ۔

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ

وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع ۲ / ۱۲ / ۱۱

يٰدَاوٗدُ ؛ اے داؤد ۔ اِنَّا جَعَلْنٰكَ ؛ ہم نے بے شک تم کو بنادیا ۔ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ ؛ زمین میں حاکم ۔ نائب ۔ کس کا خلیفہ؟ بعض کہتے ہیں خدا کا نائب اور بعض کہتے ہیں گزشتہ بادشاہوں کا قائم مقام ۔ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ ؛ پس تم لوگوں میں حق حق فیصلہ کرو ۔ انصاف سے احکام دو ۔ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى ؛ اور اپنی نفسانی خواہشات کی اتباع نہ کرو ، ہوا و ہوس کی پیروی نہ کرو ۔ فَيُضِلَّكَ ؛ کہ تم کو گمراہ کردے ۔ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؛ راہِ خدا سے ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ ؛ بے شک جو لوگ ۔ يَضِلُّوْنَ ؛ گمراہ ہوتے ہیں ۔ بھٹک جاتے ہیں ۔ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؛ راہ خدا سے ، جو راہِ خدا چھوڑ کر بہک جاتے ہیں ۔ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؛ ان کے حصہ میں سخت عذاب ہے ۔ کیوں؟ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ؛ اس لئے کہ وہ روزِ حساب کو بھول

گئے تھے، ان کونسیان ہوگیا تھا۔

ترجمہ:- اے داؤد! ہم نے تمھیں زمین پر نائب بنایا۔ پس تم صحیح صحیح، حق حق فیصلہ کیا کرو لوگوں کے درمیان۔ نفسانی ہوا و ہوس کے تابع نہ بنو کہ تم کو راہِ خدا سے بھٹکا دے۔ بے شک جو لوگ راہِ خدا سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ کیوں کہ انھوں نے روزِ حساب (یعنی قیامت) کو بھلا دیا تھا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝٢٧

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ ؛ اور ہم نے آسمان و زمین کو پیدا نہیں کیا۔ وَمَا بَيْنَهُمَا ؛ اور اس چیز کو بھی جو ان دونوں کے درمیان ہے۔ بَاطِلًا ؛ نکما، فضول، بے کار، بے ہودہ، بے اصل۔ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ یہ خیال ہے ان لوگوں کا جو کافر منکر ہیں۔ خدا کا ہر فعل مبنی بر حکمت رہتا ہے۔ منظم اور با قاعدہ ہے۔ زنجیروں میں کسا ہوا ہے۔ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ پھر بڑی خرابی ہے منکروں کی۔ مِنَ النَّارِ ؛ عذابِ دوزخ سے۔

ترجمہ:- اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، ان میں سے کسی چیز کو بے وجہ اور بغیر حکمت کے پیدا نہیں کیا۔ (باطل سمجھنا) یہ خیال اُن لوگوں کا ہے جو (منکر ہیں) کافر ہیں۔ پس خرابی ہے منکروں کی عذابِ دوزخ سے۔

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۝٢٨

اَمْ نَجْعَلُ ؛ کیا ہم کردیں گے۔ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے۔ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؛ برابر ان لوگوں کے جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، خرابی ڈالتے ہیں، تباہ کار ہیں۔ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ ؛ کیا ہم آئندہ کردیں گے متقیوں اور خدا ترسوں کو۔ كَالْفُجَّارِ ؛ مثل بدکاروں کے، فاسق و فاجر لوگوں کے جیسا۔

ترجمہ:- کیا ہم ایمانداروں اور نیکوکاروں کو زمین میں شر و فساد پھیلانے والوں کے برابر کردیں گے یا

متقی و خدا ترسوں کو فاسق و فاجر لوگوں کے برابر کردیں گے؟ (نہیں ہرگز نہیں)۔

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾

كِتٰبٌ ؛ قرآن ایک ایسی کتاب ہے۔ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ ؛ کہ ہم نے اس کو تم پر نازل کیا۔ مُبٰرَكٌ ؛ وہ مبارک بھی ہے۔ لِيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ ؛ کہ اس کی آیتوں میں غور وفکر کریں۔ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ؛ اور تاکہ صاحبِ عقل وفہم اس سے نصیحت حاصل کریں۔

ترجمہ:- ایک مبارک کتاب ہے جس کو ہم نے تمہاری طرف اُتارا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں میں غور وفکر کریں اور صاحبِ عقل و ہوش، فہم وفراست اس سے نصیحت حاصل کریں۔

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؛ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا۔ یعنی داؤد علیہ السلام کو سلیمان کے جیسا ممتاز لڑکا عطا کیا۔ نِعْمَ الْعَبْدُ ؛ سلیمان کیا اچھا بندہ ہے۔ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ؛ بے شک وہ خدا کی طرف بڑا توجہ کرنے والا ہے اور اس کی طرف رجوع کرنے والا ہے۔

ترجمہ:- اور ہم نے داؤد کو سلیمان (جیسا ممتاز لڑکا) عطا کیا۔ وہ ہمارا کیا ہی اچھا بندہ ہے یقیناً خدا کی طرف بڑا ہی رجوع کرنے والا ہے!

حضرت سلیمان علیہ السلام کو یوروپین لوگ ''سالو مین دی وائز'' (Soloman the wise) کہتے ہیں۔ دوسروں سے حضرت سلیمان علیہ السلام ممتاز فرد ہیں۔

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ ؛ جب کہ ان کے سامنے پیش کئے گئے۔ جائزہ لینے لگے۔ بِالْعَشِيِّ ؛ قبلِ مغرب۔ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ؛ تیز رو اور اچھے گھوڑے۔ خاصہ کے گھوڑے۔

ترجمہ:- جب کہ ان کے سامنے قبلِ مغرب اصیل اور عمدہ گھوڑے پیش کئے گئے۔

اس میں عصر کی نماز کا وقت نکل گیا اور آپ کو سخت حمیت کا جوش ہوا۔

فَقَالَ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾

فَقَالَ ؛ پھر آپ نے کہا ۔ اِنِّیْ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَیْرِ ؛ میں نے مال کی محبت چاہی ۔ خیر کے معنیٰ مال کے بھی آتے ہیں ۔ عَنْ ذِکْرِ رَبِّیْ ؛ اپنے پروردگار کا ذکر چھوڑ کر ۔ نماز اور خدا کی یاد چھوڑ کر ۔ حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ؛ یہاں تک کہ آفتاب پردہ میں چھپ گیا ۔ یعنی غروب ہوگیا ۔

ترجمہ :- پھر کہا ۔ مجھے مال کی محبت کا غلبہ ہوگیا ۔ نماز اور خدا کی یاد چھوڑ دی ۔ یہاں تک کہ آفتاب (غروب ہوگیا) پردہ میں چھپ گیا ۔

رُدُّوْهَا عَلَیَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝۳۳

رُدُّوْهَا عَلَیَّ ؛ ان گھوڑوں کو میرے پاس واپس لاؤ ۔ اور جلال میں آکر ۔ فَطَفِقَ مَسْحًا ؛ پھر تلوار لے کر صفایا کرنے لگ گئے ۔ بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ؛ ان گھوڑوں کی پنڈلیوں اور گردنوں کا ۔ ان پر خوب ہتھ پھیری کی ۔

ترجمہ :- ان گھوڑوں کو میرے پاس واپس لاؤ اور ان کے پیروں اور گردنوں کا تلوار لے کر خوب صفایا کیا ۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝۳۴

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ ؛ ہم نے سلیمان کو ایک آزمائش اور فتنہ میں ڈال دیا ۔ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ؛ اور ان کی کرسی پر ایک بے عقل جسد کو بٹھا دیا ۔ بعض کہتے ہیں کہ ان کا نالائق بیٹا چند روز کے لئے بادشاہ بن گیا تھا ۔ بعض کا خیال ہے کہ قضائے حاجت کو جانے کے وقت اسم اعظم کی انگوٹھی دھوکہ میں ایک جن کو دے دی ۔ اور آپ کو بڑی پریشانی لاحق ہوئی ۔ ثُمَّ اَنَابَ ؛ پھر آپ نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا ۔ اس کی طرف متوجہ ہوکر دُعائیں کیں ۔ خدائے تعالیٰ نے آپ کی دُعائیں قبول کرلیں اور اس بلا کو دفع کردیا ۔

ترجمہ :- اور ہم نے بے شک سلیمان کو ایک بڑی آزمائش اور فتنہ میں ڈال دیا ۔ اور ان کی کرسی پر ایک نرے تن کو بٹھا دیا ۔ پھر (سلیمان نے) رجوع الی اللہ کیا اور دُعائیں کیں ۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۳۵

قَالَ ؛ سلیمان نے کہا ۔ دُعا کی ۔ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ؛ خدایا مجھے مغفرت کر ۔ میری کمزوری کو دامنِ رحمت میں چھپالے ۔ وَهَبْ لِیْ مُلْکًا ؛ اور مجھے ایسی بادشاہی دے ۔ لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ ؛ کہ کسی اور کے لئے راس نہ آئے ، مناسب نہ ہو ۔ مِنْ بَعْدِیْ ؛ میرے بعد ۔ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ؛ بے شک تو ہی دینے والا ہے ، ہبہ کرنے والا ہے ۔

غلطی پر اللہ کی طرف رجوع کرنا اور مغفرت کی امید رکھنی

ترجمہ :- کہا میرے پروردگار ! مجھے مغفرت کر ۔ ایسی بادشاہی عطا کر جو میرے بعد کسی اور کے لائق نہ ہو ۔ بے شک تو ہی ہے بڑا دینے والا ۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۝

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ ؛ ہم نے ہوا کو ان کا مسخر کردیا ۔ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ ؛ ان کے حکم پر چلتی تھی ۔ رُخَآءً ؛ نرم ، آہستہ ۔ حَيْثُ اَصَابَ ؛ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ۔

ترجمہ :- پس ہم نے ہوا کو ان کا مطیع و فرمانبردار کردیا تھا ۔ ان کے حکم پر بہ سہولت چلتی وہ جہاں جانا چاہتے پہنچا دیتی ۔

صاحبو ! جو چیز موجود ہی نہ ہو یا ممکن نہ ہو اس کا تصور انسان کے ذہن میں نہیں آتا ۔ تمام قصہ کہانیوں میں اڑن کھٹولہ کا ذکر ہے ۔ آج کل طیارے تحتِ ارادۂ انسانی چلتے ہیں ، اُڑتے ہیں اور ملک ملک پہنچتے ہیں ۔ اگر تختِ سلیمانی اُڑتا ہو تو تعجب کی کیا بات ہے ؟ دنیا میں جہاں آدمیوں کا پیدا ہونا ۔ جوان ہونا اور مرنا ہے ، حکومتوں کا بھی پیدا ہونا ۔ کمال کو پہنچنا اور ختم ہوجانا ہے ۔ اسی طرح علوم کا بھی حال ہے کہ پیدا بھی ہوتے ہیں ۔ کمال کو بھی پہنچتے ہیں اور آخر میں فنا بھی ہوجاتے ہیں ۔ خانہ جنگیوں میں اکثر علوم اور صنعتیں حکومتوں کے ساتھ نیست و نابود ہوجاتی ہیں ۔ ع ہر کمالے را زوالے ۔

تختِ سلیمانی اُڑتا ہے تو تعجب کیوں ؟

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝

وَالشَّيٰطِيْنَ ؛ اور ہم نے شیاطین کو بھی مسخر کردیا تھا ۔ كُلَّ بَنَّآءٍ ؛ ہر ایک بڑی بڑی عمارتیں بنانے والوں کو ، مثلاً اہرامِ مصری ۔ اور فصیلِ چین ۔ وَغَوَّاصٍ ؛ اور غوطہ خوروں کو ۔ موتی اور دیگر جواہر نکالنے والوں کو ۔ تہِ آب کشتیوں کو ۔ آبدوزوں کو ۔ سب میرین (Submarine) کو ۔

ترجمہ :- اور ہم نے شیاطین کو بھی مسخر کردیا جو عالیشان عمارتیں بناتے اور غوطے لگاتے ہیں ۔

وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝

وَاٰخَرِيْنَ ؛ اور دوسروں کو بھی ہم نے مطیع کردیا ۔ مُقَرَّنِيْنَ ؛ جکڑے ہوئے ۔ فِي الْاَصْفَادِ ؛ زنجیروں میں ، بیڑیوں میں ۔

ترجمہ :- (ان کے سوا ہم نے) اوروں کو بھی مغلوب کردیا جو ہتکڑیوں اور بیڑیوں میں جکڑے ہوئے تھے (زنجیروں میں بندھے ہوئے تھے) ۔

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِكۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

هٰـذَا عَـطَــآؤُنَـا ؛ یہ ہماری داد ہے۔ عطا ہے۔ فَـامْـنُنْ ؛ پھر تم منّت اور احسان کرو۔ لوگوں کو دو۔ اَوْاَمْسِکْ ؛ یا روک رکھو۔ بِغَیْرِ حِسَابٍ ؛ بے حساب۔

ترجمہ:- یہ ہماری بے حساب داد و دہش ہے۔ چاہے دوسروں کو دو یا نہ دو!

۳ ع ۱۲ وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى وَحُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾

وَاِنَّ لَـهٗ عِنْدَنَا ؛ اور ان کو ہمارے پاس ہے۔ لَزُلْفٰی ؛ البتہ قربِ خاص۔ وَحُسْنَ مَاٰبٍ ؛ اور نیک انجام۔

ترجمہ:- اور بے شک ان کے لئے ہمارے پاس تقرب اور انجامِ نیک ہے۔

وقف لازم وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَاۤ اَيُّوۡبَ ۘ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الشَّيۡطٰنُ بِنُصۡبٍ وَّعَذَابٍ ؕ﴿۴۱﴾

وَاذْکُرْ عَبْدَنَآ اَیُّوْبَ ؛ اور ہمارے بندے ایوب کا ذکر کرو۔ ان کو یاد کرو۔ اِذْنَادٰی رَبَّـهٗ ؛ جب کہ انھوں نے اپنے رب کو پکارا، اس سے دُعا کی۔ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ ؛ کہ مجھ کو شیطان نے لگا دیا ہے۔ چھوگیا ہے۔ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ؛ ایذا اور تکلیف۔ رنج و مصیبت۔

ترجمہ:- اور ہمارے بندے ایوب کا بھی ذکر کرو جب کہ انھوں نے اپنے رب کو پکارا (اس سے دُعا کی) کہ مجھے شیطان نے رنج اور تکلیف پہنچائی ہے۔

حضرت ایوبؑ پر سر سے پاؤں تک تمام زخم۔ پھوڑے پھنسیاں اور ہر قسم کی تکلیف ڈالی گئی تھی۔ جب خدا کے فضل کا وقت آیا تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا۔

اُرۡكُضۡ بِرِجۡلِكَ ۚ هٰذَا مُغۡتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾

اُرْکُضْ بِـرِجْلِکَ ؛ تم زمین پر اپنا پیر مارو تو چشمہ نکل آئے گا۔ هٰـذَا مُغْتَسَلٌ ؛ یہ ہے جگہ نہانے کی، غسل کے قابل۔ بَـارِدٌ ؛ ٹھنڈا۔ سوزش دُور کرنے والا جس سے عام تکلیف دفع ہوجائے اور آرام و راحت پہنچے۔ وَشَـرَابٌ ؛ اور پینے کے لئے بھی مناسب ہے۔

ترجمہ:-تم زمین پر لات مارو یہ غسل کرنے کے قابل چشمہ ہے ٹھنڈا اور پینے کے لئے بھی مناسب ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗ ؛ اور ہم نے ایوب کو دیئے ۔ اَهْلَهٗ ؛ ان کے گھر والے یعنی بچے جو مر گئے تھے ان کو اللہ نے پھر زندہ کر دیا ۔ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ ؛ اور جتنے بچے مر گئے تھے اتنے ہی اور دیئے ۔ رَحْمَةً مِّنَّا ؛ ہماری مہربانی سے ۔ وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ؛ اور عقل والوں کے لئے ایک یادگار، ایک یاد دہانی ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ایوب کو ان کے اہلِ خانہ اور کنبے والے جو تباہ ہو گئے تھے ، نئے سرے سے دیئے ۔ اور اتنے ہی اور بھی دیئے ۔ یہ سب ہماری رحمت اور فضل و کرم سے ہوا ۔ اور عقل والوں کے لئے یہ ایک واقعہ ایک یادگار ہے ۔

کہتے ہیں کہ حضرت ایوبؑ کی بیوی نے کچھ غلطی کی تھی ۔ ایسا کام کر گزری تھیں جو کرنے کے قابل نہ تھا ۔ اس پر حضرت ایوبؑ نے ان کو سزا دینے کی قسم کھائی تھی ۔ بیوی نے ایوب علیہ السلام کی خدمت کرنے میں کچھ کوتاہی نہیں کی تھی ۔ اِدھر ان کی محنت اُدھر پیغمبر کی قسم ۔ خدائے تعالیٰ نے اپنے کرم سے ایک حیلہ شرعی کی رہنمائی کی ۔

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ
نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾

وَخُذْ بِيَدِكَ ؛ اور تم اپنے ہاتھ میں لے لو ۔ ضِغْثًا ؛ ایک جھاڑو کا کلا ۔ کاڑیوں کا مٹھا ۔ فَاضْرِبْ بِهٖ ؛ پھر اس سے مارو ۔ وَلَا تَحْنَثْ ؛ اور قسم کو نہ توڑو ۔ اور حلف کا خلاف نہ کرو ۔ اِنَّا وَجَدْنٰهُ ؛ بے شک ہم نے ان کو پایا ۔ صَابِرًا ؛ صبر کرنے والا ۔ نِعْمَ الْعَبْدُ ؛ کیا اچھا بندہ ہے ۔ اِنَّهٗ اَوَّابٌ ؛ یقیناً وہ تو درگاہِ الٰہی میں رجوع کرنے والا ہے ۔ اس کی طرف توجہ کرنے والا ہے ۔

ترجمہ :- اور ایک جھاڑو کا کلا لے لو پھر اس سے (بیوی کو) مارو ۔ (اور خلاف قسم نہ کرو ۔ اپنی) حلف کو نہ توڑو ۔ یقیناً ہم نے ان کو بڑا صابر پایا ۔ کیا اچھا بندہ ہے وہ تو رجوع الی اللہ کرنے والا ہے ۔ (وہ ہمیشہ اپنے خدا کو پیشِ نظر رکھتا ہے) ۔

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ ؛ اور ہمارے بندوں کا ذکر کرو۔ یاد کرو۔ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؛ ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو۔ اُولِي الْاَيْدِيْ ؛ ہاتھوں سے کام کرنے والے۔ قوتِ عملی میں ممتاز۔ وَالْاَبْصَارِ ؛ اور بصیرت وقوتِ علمی سے سرفراز۔

ترجمہ :- اور ہمارے بندوں کو یاد کرو۔ ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو خدا نے ان کو ہاتھ دیئے تھے۔ آنکھیں دی تھیں۔ (ان کی قوتِ عملی بھی اچھی تھی اور علمی بھی اچھی تھی)۔

اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝٤٦

اِنَّا اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ؛ بے شک ہم نے ان کو امتیاز دیا ہے، مخصوص صفات سے، وہ مخصوص صفات کیا ہیں؟ ذِكْرَى الدَّارِ ؛ یاد آخرت، قیامت کا خوف، دربارِ الٰہی میں پہنچنے کا شوق!

ترجمہ :- بے شک ہم نے ان کو ایک خاص بات سے ممتاز کیا تھا۔ یعنی یادِ آخرت۔

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝٤٧

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا ؛ اور یہ سب لوگ ہمارے پاس تھے۔ لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ ؛ پسندیدہ۔ منتخب۔ برگزیدہ لوگوں میں سے۔ اَلْاَخْيَارِ ؛ نہایت نیک۔

ترجمہ :- اور یقیناً یہ لوگ ہمارے پاس منتخب اور اچھے لوگوں میں سے تھے۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ۝٤٨

وَاذْكُرْ ؛ اور یاد کرو۔ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؛ اسماعیل کو الیسع کو اور ذوالکفل کو۔ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ؛ یہ سب نیک اور اچھے لوگوں میں سے تھے۔

ترجمہ :- اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کا بھی ذکر کرو۔ یہ سب اچھے اور نیکوں میں سے تھے۔

هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝٤٩

هٰذَا ذِكْرٌ ؛ یہ ایک نصیحت ہے۔ یاد دہانی ہے۔ یہ ایک مذکور تو ہو چکا۔ وَ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ ؛ اور یقیناً متقیوں اور پرہیزگاروں کے لئے۔ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ؛ ضرور ایک انجام اور اچھا مقام ہے۔

ترجمہ :- یہ ہو چکا۔ اور متقی اور پرہیزگاروں کے لئے نیک انجام اور بہترین مقام ہے۔

اس مقام میں کیا ہے؟ وہ مقام ہے کیسا ؟

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۝۵۰

جَنّٰتِ عَدْنٍ ؛ ہمیشہ رہنے کے لئے باغ ۔ سدا بہار گلستان ۔ مُفَتَّحَةً لَّهُمْ ؛ اُن کے لئے کھلے ہوئے ہیں ۔ اَلْاَبْوَابُ ؛ دروازے ۔ جنت میں داخل ہونے سے کوئی روک ٹوک نہیں ۔

ترجمہ :- (وہ نیک انجام اور اعلیٰ مقام) ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں داخل ہونے سے کوئی روک ٹوک نہیں ۔ دروازے ہیں کہ کھلے ہوئے ہیں ۔

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝۵۱

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا ؛ ان باغوں میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ۔ يَدْعُوْنَ فِيْهَا ؛ اس میں منگواتے ہوں گے ۔ بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ؛ بہت سے میوہ ۔ قِسم قِسم کے پھل ۔ وَ شَرَابٍ ؛ اور پینے کی چیزیں ۔

ترجمہ :- وہ اس میں (جنّتی جنت میں) تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ۔ قِسم قِسم کے میوے اور قسم قسم کی پینے کی چیزیں طلب کرتے ہوں گے ۔

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝۵۲

وَعِنْدَهُمْ ؛ اور ان کے پاس ہوں گی ۔ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ؛ نیچی نگاہ کی ہوں بیویاں ۔ اَتْرَابٌ ؛ ہم سن سب ایک عمر کی ۔ کودتی کھیلتی ۔

ترجمہ :- اور ان کے پاس ہم سِن نگاہیں نیچی کی ہوئیں، شرمیلی بیویاں ہوں گی ۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝۵۳

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ ؛ یہ وہ نعمت ہے ۔ یہ وہ انعام ہے ۔ یہ وہ سرفرازیاں ہیں جن کا وعدہ تم سے کیا جارہا ہے ۔ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ؛ قیامت کے دن ۔

ترجمہ :- اس (انعام و اکرام) کا قیامت کے دن تم سے وعدہ کیا جارہا ہے ۔

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝۵۴

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا ؛ بے شک یہ ہمارا رزق ہے ۔ ہماری روزی ہے ۔ ہمارا انعام اور عطیہ ہے ۔ مَالَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ؛ جو کہیں ختم نہ ہوگا ۔ کبھی کم نہ ہوگا ۔ کہیں نہ تھمے گا ۔

ترجمہ :- بے شک یہ ہمارا رزق ہے اس (ہمارے رزق) کو کہیں ختم ہونا نہیں ہے ۔

هٰذَا ۗ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝۵۵

هٰذَا ؛ یہ تحفہ ۔ یہ تو سُن چکے ۔ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ ؛ اور یقیناً سرکشوں کے لئے ۔ شریروں کے لئے ۔ لَشَرَّ مَاٰبٍ ؛ البتہ بدترین ٹھکانا اور بُرا مقام ہے ۔

ترجمہ :- یہ تو سُن چکے ۔ اور یقیناً سرکشوں کے لئے بُرا انجام اور بُرا مقام ہے ۔

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۵۶

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ؛ دوزخ جس میں یہ داخل ہوں گے ۔ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ؛ پھر کیا بُرا مقام ہے، بچھونا ہے، تباہی ہے ۔

ترجمہ :- یہ لوگ جہنّم میں داخل ہوں گے اور ان کا کیا بُرا مقام ہے ۔

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝۵۷

هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ ؛ اب اس کو چکھو ۔ حَمِيْمٌ وَّ غَسَّاقٌ ؛ گرم کھولتا پانی اور متعفن پیپ ۔

ترجمہ :- یہ ہے ۔ اب اس کو چکھو کھولتا گرم پانی اور پیپ ۔

وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ۝۵۸

وَاٰخَرُ ؛ اور دوسری بھی ۔ مِنْ شَكْلِهٖ ؛ اسی شکل میں ۔ اسی قسم کی ۔ اَزْوَاجٌ ؛ قسم قسم کی چیزیں ۔

ترجمہ :- اور ان کے سوا اسی شکل اور قسم کی مختلف چیزیں ۔

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝۵۹

هٰذَا فَوْجٌ ؛ یہ ایک جماعت ہے ۔ مُقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ؛ تمہارے ساتھ داخل ہوگی ۔ گھسے گی ۔ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ؛ ان کو مرحبا نہیں ۔ مبارکباد نہیں ۔ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ؛ یہ تو دوزخ میں جانے والے ہیں ۔

ترجمہ :- یہ ایک جماعت ہے جو تمہارے ساتھ دوزخ میں انھیں جانا پڑے گا ۔ انھیں کسی قسم کا مرحبا یا

مبارکباد نہیں ۔ یہ تو دوزخ میں جانے والے ہیں ۔

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾

قَالُوْا ؛ ان دوزخیوں نے کہا ۔ بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ؛ بلکہ تم لائق مرحبا نہیں ہو ۔ قابلِ مبارکباد نہیں ہو ۔ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ؛ تمہیں نے پیش کیا تھا اس عذاب کو ، اس مصیبت کو ہمارے لئے ۔ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ؛ پس کیا بُرا ٹھکانا ہے ۔

ترجمہ :- کہا ۔ بلکہ تم کو نامبارک ہو ۔ تم نے ہمارے لئے یہ بلا یہ مصیبت تیار کی تھی ۔ لہذا یہ کیا بُرا انجام ہے !

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾

قَالُوْا ؛ دوزخی کہیں گے ۔ رَبَّنَا ؛ اے ہمارے پروردگار ! مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا ؛ جس نے اس کو ہمارے لئے پیش کیا ہے ۔ اس کا سبب بنا ہے ۔ فَزِدْهُ ؛ پس اس کو اور زیادہ کر ۔ عَذَابًا ضِعْفًا ؛ دُگنا تِگنا عذاب ، چند در چند تکلیف ۔ فِي النَّارِ ؛ دوزخ میں ۔

ترجمہ :- وہ کہیں گے اے ہمارے رب ! جس نے ہمارے لئے (اس مصیبت کی تیاری کی تھی) اس کو پیش کیا تھا ۔ اس کو دوزخ میں چند در چند دُگنا تِگنا عذاب بڑھا ۔

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾

وَقَالُوْا ؛ اور کہیں گے ۔ مَا لَنَا ؛ ہم کو کیا وجہ ہے ۔ کیا سبب ہے ؟ لَا نَرٰى رِجَالًا ؛ کہ ہم چند لوگوں کو نہیں دیکھتے ۔ كُنَّا نَعُدُّهُمْ ؛ جن کو سمجھتے تھے ۔ گِنتے تھے ۔ مِنَ الْاَشْرَارِ ؛ بُروں میں سے ، جن کو ہم بُرا سمجھتے تھے ۔

ترجمہ :- اور کہیں گے ۔ کیا سبب ہے وہ لوگ نظر نہیں آرہے ہیں ۔ جن کو ہم بُرا سمجھتے تھے !

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا ؛ ہم ان کی ہنسی اُڑاتے تھے ۔ ہم ان کو بناتے تھے ۔ ان سے ٹھٹا کرتے تھے ۔ اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ ؛ کیا چوک گئی ہیں ان سے ۔ الْاَبْصَارُ ؛ ہماری آنکھیں ۔ ہم ان کو ڈھونڈتے ہیں اور وہ نظر نہیں آتے ۔

ترجمہ :- ہم ان کی ہنسی اُڑاتے تھے (ان کو مسخرا بناتے تھے) کیا ہماری آنکھیں ان سے چوک گئی ہیں

(کہ دیکھنا چاہتے ہیں اور ان پر نظر نہیں پڑتی)۔

ع۴ ۱۳ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾

اِنَّ ذٰلِکَ لَحَقٌّ ؛ یہ بے شک سچ ہے۔حق ہے، ایسا ہی واقع ہونے والا ہے۔ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ؛ دوزخیوں کا آپس میں لڑنا جھگڑنا، خصومت کرنا۔

ترجمہ:- دوزخیوں کا یہ جھگڑنا بالکل حق ہے۔ ایسا ہی ہونے والا ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾

قُلْ ؛ پیغمبر تم کہو۔ اِنَّمَا اَنَا مُنْذِرٌ ؛ میں صرف ڈرانے والا اور پیغمبر ہوں۔ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؛ اور کوئی معبودِ برحق نہیں مگر اللہ۔ اَلْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؛ جو اکیلا ہے۔ایک ہے۔زبردست ہے۔

ترجمہ:- تم کہو میں تو صرف ڈرانے والا پیغمبر ہی ہوں اور کوئی معبودِ برحق نہیں مگر صرف اللہ جو ایک اور زبردست ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ وہ آسمان اور زمین کا پروردگار ہے۔ وَمَا بَيْنَهُمَا ؛ اور جو آسمان اور زمین کے درمیان ہے۔ان کا بھی وہی رب ہے۔ پروردگار ہے۔ اَلْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ؛ باوجود زبردست ہونے کے مغفرت اور بخشنے والا بھی ہے!

ترجمہ:- آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے سب کا پروردگار ہے اور وہ غالب اور عزت والا اور مغفرت کرنے والا بھی ہے!

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾

قُلْ ؛ پیغمبر! تم کہو۔ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ؛ وہ ایک بڑی خبر ہے۔عظیم الشان مضمون ہے۔

ترجمہ:- تم کہو وہ ایک عظیم الشان خبر اور مضمون ہے!

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾

اَنْتُمْ عَنْهُ ؛ تم اس سے ۔ مُعْرِضُوْنَ ؛ رُوگردان ہو ، بالکل بے پروا ہو ، اعراض کرنے والے ہو ۔

ترجمہ :- تم اس سے بے پرواہ اور رُوگردان ہو ۔

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾

مَا كَانَ لِيَ ؛ مجھے نہیں ہے ۔ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى ؛ ملاء اعلیٰ کا علم ، اس کی خبر ، فرشتوں کا کیا ہے مجھے معلوم نہیں ۔
اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ؛ جب کہ وہ آپس میں جھگڑتے اور تکرار کرتے ، سوال و جواب کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- مجھے فرشتوں کا کیا علم ۔ جب کہ وہ آپس میں بحث مباحثہ کرتے تھے ۔

اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾

اِنْ يُّوْحٰى اِلَيَّ ؛ مجھ کو تو یہی حکم ہوتا ہے ، وحی ہوتی ہے ۔ اِلَّآ اَنَّمَا ؛ مگر یہ کہ صرف ۔ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ؛ میں واضح طور سے ڈرانے والا ہوں ، پیغمبر ہوں ۔

ترجمہ :- میرے پاس صرف وحی آتی ہے اور میں تو صرف واضح طور سے ڈرانے والا ہوں ۔

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾

اِذْ قَالَ رَبُّكَ ؛ جب کہ تمہارے رب نے کہا ۔ لِلْمَلٰٓئِكَةِ ؛ فرشتوں سے ۔ اِنِّيْ خَالِقٌ بَشَرًا ؛ میں ایک انسان پیدا کرنا چاہتا ہوں ۔ مِنْ طِيْنٍ ؛ مٹی کا ۔

ترجمہ :- جب کہ تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا میں مٹی کا ایک انسان بنانا چاہتا ہوں ۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ ؛ پھر جب میں اس کو بنا چکوں ، ٹھیک کرلوں ۔ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ ؛ اور اپنی روح اس میں پھونک دوں ۔ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ؛ تو تم اس کے سامنے سجدہ میں گر پڑو ۔

ترجمہ :- پھر جب میں بنا چکوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے سامنے سجدہ میں گر پڑو ۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ ؛ پھر فرشتوں نے سجدہ کیا ۔ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ؛ سارے ، اکٹھے ، سب کے سب ۔

ترجمہ :- پھر تمام فرشتے سجدہ کر چکے۔

إِلَّآ إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾

اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؛ مگر شیطان نے ، ابلیس نے ، کہ اس نے سجدہ نہیں کیا۔ اِسْتَکْبَرَ ؛ اس نے اپنے کو بڑا سمجھا ، تکبر کیا۔ وَکَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ ؛ اور اس کی فطرت میں کفر کرنا ہی تھا یا وہ کافروں میں شامل ہوگیا۔

ترجمہ :- مگر ابلیس نے کہ تکبر کیا اور تھا وہ کافروں میں سے۔

قَالَ يٰٓإِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ
أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾

قَالَ ؛ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ یٰٓاِبْلِیْسُ ؛ اے ابلیس ! مَامَنَعَکَ ؛ کس نے تجھے منع کیا ، روکا۔ اَنْ تَسْجُدَ ؛ کہ تو سجدہ کرے۔ لِمَا خَلَقْتُ بِیَدَیَّ ؛ اُس انسان کو جس کو میں نے اپنے دونوں ہاتھ یعنی متضاد قوتوں سے پیدا کیا مکمل بنایا۔ اَسْتَکْبَرْتَ ؛ اصل میں ءَ اِسْتَکْبَرْتَ تھا۔ کیا تو نے تکبر کیا ، اپنے کو بڑا سمجھا۔ اَمْ کُنْتَ مِنَ الْعَالِیْنَ ؛ کیا تو درجہ میں بڑا تھا ؟

ترجمہ :- (اللہ ابلیس سے مخاطب ہوکر) فرماتا ہے۔ اے ابلیس ! (انسان کو) سجدہ کرنے سے کس چیز نے تجھ کو روکا۔ جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے ، (متضاد قوتوں سے پیدا کیا) تو نے تکبر کیا۔ کیا تو (ان تمام فرشتوں سے) اعلیٰ و ارفع مرتبہ والا تھا ؟

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾

قَالَ ؛ ابلیس نے کہا۔ اَنَا خَیْرٌ مِّنْہُ ؛ میں آدم سے بہتر ہوں ، اچھا ہوں ، افضل ہوں۔ یہیں سے ابلیس نے ذات پات کا جھگڑا نکالا۔ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ ؛ تو نے مجھے آگ سے بنایا۔ وَخَلَقْتَہٗ مِنْ طِیْنٍ ؛ اور آدم کو مٹی سے۔ ابلیس نے مٹی کو تو دیکھا مگر آدم میں نار کے بھی موجود رہنے سے غافل تھا۔ آدم میں جو جامعیت تھی ابلیس کی نظر اس پر نہیں پڑی اور نہ اس نے روح پر توجہ کی جس کو خدا نے آدم میں پھونکا تھا۔

ترجمہ :- کہا میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے اور اس کو مٹی سے پیدا کیا۔

ابلیس نے اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ پر نظر نہیں کی ۔ شرک فی الحکم کیا ۔ خدائے تعالیٰ کو سمجھا کہ ناحق ناروا افضل کے رہتے ہوئے مفضول کو حاکم بنادیا ۔ خدائے تعالیٰ کو غلط سمجھنے والا ، غلط کام کرنے والا سمجھا اس لئے سزا کا حکم ہوا ۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا ؛ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان آسمانوں میں سے نکل جا ۔ فَاِنَّکَ رَجِیْمٌ ؛ تو مردود ہے ، قابلِ سنگساری ہے ، ملعون ہے ۔

ترجمہ :- فرمایا ! تو یہاں سے نکل جا ۔ تو مردود ہے ۔

وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾

وَاِنَّ عَلَیْکَ لَعْنَتِیْٓ ؛ اور یقیناً تجھ پر میری لعنت ۔ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ؛ روزِ قیامت تک رہے گی ۔

ترجمہ :- اور یقیناً تجھ پر میری لعنت قیامت تک رہے گی ۔

صاحبو ! ابلیس نے خدا کو غلط کار سمجھا ۔ آدم کی جامعیت پر نظر نہیں کی ۔ اصل یہ ہے کہ اس کے دل میں حسد کی تحریک ہوئی ۔ اس کا نتیجہ قیامت تک لعنت ۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْٓ ؛ ابلیس نے کہا اے میرے رب ! تو مجھے مہلت دے ۔ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ؛ مرکر قبروں میں سے اُٹھنے کے دن تک ۔ یعنی قیامت تک ۔

ترجمہ :- عرض کیا ۔ خدایا ! تو مجھے روزِ قیامت تک مُہلت دے ۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾

قَالَ ؛ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۔ فَاِنَّکَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ؛ تو مُہلت دادہوں میں سے ہے ۔ تجھے ڈھیل دی جاتی ہے ۔

ترجمہ :- فرمایا کہ تجھے مُہلت دی جاتی ہے ۔ (مگر کب تک)

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾

اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ ؛ قیامت کے دن تک ۔ اَلْمَعْلُوْمِ ؛ جو معلوم ہے ۔

ترجمہ :- قیامت کے دن تک جو معلوم ہے ۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾

قَالَ فَبِعِزَّتِکَ ؛ ابلیس نے کہا پس تیری عزت کی قسم ۔ لَاُغْوِیَنَّھُمْ اَجْمَعِیْنَ ؛ میں سب کو ضرور بہکاؤں گا ، گمراہ کردوں گا ، سرکش بنادوں گا ۔

ترجمہ :- کہا پھر تیری عزت کی قسم میں یقیناً ان سب کو گمراہ کردوں گا ۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾

اِلَّا عِبَادَکَ مِنْھُمْ ؛ مگر ان میں سے تیرے ان بندوں کے سوا ۔ اَلْمُخْلَصِیْنَ ؛ جو منتخب اور برگزیدہ ہیں اور چنے ہوئے ہیں ۔

ترجمہ :- مگر ان میں سے خاص بندوں کو نہیں (وہ میری دسترس سے باہر ہیں) ۔

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾

قَالَ ؛ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۔ فَالْحَقُّ ؛ یہ بات سچ ہے ۔ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ؛ اور میں سچ ہی کہتا ہوں ۔

ترجمہ :- فرمایا ۔ یہ بات حق ہے اور میں تو حق ہی کہتا ہوں (میری سب باتیں سچ ہیں) ۔

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾

لَاَمْلَئَنَّ جَھَنَّمَ ؛ میں ضرور جہنّم کو بھردوں گا ۔ مِنْکَ وَمِمَّنْ تَبِعَکَ ؛ تجھ سے اور ان لوگوں سے جو تیرے تابع ہیں ، فرماں بردار ہیں ۔ مِنْھُمْ ؛ ان میں سے ۔ اَجْمَعِیْنَ ؛ سب کے سب ۔

ترجمہ :- میں یقیناً تجھ سے اور تیرے پیروؤں سے ، تابعین سے سب سے دوزخ کو بھردوں گا ۔

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

قُلْ ؛ پیغمبر! تم کہو ۔ مَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ؛ اس تبلیغ پر میں کوئی معاوضہ نہیں چاہتا ۔ کوئی اُجرت نہیں مانگتا ۔ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُتَکَلِّفِیْنَ ؛ اور میں تکلف اور بناوٹ کرنے والوں میں سے تو ہوں ہی نہیں ۔

ترجمہ:- تم کہہ دو۔ اس پر میں کچھ اُجرت نہیں مانگتا۔ اور میں بناوٹ اور تکلف کرنے والوں میں سے تو ہوں ہی نہیں۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ ؛ یہ نہیں ہے مگر یاد دہانی، نصیحت۔ لِلْعٰلَمِيْنَ ؛ تمام جہانوں کے لئے۔

ترجمہ:- یہ صرف تمام جہانوں کے لے ایک یاد دہانی اور نصیحت ہے۔

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۵ ۱۴

وَلَتَعْلَمُنَّ ؛ اور تم معلوم کرلوگے۔ نَبَاَهٗ ؛ اس کا حال، اس کی خبر، اس کا انجام۔ بَعْدَ حِيْنٍ ؛ تھوڑی مدت کے بعد، تھوڑے زمانہ کے بعد۔

ترجمہ:- اور تمہیں یقیناً معلوم ہوجائے گا۔ اِن ساری باتوں کا کیا انجام ہوگا۔تھوڑی ہی مدت کے بعد۔

صاحبو! قرآنِ شریف میں آدمؑ اور شیطان کا قصہ بار بار کیوں آتا ہے؟ اس میں بہت سی نصیحتیں اور اخلاقی تعلیم مقصود ہے۔ انسان اور شیطان دونوں کی فطرت بالکل جُدا جُدا واقع ہوئی ہے۔ انسان خاک سے بنا ہے تو خاکساری اس کا شیوہ ہے۔ عاجزی اور انکساری اس کا مسلک ہے۔ اور بندگی اس کا کمال۔ برخلاف اس کے شیطان آگ سے بنا ہے تو شر و فساد اس کی جبلت میں داخل ہے۔ سارے شر و فساد کی جڑ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ہے یعنی دوسرے کے مقابل اپنے کو اچھا سمجھنا ہے۔ اس کا نتیجہ تکبّر، حسد، خود پسندی اور احساس برتری ہے۔ جو دنیا کا سب سے پہلا گناہ ہے۔ دوسروں کی خوش حالی پر جلنے کا کیا نتیجہ نکلنے والا ہے؟ جو حسد کرتا ہے حقیقت میں خدا پر اعتراض کرتا ہے کہ میں افضل ہوں اور خدا نے میرے افضل ہونے کے باوجود دوسرے کو سرفراز کیا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ نے دوسرے بندوں کو جو فضیلت دی ہے یہ اس کی وجہ سے ناواقف ہے۔ جاہل تو خود ہے اور خدا کے متعلق کہتا ہے کہ افضل کے رہتے ہوئے مفضول کو دیتا ہے۔ حقیقت میں وہ خدا کی طرف جہالت کا الزام لگاتا ہے۔ اس تکبّر اور حسد کا انجام کیا ہوا؟ خود بھی تباہ ہوا اور اپنے ساتھ دوسروں کو بھی تباہ کیا۔ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ کا مصداق بنا۔

انسان جب اپنی فطرت چھوڑ کر شیطان کی چال اختیار کرتا ہے تو بدترین مخلوق ہوجاتا ہے۔ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ جہنّم میں بھی سب سے بدتر مقام اس کا ٹھکانا ہوتا ہے۔ آج کل ''ابلیس ازم'' کا دور دورہ ہے۔ جس کو دیکھو اپنے کو اچھا اور

قرآن میں آدمؑ اور شیطان کا قصہ بار بار بیان کرنے کی حکمت

دوسرے کو بُرا سمجھتا ہے۔ ذات پات کا جھگڑا، گورے کالے کا فتنہ، زمین زبان کے اختلاف وغیرہ وغیرہ یہ سب شیطانی حربے ہیں جو شیطان کے چیلے استعمال کر رہے ہیں۔ ہمارے پاس بڑپن اور بزرگی کا معیار اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَاللّٰهِ اَتْقٰکُمْ ہے۔ اللہ کے پاس تم میں سے وہی مکرم اور بزرگ تر ہے جو متقی اور پرہیزگار ہے۔ جو خدا سے زیادہ ڈرتا ہے اور اس کا مطیع و فرمانبردار رہتا ہے۔

شیطان تمہارا آبائی دشمن ہے۔ باوا آدم سے دشمنی چلی آرہی ہے۔ کیونکہ وہ آدم کی وجہ سے مَردودِ بارگاہ ہوا، لعنتی بنا، جنت سے نکالا گیا آدم اور ان کی نسل کے ساتھ دشمنی کا بیڑا اُٹھایا۔ اور علی الاعلان قسم کھا کر کہتا ہے: فَبِعِزَّتِکَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ کہ تیری عزت کی قسم میں یقیناً اِن سب کو گمراہ کر کے رہوں گا۔ سوائے ان چند لوگوں کے جو تیرے خاص بندوں میں سے ہیں جو میری دسترس سے باہر ہیں۔ باقی سب کو گمراہ کر کے رہوں گا۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کی اس درخواست کو منظور فرماتے ہوئے فرماتا ہے کہ میں بھی تجھ سے اور تیرے پیروں سے، تیرے متبعین سے، سب سے دوزخ بھر دوں گا۔

صاحبو! اب تو خدا کے لئے سمجھو کہ تمہارا دشمن کون ہے؟ اور کس کس داؤ سے تم پر وار کرتا ہے۔ اس کے داؤ سے بچو اور خدا اور اس کے رسول کے بتلائے ہوئے طریقوں پر چلو تو کہیں فلاح پاؤ گے۔

سُوْرَۃُ الزُّمَرِ مَکِّیَّۃٌ وَّهِیَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰیَۃً وَّفِیْهَا ثَمَانِیُ رُکُوْعَاتٍ

سورۂ زمر مکہ میں نازل ہوئی اس میں (۷۵) آیتیں اور (۸) رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بہت ہی مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

لغت میں زمر جمع ہے زمرہ کی یعنی جماعت گروہ۔ اور زَ پر زبر ہو تو اس کے معنی بانسری بجانا یا کسی خبر کو فاش کرنا۔ لیکن یہاں "زمر" بالضمہ زا ہے۔ یعنی گروہ کے معنی ہیں۔

تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ①

تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ؛ یہ کتاب کا اُتارنا ہے، یہ تحریری حکم ہے۔ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ؛ اللہ کی طرف سے جو عزت اور حکمت والا ہے۔ غالب بھی ہے اور جو کچھ کرتا ہے مناسب کرتا ہے۔

ترجمہ:- یہ ایک فرستادۂ اِلٰہی ہے جو اُتارا گیا ہے اللہ ہی کی طرف سے جو عزت اور حکمت والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ②

بزرگی کا معیار تقویٰ ہے۔ شیطان کے وار سے بچو تو اللہ کی طرف رجوع کامل ہے

اِنَّـآ اَنۡزَلۡنَـآ اِلَيۡکَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ ؛ بے شک ہم نے تمہاری طرف کتاب اُتاری راستی و مناسبت کے ساتھ، برحق جو بالکل ٹھیک ہے۔ ایسے ہی ہونا چاہئیے۔ فَـاعۡبُـدِ اللّٰـهَ ؛ لہٰذا تم اللہ کی بندگی کرو، اس کی عبادت کرو، خدا کو خدا مانو۔ مُخۡلِصًا لَّـهُ الدِّيۡنَ ؛ خالص فرماں برداری کے ساتھ، دل سے اطاعت کے ساتھ۔

ترجمہ:- (اے پیغمبر!) یقیناً ہم نے تمہاری طرف برحق کتاب اُتاری لہٰذا تم پوری پوری اطاعت کے ساتھ اللہ کی عبادت کرو۔

وقف لازم

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۘ مَا نَعۡبُدُهُمۡ اِلَّا لِيُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَى اللّٰهِ زُلۡفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ فِىۡ مَا هُمۡ فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ؕ ۬ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝

اَلَا ؛ ہوشیار! ہاں ہاں! سنتے ہو! آگاہ رہو! یاد رکھو! لِلّٰـهِ الـدِّيۡنُ الۡخَالِصُ ؛ خالص عبادت خدا ہی کی سزاوار ہے۔ وَالَّـذِيۡـنَ اتَّـخَذُوۡا ؛ اور جن لوگوں نے اختیار کیا ہے۔ پکڑا ہے۔ مِـنۡ دُوۡنِـهٖ اَوۡلِيَاۤءَ ؛ خدا کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا حامی، اپنا مددگار۔ کارساز، دوست۔ مَـا نَـعۡبُدُهُمۡ ؛ ہم ان کی عبادت نہیں کرتے۔ اِلَّا لِـيُـقَرِّبُوۡنَ ؛ مگر اس لئے کہ قربت پیدا کردے، تقرب حاصل ہو جائے۔ اِلَـى اللّٰهِ ؛ خدا کی طرف۔ زُلۡفٰى ؛ تقرب۔ اِنَّ اللّٰهَ ؛ بے شک اللہ، یقیناً اللہ۔ يَـحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ ؛ ان کے درمیان حکم فرمائے گا۔ فِـىۡ مَـا هُـمۡ فِيۡـهِ يَـخۡتَلِفُوۡنَ ؛ ان امور میں جن سے کہ وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اِنَّ اللّٰـهَ لَا يَهۡدِىۡ ؛ بے شک اللہ ہدایت نہیں کرتا، رہنمائی نہیں کرتا، راستہ نہیں دکھاتا، مقصد تک پہنچا نہیں دیتا۔ مَنۡ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ؛ اس شخص کو جو جھوٹا ہے، ناشکرا ہے، احکامِ الٰہی کی قدر نہیں کرتا۔

ترجمہ:- خبردار! دیکھو! خالص اطاعت اللہ ہی کے لئے ہے اور جو لوگ خدا کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا دوست بناتے ہیں (اپنا کارساز سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں) ہم ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتے مگر اس لئے کہ ان کی وجہ سے ہم کو خدا کا تقرب حاصل ہو جائے یقیناً جن چیزوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں ان میں اللہ حکمِ ناطق دے گا، بے شک اللہ جھوٹے، ناشکرے کو سیدھا راستہ نہیں دکھاتا (اس کو ہدایت نہیں کرتا)۔

صاحبو! واضح ہو کہ کافر غیر اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے۔ مگر جب اسلام نے یہ اعلان کر دیا کہ عبادت صرف خدائے

واحد کی ہونی چاہیئے ، اس کے علاوہ کوئی اور عبادت کا مستحق نہیں ! یہ اعلانِ حق سُن کر اس کی تردید تو وہ کافر نہ کر سکے ، مگر از راہِ حیلہ جوئی یہ کہنے لگے کہ ہم ان دیوتاؤں کی پرستش اللہ سمجھ کر نہیں بلکہ اللہ کا تقرب حاصل کرنے کی نیت سے کر رہے ہیں ۔ ان کا یہ عذرِ لنگ نہ چل سکا اور اللہ تعالیٰ نے ان کا پول کھول کر رکھ دیا ۔ غور طلب یہ بات ہے کہ عبادت کسے کہتے ہیں ؟ انتہائی عاجزی کا نام عبادت ہے ۔ کافروں نے دل میں کچھ رکھا اور زبانوں سے کچھ اور اقرار کیا ۔ ان کی اس دروغ بیانی اور دو رنگی کو اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرما کر قولِ فیصل نازل فرمایا ۔ مسلمان لوگ سوائے خدا کے کسی کی عبادت نہیں کرتے ۔ مسلمان کا نعرہ اور مقصدِ زندگی ہی ہے کہ ''لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ۔

میں تو مسلمان ہوں صاحبِ ایمان ہوں
میرا خدا ایک ہے میرا نبی نیک ہے
ان کا محمد ہے نام ان پر درود و سلام

افسوس کے بعض بھولے معترضین بلا تحقیق ، مسلمانوں کی اپنے بزرگانِ دین سے جو عقیدت اور محبت ہے ، اُسے اس آیت یا اور اسی قبیل کی آیتوں کے معنی کو کھینچ تان کر شرک قرار دیتے ہیں ۔ شرک ظلمِ عظیم ہے ۔ بہت ہی بڑا گناہ ہے ۔ اتنا بڑا گناہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سوائے شرک کے سارے گناہ معاف کرے گا ۔ اس لئے جو لوگ خواہ مخواہ غریب مسلمانوں پر شرک کا لیبل لگانا چاہتے ہیں ، انھیں یہ بھی غور کر لینا چاہیئے کہ ''شرک'' کا اعلان کرنے کے بعد دو قباحتوں میں سے ایک لازمی ہے ۔ اوّل یہ کہ اگر واقعی کسی مشرکِ حقیقی کو ''شرک'' کے فعل کا فاعل قرار دیا تو وہ یقیناً مشرک ہے ۔ اور مستحقِ عذابِ الٰہی ۔ لیکن کسی مسلمان کو جب کہ وہ مسلمان ہونے کا اقرار کر رہا ہو ، بلاوجہ مشرک کہا جائے تو چونکہ وہ شخص اپنی مسلمانی کا اقرار کر رہا ہے اس لئے وہ تو مشرک نہیں ہوگا ، مگر اس کا ردِّعمل خود کہنے والے پر ہوگا یعنی یہ خود مشرک ہو جائے گا ۔ لہٰذا گناہِ بے لذت سے دور رہنا چاہیئے ۔ **فاعتبروا یا اولی الابصار** اصل میں یہ بھولے لوگ عبادت اور عظمت یعنی پرستش اور ادب و احترام میں فرق نہیں کر سکنے کے باعث اس غلطی کے مرتکب ہو رہے ہیں ۔ تعبد اور تعظیم میں اتنا ہی فرق ہے جتنا کہ اللہ اور بندہ میں ہے ! **نعوذ باللہ منھا** ۔

اللہ تعالیٰ ہم سبھوں کو نیک توفیق دے اور وہ سیدھا راستہ چلائے جس پر ہمارے انعام یافتہ پیشرو چل چکے ہیں آمین ۔ ہم لوگ عبادت صرف اللہ کی کرتے ہیں مگر بزرگوں کی تعظیم بھی ضروری ہے ۔ حضورؐ نے فرمایا **اکرموا الضیف ولو کان کافرا** ۔ اگر کافر بھی تمہارے پاس مہمان آئے تو اس کی تکریم کرو ۔ اسلام نے تعلیم ہی یہ دی کہ اپنے سے عمر میں ایک دن کا بھی بڑا ہو تو اس کی عزت کرو ۔ حضرت سعدیؒ فرماتے ہیں ۔

ادب تاجیست از لطفِ الٰہی
بنہ بر سر ، برو ہر جا کہ خواہی

بے ادبی شیطانی فعل ہے

بے ادبی شیطانی فعل ہے ۔ شیطان نے سب سے پہلے حضرت آدم کی عزت سے جو دراصل حکمِ خدا تھا ، انکار کردیا ۔ اور لعنت کا طوق گلے میں پہن کر مردود ہوا ۔ مگر جاتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے یہ کہہ کر نکلا کہ میں اس آدم کی اولاد کو ہر طرح بہکا کر پھسلا کر سرکش نافرمان بنالوں گا ۔ البتہ جو مخلص بندے ہیں ان پر میرا داؤں نہ چل سکے گا ۔ سچ کہا کہنے والے نے ۔

بے ادب بے نصیب با ادب با نصیب !

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④

لَوْاَرَادَ اللّٰهُ ؛ اگر خدا کا ارادہ ہوتا ۔ اگر خدا چاہتا ۔ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ؛ کہ کسی کو اپنا بیٹا بنالے متبنیٰ بنائے حقیقی بیٹا تو ممکن نہیں کیونکہ بندے میں اور خدا میں کیا مناسبت ہے؟ خدا کا وجود بالذات ہے ۔ بندے کا وجود بالعرض ہے ۔ اب کسی کو بیٹا یا متبنیٰ لینا رہ گیا ۔ لَاصْطَفٰى ؛ تو چُن لیتا ۔ اختیار کرتا ۔ مِمَّا يَخْلُقُ ؛ اپنی مخلوقات میں سے ۔ اپنے بندوں سے ۔ مَا يَشَآءُ ؛ جس کو وہ چاہتا ۔ سُبْحٰنَهٗ ؛ خدائے تعالیٰ ان سب باتوں سے پاک ہے ۔ هُوَاللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؛ وہ اللہ صرف ایک ہے ۔ بڑا زبردست ہے ۔ غالب اور زبردست ہے ۔

ترجمہ :- خدا کسی کو اپنا بیٹا بناتا تو اپنے بندوں میں سے کسی اچھے کو چُن لیتا جس کو چاہتا ، وہ تو ان سب سے پاک ہے وہ اللہ ہے ۔ معبودِ برحق ہے ۔ ایک ہے ! بڑا زبردست اور با قوت ہے !

صاحبو ! ''لَو'' ایسی جگہ استعمال کرتے ہیں جہاں نہ یہ ہوسکتا ہے نہ وہ ہوسکتا ہے نہ اللہ کا ایسا ارادہ کرنا صاحبِ اولاد ہونا ممکن ہے اور نہ کسی کو بیٹا بنانا ممکن ہے ۔ لہذا اس کا کوئی بیٹا ہو نہیں سکتا ۔ ذرا اس کی قوت کو تو دیکھو !

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ⑤

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؛ آسمان کو بھی پیدا کیا اور زمین کو بھی ۔ بِالْحَقِّ ؛ ٹھیک طور سے ، مناسب طریقہ سے ۔ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ ؛ رات کو دن پر لپیٹ دیتا ہے ۔ یعنی رات دن کے حصہ پر غالب آجاتی ہے اور رات بڑی اور دن چھوٹا ہوجاتا ہے ۔ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ ؛ اور کبھی دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے یعنی دن بڑا اور راتیں چھوٹی ہوجاتی ہیں ۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؛ اور سورج اور چاند کو اپنا مسخر اور فرمان بردار بنایا ہے ۔ كُلٌّ يَّجْرِىْ ؛ ان میں سے

ہر ایک چلتا ہے ۔ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؛ ایک معیّن مدت کے لئے ۔ ہر ستارے کا ایک دورہ ہے ۔ اس کا معیّن وقت ہے ۔ اَلَا ؛ خبردار ۔ دیکھو ۔ هُوَالْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ؛ وہی ذی عزت اور مغفرت والا ہے ۔ وہ باوجود زبردست ہونے کے غلطیوں کو معاف بھی کرتا ہے !

ترجمہ :- اس نے مناسب طریقہ سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ، کبھی دن پر رات چھا جاتی ہے اور کبھی رات پر دن چھاتا ہے (یعنی کبھی رات بڑی تو کبھی دن بڑا) اور سورج اور چاند سب اس کے مسخر ، مطیع و منقاد ہیں ہر ایک کا ایک معیّن دورہ ہے ۔ خبردار ! وہی ہے عزیز غفّار (زبردست بھی ہے ، صاحبِ مغفرت بھی ہے) ۔

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝

خَلَقَكُمْ ؛ تم کو پیدا کیا ، مخلوق کیا ۔ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؛ ایک ہی نفس سے ، آدم سے ۔ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا ؛ پھر انھیں کی جنس سے انھیں کی بیوی (حوا) کو بھی پیدا کیا ۔ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ؛ اَنْعَامٌ ۔ جمع نَعَمٌ ۔ وہ چوپایہ جانور جن کو لوگ عادتاً کھایا کرتے ہیں ۔ اور تمہارے لئے چوپایوں میں سے اُتارا ، پیدا کیا ۔ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؛ آٹھ جوڑے نر و مادّہ ۔ یعنی اونٹ ۔ گائے ۔ بھیڑ ۔ بکری ۔ یہ نر و مادہ بھی آٹھ ہوئے ۔ يَخْلُقُكُمْ ؛ تم کو پیدا کرتا ہے ۔ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ؛ تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ۔ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ ؛ ایک قسم کے پیدا کرنے کے بعد دوسرے قسم سے ۔ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؛ تین تاریکیوں میں ۔ یعنی عدم کی تاریکی ۔ پیٹ کی تاریکی ۔ ''رحم'' بچہ دانی کی تاریکی ۔ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ میں بعض علماء نے یہ خیال بھی ظاہر کیا ہے کہ پہلے صلبِ پدر سے سفید نطفہ داخلِ رحمِ مادر ہوتا ہے ، پھر رنگ بدل کر خون بن جاتا ہے ، اس کے بعد ایک لوتھڑا بن جاتا ہے جس کے بعد قدرت سے اس میں ہڈیاں رگ پٹھے اور گوشت چڑھایا جاتا ہے پھر روح پھونکی جاتی ہے ۔ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ ؛ یہ اللہ ہے ۔ رَبُّكُمْ ؛ تمہارا پروردگار ۔ لَهُ الْمُلْكُ ؛ بادشاہی اسی کے لئے ہے ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؛ اس کے سوائے کوئی معبودِ برحق نہیں ۔ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ؛ پھر تم کس طرف بہکائے جا رہے ہو ۔ پھرے جا رہے ہو؟

ترجمہ :- تم کو ایک ہی نفس سے پیدا کیا اور اُسی کی قِسم سے اس کا جوڑا بھی اور چارپایوں میں سے آٹھ قسم کے جوڑے جوڑے پیدا کئے ۔ تمہاری ماؤں کے پیٹ سے تمہیں پیدا کیا ۔ ایک قسم کے

پیدا کرنے کے بعد دوسری قسم سے تین تاریکیوں میں سے ۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے اُسی کی سلطنت ہے ۔ اس کے سوائے کوئی معبودِ برحق نہیں ! پھر تم سیدھے راستہ سے کدھر پھرے جارہے ہو ۔

إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۖ وَإِن تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑦

اِنْ تَكْفُرُوْا ؛ اگر تم کفر کرو، نہ مانو ۔ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنْكُمْ ؛ تو اللہ کو تمہاری کوئی حاجت نہیں ۔ وہ غنی الاغنیاء ہے ۔ وَلَا یَرْضٰی لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ؛ اور اللہ اپنے بندوں کے لئے کفر سے راضی نہیں، اس کو پسند نہیں کرتا ۔ وَ اِنْ تَشْكُرُوْا ؛ اور اگر تم شکر کرو ۔ یَرْضَهُ لَكُمْ ؛ تو اس کو تمہارے لئے پسند فرماتا ہے ۔ وَلَاتَزِرُوَا زِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؛ اور کسی کا بوجھ کوئی نہیں اُٹھاتا ۔ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ ؛ پھر تم کو تمہارے پروردگار کی طرف رجوع کرنا اور اس کے دربار میں حاضر ہونا ہے ۔ فَیُنَبِّئُكُمْ ؛ پھر تم کو بتادے گا ۔ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؛ ان تمام اعمال کو کہ تم کرتے ہو ۔ اِنَّهٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ؛ بے شک وہ تمہارے سینوں کے خیالات اور دل کی باتوں سے پورا واقف ہے ۔ ان کو اچھی طرح جانتا ہے ۔

ترجمہ :- اگر تم کفر کرو تو اللہ کو تمہاری کوئی پروانہیں وہ اپنے بندوں کے لئے کفر (وشرک) کو پسند نہیں فرماتا ۔ اور اگر تم شکر کرو تو وہ اس سے راضی ہے اس کو پسند فرماتا ہے کسی کا بوجھ (کسی کا گناہ) کوئی نہیں اُٹھاتا ۔ پھر تم سب کو تمہارے پروردگار کے دربار میں جانا ہے ۔ پھر جو کچھ تم کرتے ہو اس کو وہ بتادے گا ۔ یقیناً وہ تمہارے سینوں کے تمام رازوں سے واقف ہے ۔ ان کا پورا علم رکھتا ہے !

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ

إِنَّكَ مِنْ أَصْحٰبِ النَّارِ ۝٨

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ ؛ اور جب آدمی کو ضرر چھو جائے، تکلیف پہنچے۔ دَعَا رَبَّهٗ ؛ تو اپنے پروردگار کو پکارتا ہے۔ مُنِيبًا إِلَيْهِ ؛ اس پر پوری توجہ کے ساتھ۔ اِنَابَتْ ؛ رجوع الی اللہ۔ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهٗ ؛ پھر جب اللہ اس کو عطا کرتا ہے۔ سرفراز کرتا ہے۔ نِعْمَةً مِنْهُ ؛ اپنے پاس کی نعمت۔ نَسِيَ ؛ تو بھول جاتا ہے ان نعمتوں کو کہ خدا نے اس کو دی تھیں۔ مَا كَانَ يَدْعُوْا إِلَيْهِ ؛ جس کے لئے دُعائیں کرتا تھا۔ مِنْ قَبْلُ ؛ اس سے پہلے۔ وَجَعَلَ لِلّٰهِ أَنْدَادًا ؛ اور اللہ کے لئے شریک اور برابر والا مانتا ہے۔ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهٖ ؛ کہ لوگوں کو راہِ خدا سے گمراہ کرے۔ قُلْ ؛ پیغمبر! تم کہو۔ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ؛ کچھ اپنے کفر سے بھی تمتع حاصل کرلو۔ اس کے مزے اُڑالو۔ إِنَّكَ مِنْ أَصْحٰبِ النَّارِ ؛ بے شک تو دوزخی ہے، آگ میں جانے والوں میں سے۔

ترجمہ :- اور جب آدمی کو ضرر پہنچتا ہے تو اپنے پروردگار کی طرف ہمہ تن متوجہ ہو جاتا ہے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ اس کو اپنی نعمت سے سرفراز کرتا ہے تو جس کے لئے اس سے پہلے دُعائیں کرتا تھا بھول جاتا ہے۔ اور دوسروں کو خدا کا شریک مانتا ہے کہ لوگوں کو راہِ خدا سے گمراہ کرے۔ (اے پیغمبر!) آپ کہہ دیجئے کہ (اے مخاطب) تو اپنے کفر سے کچھ تمتع حاصل کرلے، کچھ مزے اُڑالے۔ یقیناً تو دوزخی ہے۔

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَائِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ
ع ۱ ۱۵ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝٩

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ ؛ بھلا ایک شخص بندگی میں لگا ہوا ہے۔ آنَاءَ اللَّيْلِ ؛ رات کی گھڑیوں میں۔ سَاجِدًا وَّقَائِمًا ؛ سجدے اور قیام کرتا ہے۔ يَحْذَرُ الْاٰخِرَةَ ؛ آخرت سے ڈرتا ہے۔ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؛ اپنے رب کی رحمت کی اُمیدیں کرتا ہے۔ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؛ کیا علم والے اور بے علم دونوں برابر ہو سکتے ہیں، کیا عالم و جاہل دونوں مساوی ہوتے ہیں؟ نہیں! ہرگز نہیں! إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ؛ وہی نصیحت قبول کرتے ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔ جن کو خدائے تعالیٰ نے عقل دی ہے۔ وہی سوچتے سمجھتے ہیں۔

ترجمہ :- کیا وہ شخص جو رات کو سجدے اور قیام کرتا ہے (بندگی میں لگا ہوا ہے، عبادت کرتا ہے) اور آخرت سے

ڈرتا ہے اور اپنے پروردگار کی رحمت کا اُمیدوار بھی رہتا ہے ۔ کہو ! کیا عالم اور جاہل دونوں برابر ہوسکتے ہیں ؟ (ہرگز نہیں) جن کو خدا نے عقلِ سلیم دی ہے وہی نصیحت اختیار کرتے ہیں ۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ⑩

قُلْ ؛ اے پیغمبر ! تم کہو ۔ یٰعِبَادِ ؛ اصل میں یٰعِبَادِی ہے ۔ اے میرے بندو ! اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؛ جو ایمان لائے ہو ۔ اِتَّقُوْا رَبَّکُمْ ؛ تم اپنے پروردگار سے ڈرو ، تقویٰ اختیار کرو ۔ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا ؛ ان لوگوں کے لئے جو نیکی کرتے ہیں ۔ حسن کار ہیں ۔ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ؛ اس دنیا میں ان کے لئے بھلائی ہے ، نیک صلہ ہے ۔ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؛ اور خدا کی زمین کشادہ ہے ، فراخ ہے ، وسیع ہے ۔ اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ ؛ صبر کرنے والے بھرپور پاتے ہیں ، ان کو پورا پورا بدلہ ملتا ہے ۔ اَجْرَهُمْ ؛ اپنے اَجر کو ، بدلہ کو ثواب کو ۔ بِغَیْرِ حِسَابٍ ؛ بے حساب ، ان کے اندازہ سے کہیں بڑھ چڑھ کر ۔

ترجمہ :- (پیغمبر !) تم کہو ! میرے ایماندار بندو (میری فرمانبرداری کرنے والو) اپنے رب سے ڈرو ! جو اس دنیا میں اچھا کام کرتے ہیں ان کو اچھا بدلہ ملتا ہے ۔ خدا کی زمین کشادہ ہے (وسیع ہے) جو لوگ صبر کرتے ہیں ان کو پورا پورا بے حساب اَجر ملتا ہے ۔

صاحبو ! ہم نے اس سے پہلے بھی لکھ دیا ہے کہ عبد کا لفظ تین جگہ استعمال کیا جاتا ہے :- (۱) پیدا کرنا اور نیست سے ہست کرنا ۔ یہ تو خدا کے ساتھ خاص ہے (۲) زرخرید غلام جیسے ''عبد ماذون'' وغیرہ فقہ کی کتابیں اس سے بھری ہوئی ہیں ۔ (۳) مطیع اور فرمانبردار ۔ حضرت فاروق اعظم عمر بن الخطابؓ اپنی خلافت کے پہلے خطبہ میں فرماتے ہیں کہ کُنْتُ عَبْدَهٗ وَخَادِمَهٗ یعنی عبدِ محمد ہونے کا اقرار کرتے ہیں ۔ اور حضرت علی مُرتضیٰؓ شیرِ خدا ایک یہودی کے جواب میں جب کہ اس نے حضرت مولیٰ سے چند مسئلہ پوچھے تھے ۔ اس کے جوابات ادا فرما دیئے تو یہودی حضرت مولیٰ کے تشفی بخش جواب سُن کر کہنے لگا ۔ اَاَنْتَ نَبِیٌّ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ ۔ (کیا تم پیغمبروں میں سے ایک پیغمبر ہو) آپ نے جواب دیا ''وَیْحَکَ اَنَا عَبْدٌ مِنْ عَبِیْدِ مُحَمَّدٍ ۔ (ارے تجھ پر افسوس ہے ۔ میں تو محمدؐ کے بندوں میں کا ایک بندہ ہوں) ان کے غلاموں میں کا ایک غلام ہوں ۔

اب ہم اصل مسئلہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے ۔ او پیغمبر ! تم ان لوگوں سے کہو ! یَا عِبَادِیْ یعنی اے میری اطاعت کرنے والو ، اے میرے فرمانبردار بندو ! غلامو !

صاحبو ! اللہ تعالیٰ کے حسب الحکم ہم عبدِ محمد ہیں اور ان کی بندگی اور غلامی کو اپنے لئے مایہ صد افتخار و ناز سمجھتے ہیں ۔

نبی کریم کے غلام ہونا باعث فخر ہے

عبدِ محمد ہونے کو بعض نادان شرک اور کفر سمجھتے ہیں ۔ اور ہم اس کو حکمِ خداوندی کی تکمیل سمجھتے ہیں ۔ فاروقِ اعظمؓ اور حضرت مولیٰؓ کی پیروی سمجھ رہے ہیں ۔ ''فکرِ ہر کس بقدر ہمت اوست'' ۔

ذرا اس آیت پر غور کرو اللہ نے کن کو اولوالالباب کہا ہے ۔ ان لوگوں کو کہا ہے جو محمد کی عبدیت کو اپنا ایمان سمجھتے ہیں ۔

ہم کو مبارک محمد پیارا

سرورِ عالم آقا ہمارا (حسرت)

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ﴿۱۱﴾

قُلْ ؛ پیغمبر ! تم کہو ۔ اِنِّیْ اُمِرْتُ ؛ مجھے امر کیا گیا ہے، حکم کیا گیا ہے ۔ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ ؛ کہ اللہ کی بندگی کروں، اس کی عبادت کروں ۔ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ؛ نری عبادت کے لئے پوری اطاعت کے ساتھ ۔

ترجمہ :- تم کہہ دو مجھے حکم دیا گیا ہے کہ خدا کی خالص اطاعت کے ساتھ عبادت کروں ، (بندگی کروں) ۔

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲﴾

وَاُمِرْتُ ؛ اور مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے ۔ لِاَنْ اَكُوْنَ ؛ کہ میں ہو جاؤں ۔ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ؛ مسلمانوں میں سے پیش قدمی کرنے والا ۔

ترجمہ :- اور مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں ہی مسلمان ہو جاؤں (دین میں اوّل درجہ کا میں ہی رہوں) ۔

قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۳﴾

قُلْ ؛ پیغمبر ! تم کہو ! اِنِّیْ اَخَافُ ؛ مجھے خوف ہے، میں ڈرتا ہوں ۔ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ ؛ کہ میں اگر اپنے پروردگار کی نافرمانی اور عصیان کروں ۔ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ؛ بڑے دن کے عذاب سے یعنی قیامت کے دن کے عذاب سے ۔

ترجمہ :- تم کہو ۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں گا تو مجھے روزِ قیامت کے عذاب کا ڈر ہے ۔

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِیْنِیْ ﴿۱۴﴾

قُلْ ؛ تم کہو ۔ اَللّٰهَ اَعْبُدُ ؛ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں ، اس کی بندگی کرتا ہوں ۔ مُخْلِصًا لَّهُ دِیْنِیْ ؛ اس کے ساتھ اخلاص مندی سے عبادت کرتا ہوں ۔

ترجمہ :- تم کہو : میں تو اللہ ہی کے لئے اپنی عبادت کو خالص کر کے پوری اطاعت اور صدق دلی کے ساتھ بندگی بجالاتا ہوں ۔

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۵﴾

فَاعْبُدُوْا ؛ پس تم پوجا کرتے رہو ۔ مَاشِئْتُمْ ؛ جس کو تم چاہو ۔ مِنْ دُوْنِهٖ ؛ خدا کو چھوڑ کر ۔ قُلْ ؛ پیغمبر ! تم کہو ۔ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ ؛ بے شک نقصان اور ٹوٹا پانے والے ، خسارے میں رہنے والے وہ لوگ ہیں ۔ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ ؛ جنھوں نے خسارہ میں ڈالا خود اپنے کو بھی اور اپنے متعلقین کو بھی ، اپنے ساتھ اپنے اہل و عیال کو بھی تباہ کیا ۔ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؛ قیامت کے دن ۔ اَلَا ؛ دیکھو ۔ ذٰلِکَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ؛ یہی صریح خسارہ اور نقصان ہے ۔

ترجمہ :- پس تم پوجا کرتے رہو اس کو (خدا کو) چھوڑ کر جس کو تم چاہو (پیغمبر!) تم کہہ دو ، خسارے میں وہی لوگ ہیں جنھوں نے قیامت کے دن خود کو اور اپنے متعلقین کو خسارے اور نقصان میں ڈالا ۔ ہاں ہاں ! یہی ہے ظاہراً صریح خسارہ اور نقصان ۔

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾

لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ ؛ ان کے لئے ان پر سائبان ہیں ، بادل ہیں ۔ مِنَ النَّارِ ؛ آگ کے ۔ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؛ اور ان کے نیچے بھی بادل ہیں ۔ دھواں دھار ابر ہے ۔ ان کا اُوڑھنا بچھونا آگ کے شعلے ہوں گے ، جو اُن پر چھائے ہوئے ہوں گے ہر طرف سے ۔ ذٰلِکَ ؛ یہ وہ حال ہے ، وہ انجام ہے ۔ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؛ کہ اللہ اپنے بندوں کو اس سے ڈراتا ہے ، خوف دلاتا ہے ۔ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ؛ اصل میں يَاعِبَادِيْ فَاتَّقُوْنِيْ ہے ۔ اے میرے بندو ! پس مجھ سے ڈرو ، تقویٰ اختیار کرو ۔

ترجمہ :- ان کے لئے (دوزخیوں کے لئے) آگ کا اُوڑھنا بچھونا ہوگا ۔ یہ وہ حال ہے ، جس سے خدا اپنے بندوں کو ڈراتا ہے ۔ میرے بندو ! مجھ سے ڈرتے رہو ۔

وَالَّذِیْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ یَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾

وَالَّذِیْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ ؛ اور جو لوگ شیطان سے کنارہ کش رہے، کفر و شرک سے الگ رہے۔ اَنْ یَّعْبُدُوْهَا ؛ کہ اس کی پوجا کریں، جو لوگ شیطان پرستی نہیں کرتے۔ وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؛ اور خدا سے اِنابت رکھتے ہیں، اس کی طرف رجوع کرتے ہیں، اس کی طرف متوجہ رہتے ہیں۔ لَهُمُ الْبُشْرٰى ؛ اُن کے لئے بُشریٰ ہے، بشارت ہے مبارکباد ہے، خوش خبری ہے۔ فَبَشِّرْ عِبَادِ ؛ تو تم میرے بندوں کو بشارت دے دو، خوش خبری سنادو۔

ترجمہ:- جو لوگ شیطان کی اطاعت اور بندگی سے اجتناب کرتے ہیں (پرہیز کرتے ہیں) اور اللہ کی طرف ہمہ تن متوجہ (اور اس کی انابت رکھتے ہیں) ان کے لئے مبارکبادی ہے۔ (اے پیغمبر!) تم میرے بندوں کو یہ مبارکباد دے دو۔

الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

اَلَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ ؛ جو لوگ فرمانِ الٰہی کان دھر کر سنتے ہیں یا جو لوگوں کی باتیں ہمہ تن متوجہ ہو کر سنتے ہیں۔ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؛ پھر اچھی بات کی اتباع کرتے ہیں، پیروی کرتے ہیں۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ ؛ یہی وہ لوگ ہیں۔ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ ؛ کہ خدا نے ان کو ہدایت کی ہے، صحیح راستہ دکھایا ہے۔ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ؛ اور یہی ہیں دُرست عقل والے۔

ترجمہ:- جو لوگ کان دھر کر باتیں سنتے ہیں اور اس میں سے اچھی بات کی اتباع اور پیروی کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت کی ہے اور یہی لوگ ہیں عقلِ سلیم والے (مغزِ سخن کے جاننے والے! سمجھنے والے)۔

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَیْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ ﴿۱۹﴾

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَیْهِ ؛ کیا وہ شخص جس پر راست آ گیا ہے۔ ٹھیک طور سے ثابت ہو گیا ہے۔ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؛ عذاب کا حکم۔ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ ؛ کیا تم نجات دو گے، نکال دو گے، خلاصی دو گے؟ مَنْ فِی النَّارِ ؛ دوزخیوں کو۔ ان لوگوں کو جو دوزخ میں ہیں۔

اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کو مبارکبادی ہے

ترجمہ :- بھلا کیا اس شخص پر جس پر کہ عذاب کا حکم ہوگیا ہے، تو (اے نبی!) کیا پھر تم ایسے دوزخیوں کو نجات دلاؤ گے، (ان کو بچالو گے؟)

صاحبو! نبی اکرمؐ کی یہ عادت تھی کہ آپ پیغامِ حق ہر ایک کو سناتے اور جو شخص اس پیغامِ الٰہی سے اعراض کرتا آپ کو اس پر عذابِ الٰہی ہونے کا دُکھ ہوتا۔ اس کی وہ کیفیت آپ سے دیکھی نہیں جاتی کیوں کہ آپؐ رحمتِ دو عالم تھے رؤف و رحیم آپ کے بھی اسمائے گرامی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو بھی آپ کی یہ بے چینی اور مشفقانہ تڑپ سے رحم آتا۔ آپ کی تسلی کے لئے یہ ارشاد ہوتا اے پیغمبر یہ کفار دوزخی ہیں یہ کبھی راہِ راست پر نہیں آئیں گے۔ لہذا ان کی شامتِ اعمال سے آپ متاثر نہ ہوں یہ دوزخ کے کندے ہیں۔ انھیں تو دوزخ ہی میں رہنا ہے! ان گنہگاروں پر عذاب کا بیان ہوتے ہی اپنے پیارے نبی کو خوش کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نیک بندوں کی جزا اور انعامات ربانی کا ذکر یوں فرما دیتا ہے:

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ
وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾

لٰـكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ ؛ مگر وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ لَهُمْ غُرَفٌ ؛ ان کے لئے بالا خانے ہیں، منزلیں ہیں۔ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ ؛ ان منزلوں پر منزلیں ہیں۔ مَبْنِيَّةٌ ؛ مضبوط بنائے ہوئے تیار ہیں۔ تَـجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؛ ان کے نیچے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وَعْدَ اللّٰهِ ؛ خدا نے اس کا وعدہ کیا ہے۔ لَا يُـخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ؛ اللہ اپنے وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔

ترجمہ :- مگر جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بالا خانوں پر بالا خانے تیار ہیں (کئی منزلہ مکان ہیں) ان کے نیچے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اللہ نے اس کا وعدہ کیا ہے۔ اللہ اپنے وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ
ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ ع ۲ / ۱۲ / ۱۶

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ ؛ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ۔ اَنْـزَلَ مِنَ السَّمَـآءِ مَـآءً ؛ آسمان سے پانی اُتارتا ہے۔ فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ؛ پھر زمین میں اس کے چشمے بہائے۔ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا ؛ پھر اس سے زراعت کھیتی باڑی پیدا کرتا ہے،

نکالتا ہے۔ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؛ جو قسم قسم کے ہیں۔ ان کے رنگ جدا جدا ہیں۔ ثُمَّ یَھِیْجُ ؛ پھر وہ ہیجان میں آتی ہے، زوردار ہوجاتی ہے۔ فَتَرٰهُ مُصْفَرًّا ؛ پھر تم دیکھتے ہو کہ وہ پیلی پڑجاتی ہے، سوکھ جاتی ہے۔ چند دنوں کے بعد۔ ثُمَّ یَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؛ پھر اس کو کچرا کوڑا بنا دیتا ہے، چورا چورا کردیتا ہے۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَذِکْرٰی ؛ یقیناً اس میں یاد دہانی ہے، نصیحت ہے۔ لِاُولِی الْاَلْبَابِ ؛ عقلِ سلیم والوں کے لئے!

ترجمہ:- (اے مخاطب!) کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر اس میں سے زمین میں نالے بہاتا ہے۔ پھر اس سے مختلف قسم کی کھیتی باڑی پیدا کرتا ہے۔ پھر وہ زوردار، ثمر آور ہری بھری ہوجاتی ہے (بالآخر) وہ سوکھ کر پیلی پڑجاتی ہے۔ پھر کچرا کوڑا، اور چورا چورا ہوجاتی ہے۔ اس میں عقلِ سلیم والوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے!

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۲﴾

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ ؛ کیا وہ شخص کہ اللہ نے کھول دیا ہے۔ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ؛ اس کے سینہ کو اسلام کے لئے۔ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؛ پھر وہ اپنے رب کے نور پر قائم ہے۔ فَوَیْلٌ ؛ پھر افسوس ہے۔ خرابی ہے۔ لِلْقٰسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ ؛ ان لوگوں پر جن کے دل سخت ہوگئے ہیں۔ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؛ یادِ الٰہی سے۔ اللہ کے ذکر سے متاثر نہیں ہوتے اور یہ لوگ اللہ کے نور کو قبول نہیں کرتے۔ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ؛ یہ لوگ کھلی ہوئی اور ظاہر ضلالت و گمراہی میں ہیں۔

ترجمہ:- کیا پھر وہ شخص جس کے دل کو اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے، (اس کا شرحِ صدر کردیا ہے) پھر وہ اپنے رب سے اکتسابِ نور کررہا ہے، اس کے نور پر قائم ہے، بس کیا ہی خرابی ہے ان سخت دلوں کے لئے جو یادِ الٰہی سے متاثر نہیں ہوتے۔ یہ لوگ تو بڑی ہی گمراہی میں گرفتار ہیں (صریح بہکے ہوئے ہیں)۔

(ان شقی القلب لوگوں پر اللہ کے ذکر اور نصیحت و مواعظت کا اثر ہو نہیں سکتا ان پر قساوت قلبی حائل ہوجاتی ہے۔)

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ

وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۲۳﴾

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ ؛ اللہ نے ایک بہتر بات اُتاری ہے ۔ یعنی ۔ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا ؛ اس سے ملتی جلتی ، متناسب کتاب ۔ مَّثَانِيَ ؛ جو دُھرائی جاتی ہے، اس کو بار بار پڑھتے ہیں ۔ تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ ؛ اس سے کانپ اُٹھتے ہیں ، بال کھڑے ہوجاتے ہیں ۔ جُلُوۡدُ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ؛ ان لوگوں کے پوست جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ۔ ثُمَّ تَلِيۡنُ جُلُوۡدُهُمۡ وَقُلُوۡبُهُمۡ ؛ پھر ان کے پوست اور ان کے دل نرم ہوجاتے ہیں ۔ اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ ؛ یادِ الٰہی کی طرف ۔ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ ؛ یہ اللہ کی ہدایت ہے ۔ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؛ وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے ۔ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ ؛ اور جس کو خدا گمراہ کرے ۔ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ؛ پھر اس کو کوئی ہدایت کرنے والا نہیں !

ترجمہ :- اللہ نے بہتر کلام اُتارا (وہ کیا ہے؟) وہ ایک کتاب ہے جس کے اجزا میں مناسبت ہے ۔ اور وہ (کتاب) بار بار پڑھی جاتی ہے (بعض احکام بار بار دھرائے گئے ہیں) اس سے خدا ترسوں کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں پھر ان کے پوست اور دل نرم ہوجاتے ہیں اور یادِ خدا سے متاثر ہوجاتے ہیں ۔ یہ خدا کی ہدایت ہے ۔ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے ۔ جس کو خدا گمراہ کرے اس کو کون ہدایت کرسکتا ہے ، اس کا کوئی ہادی نہیں ۔

اَفَمَنۡ يَّتَّقِىۡ بِوَجۡهِهٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَقِيۡلَ لِلظّٰلِمِيۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۲۴﴾

اَفَمَنۡ يَّتَّقِىۡ بِوَجۡهِهٖ ؛ بھلا جو شخص اپنے منہ سے سپر بنادے روک لے ۔ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ ؛ سخت اور بُرے عذاب کو ۔ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؛ قیامت کے دن ۔ وَقِيۡلَ لِلظّٰلِمِيۡنَ ؛ اور ظالموں سے کہا جاتا ہے ۔ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ؛ تم جو کچھ کماتے رہے اس کا مزہ چکھو ۔ تم نے جو بداعمالی کی اس کا صلہ پاؤ ۔

ترجمہ :- کیا وہ شخص جو اپنے منہ سے روکتا اور اس کو سپر بناتا ہے روزِ قیامت کے بُرے اور سخت عذاب کو؟ اور ظالموں سے کہا جاتا ہے تم جو کچھ کماتے اور کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو !

كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتٰىهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۵﴾

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؛ ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی تو دین اور پیغمبروں کی تکذیب کی تھی ، ان کو جھٹلایا تھا ، ان کو نہ مانا تھا ۔ فَاَتٰهُمُ الْعَذَابُ ؛ پھر ان کے پاس عذاب آ پہنچا ۔ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ؛ ایسی جگہ سے کہ ان کو اس کا خیال نہ تھا ، شعور بھی نہ تھا ۔

ترجمہ :- ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی تکذیب کی تھی ، جھٹلایا تھا ۔ پھر ان کو ایسی جگہ سے عذاب آ پہنچا کہ ان کو شعور بھی نہ تھا ، (خیال بھی نہ تھا) ۔

وقف لازم

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ ؛ پھر خدا نے ان کو چکھا دیا ۔ اَلْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؛ دنیا میں رسوائی ، ذِلّت وخواری ۔ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ؛ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی بڑھ چڑھ کر ہے ۔ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ؛ کاش ان کو کچھ علم ہوتا ، کچھ سوچتے ، کچھ علم رکھتے ۔

ترجمہ :- پھر خدا نے اُن کو دنیا ہی میں ذِلّت وخواری کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو اس سے بہت زیادہ ہی ہے ۔ کاش ان کو کچھ علم ہوتا ۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ ؛ اور بے شک ہم نے لوگوں کے سامنے بیان کردیا ہے ۔ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ ؛ اس قرآن میں ۔ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؛ ہر قسم کا حال ، مضمون ۔ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ؛ تاکہ یہ نصیحت پکڑیں ۔ شاید عبرت لیں ۔

ترجمہ :- اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے سامنے ہر قسم کے حالات بیان کردیئے ہیں تاکہ کچھ تو نصیحت پکڑیں (عبرت لیں) ۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا ؛ عربی قرآن کو ۔ غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ ؛ جس میں کسی قسم کی کجی ، انحراف ، کمی زیادتی نہیں ہے ۔ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ؛ تاکہ یہ لوگ تقویٰ اختیار کریں ۔ خدا سے ڈریں ۔

ترجمہ :- (خدا نے بیان کردیا ہے) قرآن کو جو عربی زبان کا ہے ، اس میں کسی قسم کی کجی اور بے راہی نہیں ہے تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں ۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا ؛ اللہ نے ایک واقعہ بیان کیا ہے، ایک مثال بیان کی ہے ایسے غلام کی ۔ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؛ اس میں چند لوگ شریک ہیں ۔ مُتَشٰكِسُوْنَ ؛ بڑے ضدی، ہٹ دھرم ۔ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؛ اور ایک ایسے غلام کی جو دوسرے شخص کا سالم طور پر، پورا بلا شرکت غلام ہے، جو نیک خو ہے ۔ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؛ کیا یہ دونوں برابر ہوسکتے ہیں؟ کیا ان دونوں کی حالت یکساں ہوسکتی ہے ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؛ خدا کا شکر ہے ۔ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؛ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ سمجھتے ہی نہیں ۔ ان کو کچھ بھی علم نہیں !

ترجمہ :- اللہ نے ایک ایسے غلام کی مثال بیان کی جس کے مالک ہونے میں کئی آقا شریک ہیں اور سب ضدی ، بدخو ہیں اور ایک دوسرے غلام کی مثال جو ایک ہی آقا کا زرخرید ہے (سالم، پورا بلا شرکت کسی ایک کا غلام ہے) کیا یہ دونوں غلام برابر ہوسکتے ہیں ؟ (پیغمبر تم کہو ! اگر یہ دونوں برابر نہیں ہوتے تو) الحمد للہ ۔ بلکہ ان کے اکثر لوگوں کو کچھ بھی علم نہیں !

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾

اِنَّكَ مَيِّتٌ ؛ بے شک تم بھی مرنے والے ہو ۔ وَاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ؛ اور وہ بھی یقیناً مرنے والے ہی ہیں ۔ مرنا حق ہے موت سے کسی کو چارہ نہیں !

ترجمہ :- (اے پیغمبر !) یقیناً تم بھی مرنے والے ہو اور یہ بھی مرنے والے ہیں !

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع ۳ / ۱۷

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؛ پھر تم روزِ قیامت ۔ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ؛ خدا کے پاس جھگڑیں گے ، خصومت برتیں گے ۔ اور اُن کا فیصلہ کرنے والا خدا ہی ہے ۔

ترجمہ :- پھر تم قیامت کے دن اپنے خدا کے پاس جھگڑو گے ۔ (اور وہی فیصلہ کرے گا) ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ

ع ۵

۲۴

فمن اظلم

تفسیرِ صدّیقی

از

شمس المفسّرین بحر العلوم خادم القرآن

حضرت محمّد عبدالقدیر صدّیقی قادری حسرتؔ رحمۃ اللہ علیہ

[illegible]

[illegible]

ناشر: حسرتؔ اکیڈیمی پبلیکیشنز صدّیق گلشن بہادر پورہ حیدرآباد اے پی

ھدیہ: (   )

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ ؛ بھلا اس سے زیادہ کون ظالم ہے؟ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ ؛ جس نے خدا پر جھوٹ کہا۔ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ ؛ اور سچی بات کی تکذیب کی ، جھٹلایا۔ اِذْ جَآءَهٗ ؛ جب کہ وہ اس کے پاس پہنچا۔ صدق سے مُراد سچا مذہب یعنی اسلام ہے۔ یا صدق سے مُراد بزرگ ترین ، راست باز۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ جن کی تکذیب کرکے لوگ فی النار والسقر ہوجاتے ہیں۔ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ ؛ کیا جہنّم میں نہیں ہے۔ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ؛ کافروں کا مقام۔ اُن کا ٹھکانا ، اُن کے رہنے کی جگہ۔ ثَوِیَ بِالْمَكَانِ ؛ اس میں رہا۔ فروکش ہوا۔

ترجمہ :- بھلا اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جس نے خدا پر جھوٹ کے پلندے باندھے ، سچی بات کی تکذیب کی اور اس سے انکار کیا جب کہ وہ سچی بات اس کے پاس پہنچی (یعنی مذہب حق پہنچا۔) کیا جہنّم میں کافروں کا مقام نہیں ؟

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ ؛ اور وہ شخص جو سچ کو لایا ، صحیح مذہب کی تعلیم دی۔ (وہ کون ہیں ؟ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) وَصَدَّقَ بِهٖ ؛ اور اس سچی اور صحیح بات کی تصدیق کی۔ (وَصَدَّقَ بِهٖ کے فردِ اعلیٰ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں) اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ؛ یہ لوگ متقی ہیں ، خدا ترس ہیں ، پرہیزگار ہیں۔

ترجمہ :- اور جو شخص سچی بات لائے اور اس سچی بات کی تصدیق کرے (یعنی مذہبِ حق کو مانے) ایسے ہی لوگ متقی ہیں (پرہیزگار ہیں ، خدا ترس ہیں)۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ ؛ ان کو وہ سب چیزیں مل جائیں گی جو وہ چاہتے ہیں۔ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؛ اپنے رب ، اپنے پروردگار کے پاس۔ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ؛ یہی جزا ہے نیک کام اور احسان کرنے والوں کی ، حُسن کاروں کی۔

ترجمہ :- ان کو ان کے خدا کے پاس وہ سب مل جائے گا جو وہ چاہتے ہیں۔ نیکوکاروں کی یہی جزا ہے۔

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِیْ کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۳۵

لِیُکَفِّرَ اللّٰہُ عَنْھُمْ ؛ تاکہ اللہ کفارہ کردے، چھپادے، مٹادے۔ تاکہ ان کے ذمہ سے اُتاردے۔ اَسْوَاَ الَّذِیْ عَمِلُوْا ؛ ان کے بدترین کام کو کہ (قبل ازیں) انھوں نے کیا تھا۔ وَیَجْزِیَھُمْ ؛ اور ان کو جزا دے۔ اَجْرَھُمْ ؛ ان کا بدلہ دے۔ بِاَحْسَنِ الَّذِیْ کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ؛ان بہترین کاموں کا کہ وہ کیا کرتے تھے۔

ترجمہ:- تاکہ اللہ اُن کے بُرے کاموں کو ڈھانک دے (اور اُن کو بری الذمہ کردے) اور ان کے بہترین اعمال کی جزا دے۔

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ ؕ وَیُخَوِّفُوْنَکَ بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِہٖ ؕ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ ھَادٍ ۝۳۶

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ ؛ کیا اللہ بس نہیں ہے، کافی نہیں ہے۔ عَبْدَہٗ ؛ اپنے بندہ کو۔ وَیُخَوِّفُوْنَکَ ؛ اور تمہیں ڈراتے ہیں، خوف دلاتے ہیں۔ بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِہٖ ؛ ان لوگوں کا جو خدا کے سوائے ہیں۔ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ ؛ اور جس کو خدا گمراہ کرے، چاہِ ضلالت میں ڈالے، قعرِ گمراہی میں پھینکے۔ فَمَا لَہٗ مِنْ ھَادٍ ؛ پھر اس کا کون ہے ہدایت کرنے والا، اُسے کوہِ ہدایت پر کون چڑھا سکتا ہے؟ اُسے کون چراغِ رہنمائی دکھا سکتا ہے۔

ترجمہ:- کیا خدا اپنے بندے کو کافی نہیں ہے اور یہ لوگ تمہیں اس کے (خدا کے) سوائے دوسروں سے ڈراتے ہیں اور جس کو خدا گمراہ کرے اُسے کون ہدایت کرسکتا ہے؟

وَمَنْ یَّھْدِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِعَزِیْزٍ ذِی انْتِقَامٍ ۝۳۷

وَمَنْ یَّھْدِ اللّٰہُ ؛ اور جس کو خدا ہدایت کرے۔ فَمَا لَہٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؛ اُسے کون گمراہ کرسکتا ہے؟ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِعَزِیْزٍ ذِی انْتِقَامٍ ؛ کیا اللہ غالب، بدلہ اور انتقام لینے والا نہیں ہے؟

ترجمہ:- اور جس کو خدا ہدایت کرے اُسے کون گمراہ کرسکتا ہے؟ کیا اللہ عزت اور نقمت والا یعنی انتقام لینے والا نہیں؟ (بے شک ہے)۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَھُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰہُ ؕ قُلْ اَفَرَءَیْتُمْ

مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ
بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۳۸

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ ؛ اور اگر تم ان سے پوچھو، ان سے سوال کرو ۔ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؛ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ؟ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؛ تو اُن کو کہنا پڑے گا کہ اللہ ۔ قُلْ ؛ پیغمبر! تم کہو ۔ اَفَرَءَیْتُمْ ؛ کیا تم نے دیکھا ، کیا تم سمجھتے ہو، کیا تمہاری رائے ہے ۔ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ کہ وہ معبود جن کو تم پکارتے ہو اور خدا کو چھوڑ کر جن کی تم بندگی کرتے ہو ۔ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ ؛ اگر خدا مجھے ضرر پہنچانے کا ارادہ کرے ، اگر مجھے نقصان دینا چاہے ۔ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖ ؛ کیا یہ تمہارے معبود اس کے پہنچائے ہوئے ضرر کو کھول سکتے ہیں ۔ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ ؛ یا خدا مجھ پر رحم کرے ، مہربانی کرے ۔ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؛ تو کیا تمہارے یہ معبود اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں ؟ ہرگز نہیں ۔ قُلْ ؛ پیغمبر! تم کہو ۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؛ اللہ مجھے بس ہے ۔ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ؛ اسی پر توکل کرنے والے توکل کرتے ہیں ۔ اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں ، اپنے کاموں کو چھوڑتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور اگر تم ان سے پوچھو ان آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ؟ تو ان کو کہنا پڑے گا کہ اللہ نے !
تم کہو ، کیا تمہاری رائے اور تمہارا خیال ہے کہ وہ معبود جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہو (ان سے دُعائیں کرتے ہو) اگر اللہ مجھے ضرر دینا چاہے تو کیا اس ضرر کو یہ دفع کر سکتے ہیں یا خدا مجھ پر رحمت کرنا چاہے تو کیا یہ اس کو روک سکتے ہیں ؟ (ہرگز نہیں) (پیغمبر!) تم کہو ۔ مجھے اللہ بس ہے توکل کرنے والے (بھروسہ کرنے والے) اسی پر بھروسہ کرتے ہیں ۔

قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳۹

قُلْ ؛ پیغمبر! تم کہو ۔ یٰقَوْمِ ؛ اے میری قوم! میرے دوستو! میرے ہم قومو! اِعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ ؛ تم اپنی جگہ اپنا کام کرو ۔ اِنِّیْ عَامِلٌ ؛ میں بھی اپنا کام کرتا ہوں ۔ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؛ پھر جس کی حقیقتِ حال کو تم جان لوگے جس کا علم تم کو ہو جائے گا اور نتیجہ تک پہنچو گے ۔

ترجمہ :- تم کہو ۔ لوگو! تم اپنی جگہ اپنا کام کرو اور میں (اپنی جگہ) اپنا کام کرتا ہوں ۔ ابھی تم کو حقیقتِ حال معلوم ہو جاتی ہے (وہ کیا ؟)

مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَیَحِلُّ عَلَیْهِ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ۝۴۰

مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ ؛ جس کے پاس آجاتا ہے عذاب ۔ یُخْزِیْهِ ؛ اُسے ذلیل و خوار کردیتا ہے ۔ وَیَحِلُّ عَلَیْهِ ؛ اور اس پر اُتر جاتا ہے ۔ نازل ہوجاتا ہے، آجاتا ہے ۔ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ؛ ہمیشہ رہنے والا عذاب ۔ دائمی تکلیف ۔

ترجمہ :- جس پر عذاب آجاتا ہے اس کو ذلیل و خوار کردیتا ہے اور وہ عذاب اس پر ہمیشہ اور دائم رہتا ہے ۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۴۱﴾ ع ۴ ۱

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ ؛ بے شک ہم نے اُتاری تم پر ۔ اَلْکِتٰبَ ؛ کتاب ۔ لِلنَّاسِ ؛لوگوں کی ہدایت کے لئے ، ان کے نفع کے لئے ۔ بِالْحَقِّ ؛ سچا ، برحق ، نہایت مناسب ۔ فَمَنِ اهْتَدٰی ؛ پھر جس نے ہدایت اختیار کی ۔ فَلِنَفْسِهٖ ؛ پس اس کا فائدہ اُسی کو ہوگا ۔ وَمَنْ ضَلَّ ؛ اور جس نے گمراہی اختیار کی ۔ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ؛ تو اس کی گمراہی کا نقصان خود اُسی کو پہنچے گا ۔ اور جو بہک گیا اس کا اثر اُسی پر ہے ۔ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَکِیْلٍ ؛ اور تم ان کے ذِمّہ دار تو ہو نہیں ۔ تم ان کے وکیل تو ہو نہیں ۔

ترجمہ :- یقیناً ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لئے ایک سچی اور برحق کتاب تم پر اُتاری ۔ اب جو ہدایت اختیار کرے اس کا فائدہ اُسی کو ہوگا ۔ اور جو گمراہی اختیار کرے اُس کا نقصان خود اُسی کو پہنچے گا ۔ اور تم ان کے وکیل اور ذِمّہ دار تو ہو نہیں ۔

اَللّٰهُ یَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا ۚ

فَیُمْسِكُ الَّتِیْ قَضٰى عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

اَللّٰهُ یَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ ؛ اللہ روحوں کو قبض کرلیتا ہے ، پورا پورا لے لیتا ہے ۔ حِیْنَ مَوْتِهَا ؛ اس کے مرنے کے وقت ۔ وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ ؛ اور جس روح پر مرنے کا حکم نہیں فرماتا ۔ فِیْ مَنَامِهَا ؛ اس کو بھی سوتے وقت اپنے قبضہ میں کرلیتا ہے اور دنیا و مافیہا سے بے خبری رہتی ہے ۔ فَیُمْسِکُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْهَا الْمَوْتَ ؛ پھر ان روحوں میں سے جس پر موت کا حکم فرماتا ہے ، اس کو پکڑ لیتا ہے ۔ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰی ؛ اور دسری روح کو چھوڑ دیتا ہے یعنی جس روح کے لئے موت کا حکم نہیں دیتا اس کو نیند سے بیدار کرکے پھر دنیا کے دھندے میں لگا دیتا ہے ۔ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؛ یہ سب کب تک ہے؟ ایک معیّنہ

وقت تک ۔ مرنا تو ہر حال میں لازم ہے ۔ آج نہیں مرے تو کل مرے ۔ چند دنوں کے بعد، تھوڑے زمانہ کے بعد مرے ۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ ؛ بے شک اس میں دلائل ہیں، نشانیاں ہیں کہ جو سوتے ہیں بے حس وحرکت کر دیتا ہے وہ مار بھی سکتا ہے جس طرح خواب میں اختیار نہیں اُسی طرح موت میں بھی اختیار نہیں ۔ مگر کس کے لئے ؟ لِقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ؛ ان لوگوں کے لئے جو فکر کرتے ہیں، سوچتے سمجھتے ہیں !

ترجمہ :- وہ اللہ ہی تو ہے جو موت کے وقت سب کی جانوں کو اپنے قبضہ میں کرلیتا ہے ۔ اور جو نہ مرے بھی تو سوتے وقت اپنے قبضہ میں کرلیتا ہے ۔ پھر جس کے مرنے کا حکم دیتا ہے اس کو اپنے اختیار میں کرلیتا ہے اور دوسری کو چھوڑ دیتا ہے (اور یہ بھی کب تک) ایک معیّن وقت تک ، یقیناً اس میں غور وفکر کرنے والوں کے لئے دلائل اور نشانیاں ہیں ۔ (کہ جس طرح سونا اختیاری نہیں ہے مرنا بھی غیر اختیاری ہے) ۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا یَمْلِكُوْنَ شَیْـًٔا وَّ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾

اَمِ اتَّخَذُوْا ؛ کیا اُن لوگوں نے اختیار کرلیا ہے؟ پکڑلیا ہے؟ مان لیا ہے؟ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ خدا کو چھوڑ کر ۔ شُفَعَآءَ ؛ سفارش کرنے والے ۔ قُلْ ؛ پیغمبر ! تم کہو ۔ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا یَمْلِكُوْنَ شَیْـًٔا ؛ کیا یہ اس صورت میں بھی سفارش کریں گے کہ وہ کسی چیز کے مالک نہیں ، اُن کے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں ۔ وَلَا یَعْقِلُوْنَ ؛ اور کچھ عقل بھی نہیں ، علم بھی نہیں ۔

ترجمہ :- کیا انھوں نے خدا کو چھوڑ کر دوسروں کو سفارشی مان لیا ہے؟ (کیا یہ سمجھتے ہیں کہ خدا کو چھوڑ دیں گے تو دوسرے اُن کی سفارش کریں گے؟ کچھ کام آئیں گے؟) تم کہو کیا اس صورت میں بھی کہ ان کے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں اور کچھ علم بھی نہ رکھتے ہوں (تو کیا تب بھی سفارش کریں گے ۔)

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِیْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِیْعًا ؛ پیغمبر ! تم کہو ۔ ہر طرح کی شفاعت سننا خدا ہی کا کام ہے، اُسی کے اختیار میں ہے ۔ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؛ آسمانوں اور زمین پر اُسی کی بادشاہی ہے، حکومت ہے ۔ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ؛ تم سب کو اُسی کے عظیم الشان دربار میں حاضر ہونا اور رجوع کرنا ہے ۔

ترجمہ :- تم کہو ۔ شفاعت بالکل اللہ کے اختیار میں ہے ۔ آسمان اور زمین میں اسی کی بادشاہی ہے ۔ پھر تم سب کو اُسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے (اس کے دربار میں حاضر ہونا ہے) ۔

ان کا تو حال یہ ہے ۔

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ ؛ اور اگر صرف خدائے واحد کا ذکر کیا جاتا ہے، اس کا نام لیا جاتا ہے۔ اِشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ؛ تو نفرت کرتے ہیں، رُک جاتے ہیں منقبض ہوجاتے ہیں اُن لوگوں کے دل جو ایمان نہیں رکھتے۔ بِالْاٰخِرَةِ ؛ آخرت پر۔ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؛ اور جب ان کا ذکر آتا ہے جو خدا کے سوائے ہیں۔ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ؛ تو یہ بڑے خوش ہوتے ہیں۔

ترجمہ:- اور جب صرف خدائے واحد کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے دل منقبض ہوجاتے ہیں (نفرت اور کراہت کرتے ہیں) اور جب اُن لوگوں کا ذکر کیا جاتا ہے جو خدا کے سوائے ہیں تو بڑے خوش ہوجاتے ہیں (گویا کہ انھیں کوئی بڑی بشارت وخوش خبری ملی)۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

قُلْ ؛ پیغمبر! تم کہو۔ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے۔ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؛ اور نہاں وعیاں کے جاننے والے، اور باطن وظاہر کا علم رکھنے والے! اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ ؛ تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا، حکم دے گا۔ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؛ جن امور کا یہ اختلاف کرتے ہیں، جھگڑتے ہیں۔ کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ۔

ترجمہ:- (اے پیغمبر!) تم کہو! اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! اور اے باطن وظاہر کے جاننے والے! تو اپنے بندوں کے درمیان ان مسائل میں فیصلہ کرنے والا ہے جن میں یہ اختلاف کرتے ہیں۔

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ؛ اور اگر ان لوگوں کے لئے جو ظلم اور شرک یعنی گناہ کرتے ہیں ۔ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ؛ ان کے ہاتھ میں ہو جو زمین بھر میں ہے ۔ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ ؛ اور اتنا ہی اس کے ساتھ ۔ لَا فْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ ؛ تو فدیہ دے کر بدتر عذاب سے چھوٹنا چاہیں گے ۔ دنیا اور دنیا کے برابر اور بھی دے کر عذاب سے اپنی جان چھڑا سکتے تو چھڑا لیتے ۔ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؛ قیامت کے دن ۔ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؛ اور خدا کی طرف سے وہ معاملہ پیش ہوگا ۔ مَا لَمْ یَكُوْنُوْا یَحْتَسِبُوْنَ ؛ جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا ۔ جس کی ان کو اُمید ہی نہ تھی ۔

ترجمہ :- ان ظالموں کے ہاتھ میں دنیا و مافیہا اور اس کے برابر اور بھی ہوتا تو دے کر قیامت کے دن وہ عذاب سے جان چھڑا لیتے ۔ اور خدا کی طرف سے ان کو ایسا معاملہ پیش آئے گا جس کا ان کو وہم و گمان بھی نہ تھا ۔

وَبَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

وَبَدَا لَهُمْ ؛ اور ان پر ظاہر ہو جائے گا ، نظر آ جائیں گے ۔ سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؛ بُرائیاں ان کاموں کی کہ وہ کرتے تھے اور کماتے تھے ۔ وَحَاقَ بِهِمْ ؛ اور ان کو گھیر لے گا ۔ گرفتار کرلے گا ۔ مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ؛ وہ عذاب جس پر وہ ہنسی اُڑایا کرتے تھے ، جس پر استہزاء کرتے تھے اور ٹھٹا کرتے تھے ۔

ترجمہ :- ان پر ان کی بداعمالیاں ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کے آنے پر وہ ٹھٹا کرتے تھے وہ ان کو گھیر لے گا ، گرفتار کرلے گا ۔

انسان کی ایسی عادت ہے کہ ۔

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِیْتُهٗ عَلٰی عِلْمٍ بَلْ هِیَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ ؛ اور جب انسان کو ضرر پہنچتا ہے ، دکھ درد ہوتا ہے ۔ دَعَانَا ؛ تو ہم سے دُعائیں کرتا ہے ۔ ہم کو پکارتا ہے ۔ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً ؛ پھر جب ہم اس کو نعمت سے سرفراز کرتے ہیں ۔ آسائش اور آرام دیتے ہیں ۔ مِنَّا ؛ ہماری طرف سے ۔ قَالَ ؛ تو کہتا ہے ۔ اِنَّمَآ اُوْتِیْتُهٗ عَلٰی عِلْمٍ ؛ یہ مجھے میرے علم سے ملا ، میری لیاقت کا نتیجہ ہے ۔ بَلْ هِیَ فِتْنَةٌ ؛ نہیں یہ تو ایک آزمائش ہے ، جانچ پڑتال ہے ۔ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ؛ مگر اکثر لوگ ہیں کہ ان کو کچھ بھی علم نہیں ، بالکل جاہل ہیں ۔ یہ نہیں سمجھتے کہ بلا کہاں سے ہے ؟

ترجمہ :- پس جب انسان کو کسی قسم کی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم سے دُعائیں کرنے لگتا ہے (ہم کو پکارنے لگتا ہے)

اور جب ہم اس کو ہمارے پاس کے انعام اکرام سے سرفراز کرتے ہیں (نعمت و راحت دیتے ہیں) تو کہتا ہے۔ یہ تو مجھے میرے علم سے ملا ہے۔ نہیں بلکہ یہ ایک فتنہ ہے (امتحان ہے) مگر اکثر لوگ نادان ہیں (کچھ نہیں جانتے)۔

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ۝

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؛ ان سے پہلے جو لوگ تھے انھوں نے بھی یہ بات کہی تھی ۔ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ ؛ تو انھیں کام نہ آیا ۔ مَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ؛ جو کچھ وہ کماتے تھے، کرتے تھے ۔ کیا قارون کا حال معلوم نہیں ۔ کیا نہ کمایا ۔ پھر اس کا انجام کیا ہوا؟ سر پر خزانہ اور زمین میں دھنسا جا رہا ہے ۔ ان قارون صفت لوگوں کی بھی یہی حالت ہے کہ روپیوں کی تجوری تو سر پر ہے اور ذلیل و خوار ہوئے چلے جا رہے ہیں ۔

ترجمہ:- یہ بات کہی تھی ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے پھر انھوں نے جو کچھ کمایا تھا ان کے کچھ کام نہ آیا ۔

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ۝

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؛ پس ان کی کمائی کی بُرائیاں تو ان کے سر پر آ گئیں ، ان کے کرتوت ان کے ساتھ رہے اور ہاتھ میں نہ دولت رہی نہ مال رہا ۔ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ ؛ اور ان لوگوں میں سے جنھوں نے ظلم و ستم کیا ۔ اپنے آپ کو تباہ کیا ۔ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؛ ابھی ان کی کمائیوں کی بُرائیاں باقی ہیں ۔ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ؛ اور وہ ہمارے ہاتھ سے بھاگ کر کہاں جاتے ہیں ۔ وہ ہم کو کس طرح عاجز کر سکیں گے ، بھاگ کر ہم کو کس طرح تھکا سکیں گے ، ہرا سکیں گے ۔

ترجمہ:- پس ان کی بُری کمائی ان کو پہنچی ۔ اور ان میں سے جن لوگوں نے شرک و کفر کیا (اپنے آپ کو تباہ کیا) ان کو ان کے اعمال کی بُرائی ابھی پہنچنے والی ہے ۔ بھلا یہ ہم کو کس طرح (ہرا سکیں گے) عاجز کر سکیں گے ۔

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ